ضیاء الحدیث
شاہ تراب الحق قادری دامت برکاتہم
ضیاء القرآن پبلی کیشنز
لاہور — کراچی، پاکستان

ضیاء الحدیث

مصنف

علامہ سید

شاہ تراب الحق قادری

ناشر

ضیاء القرآن پبلی کیشنز

لاہور - کراچی ○ پاکستان

نام کتاب	ضیاء الحدیث
مصنف	سید شاہ تراب الحق
اشاعت	جولائی 2004ء
تعداد	ایک ہزار
ناشر	ضیاء القرآن پبلی کیشنز، لاہور
کمپیوٹر کوڈ	1Z423
قیمت	-/75 روپے

ملنے کے پتے

ضیاء القرآن پبلی کیشنز

داتا دربار روڈ، لاہور۔ فون: 7221953 فیکس:۔ 042-7238010

9۔ الکریم مارکیٹ، اردو بازار، لاہور۔ فون: 7225085-7247350

14۔ انفال سنٹر، اردو بازار، کراچی

فون: 021-221201-2630411۔ فیکس:۔ 021-2210212

e-mail:- zquran@brain.net.pk

Website:- www.ziaulquran.com

فہرست مضامین

انتساب

آفتاب طریقت، ماہتاب شریعت، منبع انوار ولایت، مخزن اسرار روحانیت، محبوب سبحانی، غوث صمدانی، قطب ربانی، شہباز لامکانی، امام العارفین، برہان الواصلین، سراج السالکین، محی الدین حضرت

شیخ سید عبدالقادر جیلانی قدس سرہ

کی بارگاہ عالی مرتبت میں

جو اس مقام محبوبیت پر فائز ہیں جس کے بارے میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے

کہ جب میں کسی بندے سے محبت کرتا ہوں تو
میں اس کے کان ہو جاتا ہوں جن سے وہ سنتا ہے،
اس کی آنکھیں ہو جاتا ہوں جن سے وہ دیکھتا ہے،
اور اس کے ہاتھ ہو جاتا ہوں جن سے وہ پکڑتا ہے،
اور اس کے پاؤں ہو جاتا ہوں جن سے وہ چلتا ہے،
اور وہ جو بھی مجھ سے مانگے اسے عطا کرتا ہوں

واہ کیا مرتبہ اے غوث ہے بالا تیرا
اونچے اونچوں کے سروں سے قدم اعلیٰ تیرا

پیش لفظ

لک الحمد یااللہ والصلوۃ والسلام علیک یارسول اللہ

نبی اس اعلیٰ وارفع شان والے بشر کو کہتے ہیں جس پر اللہ تعالیٰ نے وحی نازل کی ہو اور اس کی تائید معجزات سے فرمائی ہو۔ امام غزالی احیاء العلوم میں فرماتے ہیں، "جس طرح ہمیں اپنی اختیاری حرکات پر قدرت ہوتی ہے اسی طرح انبیاء کرام کے معجزات ان کے اختیار میں ہوتے ہیں"۔ نبوت کسبی نہیں کہ کوشش سے حاصل ہو سکے یہ محض اللہ تعالیٰ کی عطا ہے۔ ہر نبی پیدائشی نبی ہوتا ہے البتہ نبوت کا اعلان وہ رب تعالیٰ کے حکم سے کرتا ہے۔

تمام انبیاء کرام گناہوں اور خطاؤں سے معصوم ہوتے ہیں۔ قرآن پاک میں انبیاء کرام کے بارے میں جن امور کا ذکر ہے ان کی حقیقت گناہ نہیں بلکہ وہ امور یا تو نسیان ہیں جیسے حضرت آدم علیہ السلام کا دانہ گندم کھالینا اور یا وہ اجتہادی خطا ہیں جیسے حضرت یونس علیہ السلام کے بارے میں فرمایا گیا۔ انبیاء علیہم السلام کے حق میں بھول اور اجتہادی خطا دونوں امر جائز ہیں جبکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حق میں اجتہادی خطا بھی جائز نہیں کیونکہ آپ کا مرتبہ تمام انبیاء کرام سے بلند و بالا ہے۔ آپ کے اس خاص منصب پر آیات قرآنی اِنَّكَ لَتَهْدِیْٓ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ (اور بیشک تم ضرور سیدھی راہ بتاتے ہو، الشوریٰ: ۵۲) اور اِنَّكَ لَعَلٰی هُدًی مُّسْتَقِیْمٍ (بیشک تم سیدھی راہ پر ہو، الحج: ۶۷) گواہ ہیں۔

انبیاء کرام تمام مخلوق سے افضل ہیں، ارشاد باری تعالیٰ ہے "اور ہم نے ہر ایک کو اس کے وقت میں سب پر فضیلت دی" (الانعام: ۸۶) جو شخص کسی غیر نبی کو کسی نبی کے برابر یا افضل بتائے وہ کافر ہے۔ انبیاء کرام کو اپنی مثل بشر سمجھنا گمراہی ہے قرآن نے کافروں کا طریقہ بیان کیا ہے کہ وہ نبیوں کو اپنی مثل بشر کہتے تھے۔

حقیقت یہ ہے کہ یہ نفوس بشری شکل و صورت ہی میں دنیا میں جلوہ گر ہوتے ہیں مگر ان کے جسمانی و روحانی اوصاف درجہ کمال پر ہوتے ہیں اور ان کی سماعت و بصارت اور طاقت و قدرت عام انسانوں جیسی نہیں ہوتی۔ قرآن عظیم سے چند مثالیں پیش خدمت ہیں۔

جب حضرت یوسف علیہ السلام کے بھائی انکی قمیص لے کر مصر سے روانہ ہوئے تو میلوں دور حضرت یعقوب علیہ السلام نے اسکی خوشبو سونگھ لی (یوسف: ۹۴) حضرت سلیمان علیہ السلام نے تین میل دور سے ایک چیونٹی کی آواز سن لی جب آپ اپنے لشکر کے ساتھ ایک وادی پر گزرے جہاں ایک چیونٹی نے کہا اے چیونٹیو! اپنے گھروں میں چلی جاؤ کہیں تمہیں سلیمان اوران کے لشکر بے خبری میں کچل نہ ڈالیں تو حضرت سلیمان علیہ السلام اس کی بات سن کر مسکرا دیے۔ (النمل: ۱۹) حضرت ابراہیم علیہ السلام نے فرش سے عرش تک ساری کائنات دیکھ لی (الانعام: ۷۵) حضرت عیسیٰ علیہ السلام فرماتے ہیں، "میں تمہارے لیے مٹی سے پرندے کی سی صورت بناتا ہوں پھر اس میں پھونک مارتا ہوں تو وہ فوراً پرندہ ہو جاتی ہے اللہ کے حکم سے اور میں شفا دیتا ہوں مادرزاد اندھے اور سفید داغ والے کو اور میں مردے زندہ کرتا ہوں اللہ کے حکم سے اور تمہیں بتاتا ہوں جو تم کھاتے ہو اور جو اپنے گھروں میں جمع کر کے رکھتے ہو۔" (آل عمران: ۴۹)

اب مقام مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم قرآن سے پوچھئے وہ بتاتا ہے "یہ رسول ہیں کہ ہم نے ان میں بعض کو بعض پر فضیلت دی، کچھ ان میں وہ ہے جن سے اللہ نے کلام کیا اور ان میں بعض کو درجوں بلند فرمایا" (البقرہ: ۲۵۳) مفسرین کا اتفاق ہے کہ اس بعض سے سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم مراد ہیں کہ انہیں سب انبیاء پر رفعت وعظمت بخشی چنانچہ ارشاد ہوا "اس سے پہلے وہ اس نبی کے وسیلے سے کافروں پر فتح مانگتے تھے" (البقرۃ: ۸۹) بعض یہودی اپنی حاجات کے لیے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے وسیلے سے دعا کرتے اور کامیاب ہوتے تھے۔ دوسری جگہ ارشاد فرمایا "اور ہم نے آپ کا ذکر آپ کے لیے بلند کر دیا" (الانشراح: ۴) اور فرمایا "اے غیب بتانے والے بیشک ہم نے آپ کو بھیجا حاضر و ناظر" (الاحزاب ۴۵) اور فرمایا "وہ کوئی بات اپنی خواہش سے نہیں کرتے وہ تو نہیں (بولتے) مگر جو انہیں وحی کی جاتی ہے" (النجم ۳، ۴) اب عظمت انبیاء وسید الانبیاء علیہم السلام احادیث کریمہ کی روشنی میں ملاحظہ فرمائیں۔

انبیاء کرام کا نیند سے وضو نہیں ٹوٹتا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے

ایک بار عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ وتر پڑھے بغیر سو جاتے ہیں اور پھر بغیر وضو کیے اٹھ کر وتر ادا فرماتے ہیں فرمایا، اے عائشہ میری آنکھیں سوتی ہیں مگر دل بیدار رہتا ہے۔
(بخاری)

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا بریلوی رحمتہ اللہ علیہ کی تحقیق یہ ہے کہ انبیاء کا وضو نواقض حکمیہ یعنی خواب وغشی سے نہیں جاتا مگر نواقض حقیقیہ یعنی پیشاب وغیرہ سے ان کی عظمت وشان کے سبب جاتا رہتا ہے۔ نبی اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے فضلات مبارک پیشاب وغیرہ امت کے حق میں طیب وطاہر تھے جن کا کھانا پینا ہمیں حلال وباعث شفا اور باعث برکت و سعادت مگر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت شان کے سبب وہ آپ کے لیے نجاست کا حکم رکھتے تھے۔ (فتاویٰ رضویہ)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں، ایک مرتبہ میں نے عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ بیت الخلاء تشریف لے جاتے ہیں جب آپ کے بعد میں وہاں جاتی ہوں تو مجھے کچھ نظر نہیں آتا مگر کستوری جیسی خوشبو آتی ہے فرمایا، ہم انبیاء کے اجسام جنتی روحوں کی صفت پر پیدا کیے جاتے ہیں (اسی لیے ہمارا بول و براز اور پسینہ لطیف وپاکیزہ اور خوشبودار ہوتا ہے) اور ان سے جو کچھ نکلتا ہے اسے زمین نگل لیتی ہے۔
(ابونعیم، کتاب الشفاء، زرقانی)

حضرت ام ایمن رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں، ایک رات حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ایک برتن میں پیشاب کیا جب میں اٹھی تو پانی سمجھ کر پی گئی صبح نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پوچھنے پر جب میں نے عرض کی کہ وہ تو میں پی گئی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، آج سے تجھے پیٹ کا کوئی مرض نہیں ہوگا۔ (مستدرک للحاکم، دلائل النبوۃ، دارقطنی، زرقانی)

بیشک حضور صلی اللہ علیہ وسلم بے مثل بشر ہیں۔ آپ ہی کا فرمان عالی شان ہے ''میں وہ کچھ دیکھتا ہوں جو تم نہیں دیکھتے اور میں وہ کچھ سنتا ہوں جو تم نہیں سنتے'' (ترمذی) '' خدا کی قسم! مجھ پر نہ تمہارا رکوع پوشیدہ ہے اور نہ تمہارا خشوع اور بیشک میں تمہیں اپنے پیچھے سے بھی دیکھتا ہوں''۔ (بخاری)

ایک بار عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ وتر پڑھے بغیر سوجاتے ہیں اور پھر بغیر وضو کیے اٹھ کر وتر ادا فرماتے ہیں فرمایا، اے عائشہ میری آنکھیں سوتی ہیں مگر دل بیدار رہتا ہے۔
(بخاری)

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا بریلوی رحمتہ اللہ علیہ کی تحقیق یہ ہے کہ انبیاء کا وضو نواقض حکمیہ یعنی خواب وغشی سے نہیں جاتا مگر نواقض حقیقیہ یعنی پیشاب وغیرہ سے ان کی عظمت وشان کے سبب جاتا رہتا ہے۔ نبی اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے فضلات مبارک پیشاب وغیرہ امت کے حق میں طیب وطاہر تھے جن کا کھانا پینا ہمیں حلال وباعث شفا اور باعث برکت و سعادت مگر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت شان کے سبب وہ آپ کے لیے نجاست کا حکم رکھتے تھے۔ (فتاویٰ رضویہ)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں، ایک مرتبہ میں نے عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ بیت الخلاء تشریف لے جاتے ہیں جب آپ کے بعد میں وہاں جاتی ہوں تو مجھے کچھ نظر نہیں آتا مگر کستوری جیسی خوشبو آتی ہے فرمایا، ہم انبیاء کے اجسام جنتی روحوں کی صفت پر پیدا کیے جاتے ہیں (اسی لیے ہمارا بول وبراز اور پسینہ لطیف و پاکیزہ اور خوشبودار ہوتا ہے) اور ان سے جو کچھ نکلتا ہے اسے زمین نگل لیتی ہے۔
(ابونعیم، کتاب الشفاء، زرقانی)

حضرت ام ایمن رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں، ایک رات حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ایک برتن میں پیشاب کیا جب میں اٹھی تو پانی سمجھ کر پی گئی صبح نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پوچھنے پر جب میں نے عرض کی کہ وہ تو میں پی گئی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، آج سے تجھے پیٹ کا کوئی مرض نہیں ہوگا۔ (مستدرک للحاکم، دلائل النبوۃ، دارقطنی، زرقانی)

بیشک حضور صلی اللہ علیہ وسلم بے مثل بشر ہیں۔ آپ ہی کا فرمان عالی شان ہے "میں وہ کچھ دیکھتا ہوں جو تم نہیں دیکھتے اور میں وہ کچھ سنتا ہوں جو تم نہیں سنتے" (ترمذی) "خدا کی قسم! مجھ پر نہ تمہارا رکوع پوشیدہ ہے اور نہ تمہارا خشوع اور بیشک میں تمہیں اپنے پیچھے سے بھی دیکھتا ہوں"۔ (بخاری)

مذکورہ بالا آیات واحادیث سے یہ حقیقت واضح ہوتی ہے کہ ہم دلائل جان کر ہی اپنے عقائد کو محفوظ اور مضبوط کر سکتے ہیں اور دینی عقائد وفقہی مسائل جاننے کے لیے علمائے اہلسنّت کی کتب کا مطالعہ ضروری ہے۔ الحمدللہ یہ احادیث مبارکہ پیر طریقت، مفکر اسلام، زینت العلماء حضرت علامہ سید شاہ تراب الحق قادری دامت برکاتہم القدسیہ نے ارشاد فرمائیں اور یہ ناکارہ خلائق حسب ارشاد انہیں مرتب کرنے کی سعادت سے فیضیاب ہوا، اگر کوئی سہو وغلطی نظر آئے تو فقیر کے لیے تجویز اصلاح اور دعائے خیر فرمائیں۔ اس مجموعہ حدیث کو چھ ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے۔

باب اول۔ ایمانیات: اس باب میں ۱۹۹ احادیث مبارکہ شامل ہیں جن سے براہ راست یا بالواسطہ اسلامی عقائد کا علم حاصل ہوتا ہے۔

باب دوم۔ عبادات: اس باب میں ۱۰۱ احادیث مبارکہ بیان کی گئی ہیں جن میں فرائض و واجبات کے علاوہ سنن و مستحبات بھی مذکور ہیں۔

باب سوم۔ معاملات: اس باب میں ۱۰۰ احادیث مبارکہ شامل ہیں جن میں ہر مسلمان کی انفرادی اور اجتماعی معاشرتی ذمہ داریوں کا بیان ہے۔

باب چہارم۔ مہلکات: اس باب میں ۲۵ ہلاک کرنی والی برائیوں کے بارے میں ۱۰۰ احادیث شامل کی گئی ہیں۔

باب پنجم۔ منجیات: اس باب میں ۲۷ نجات دینے والی نیکیوں کے متعلق ۱۱۵ احادیث مذکور ہیں جنہیں اپنانے سے دنیا وآخرت میں حقیقی کامیابی حاصل ہوتی ہے۔

باب ششم۔ جامع احادیث: اس باب میں ۱۸۵ احادیث شامل ہیں جن میں دین اسلام کے مختلف پہلوؤں پر جامع تعلیمات کا بیان ہے۔ اس باب کی آخری ۲۵ احادیث کریمہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ایمان افروز اور روح پرور دعاؤں کا گلدستہ ہیں۔

اس مجموعہ احادیث کی چند خاص باتیں مندرجہ ذیل ہیں۔

- لفظی ترجمہ کی بجائے بامحاورہ اور عام فہم ترجمہ کیا گیا ہے۔
- کتاب کے ابواب اور احادیث کے عنوانات فہرست میں دیے گئے ہیں تا کہ قاری کو

مطلوبہ حدیث تک پہنچنے میں آسانی رہے۔

o کتاب کے سائز اور اخراجات میں اضافہ کے پیش نظر عربی متن نہیں دیا گیا۔

o اسکول، کالج اور دینی مدارس کے طلباء کے علاوہ ہر شعبہ سے تعلق رکھنے والے احباب اس سے بھرپور استفادہ کر سکتے ہیں۔

o عوام کے ساتھ ساتھ ائمہ وخطباء حضرات کے لیے بھی یہ کتاب نہایت کارآمد ہے کہ وہ اپنے درس و وعظ کے لیے کم وقت میں بہتر تیاری کر سکتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ ضیاء الحدیث کے دوم ایڈیشن کی بے حد پذیرائی ہوئی اور اب ۱۶۰۰ احادیث مبارکہ پر مشتمل تیسرا ایڈیشن آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ احباب کی خواہش پر اسے مزید خوبصورت ٹائٹل اور مضبوط جلد میں شائع کیا گیا ہے۔

ضیاء الحدیث کی اشاعت تبلیغ دین بھی ہے اور صدقہ جاریہ بھی۔ اسے خود بھی پڑھیے اور اپنے احباب کو تحفہ میں دیجیے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ احادیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی روشنی سے دلوں میں اجالا کیا جائے۔ باری تعالیٰ اس کتاب کو نافع خلائق و توشہ آخرت اور بھٹکنے والوں کے لیے مشعل راہ بنائے آمین بجاہ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم۔ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا محدث بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کے الفاظ میں دعا گو ہوں

آنکھ عطا کیجیے اس میں ضیا دیجیے

جلوہ قریب آ گیا تم پر کروڑوں درود

محمد آصف قادری غفرلہ

مقدمہ

ازاستاذ العلماء حضرت علامہ عبدالرزاق چشتی بھتر الوی مدظلہ

اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اِہۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ

''(اے اللہ تعالیٰ) ہمیں سیدھی راہ چلا''

سیدھی راہ پر چلنا ہی انسان کی کامیابی ہے اور دین و دنیا میں ذریعہ نجات ہے۔ سیدھی راہ کا حصول بغیر علم کے ناممکن ہے۔ علم کے ذریعے ہی انسان حق و باطل میں تمیز کرسکتا ہے۔ علم مومن کے دل میں نور ہے، وہی علم دل کو منور کرے گا جس میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اقوال، افعال اور احوال سے راہنمائی حاصل ہوگی۔ مصطفیٰ کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی راہنمائی کے ذریعے ہی انسان اللہ تعالیٰ کی ذات و صفات اور اس کے احکام کی ہدایت حاصل کرسکتا ہے۔

اگر انسان کو یہ علم بغیر کسی انسان کے حاصل ہو تو وہ علم لدنی کہلائے گا۔ پھر اسکی تین قسمیں ہیں، وہ علم وحی کے ذریعے حاصل ہوگا یا الہام کے ذریعے یا فراست کے ذریعے۔

وحی: اللہ تعالیٰ کا کلام جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے قلب پر بواسطہ جبرائیل نازل ہو۔ الفاظ بھی رب تعالیٰ کی طرف سے آئیں اور جبرائیل کا واسطہ بھی ہو تو وہ قرآن پاک ہے۔ جبرائیل کا واسطہ نہ ہو اور الفاظ اللہ تعالیٰ کی طرف سے آپ کے دل پر القاء ہوں یعنی مقام شہود میں حاصل ہوں تو وہ حدیث قدسی ہے۔ اور معانی و مطالب آپ کو بغیر واسطہ جبرائیل کے حاصل ہوں تو وہ مطلقاً حدیث نبوی ہے۔

الہام: اللہ تعالیٰ کی طرف سے دل میں القاء ہونے والے مطالب الہام ہیں۔ الہام غیر نبی کو بھی ہوسکتا ہے۔

فراست: کچھ چیزوں کے آثار کو دیکھ کر امورِ غیبیہ پر مطلع ہونا فراست کہلاتا ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، اتقو ا فراسة المومن فانه ينظر بنور الله مومن کی فراست سے بچ کر رہو وہ اللہ کے نور سے دیکھتا ہے۔

کسبی علم: اگر انسان کسی اور انسان سے علم حاصل کرے تو وہ کسبی علم ہوگا اکثر عوام الناس کا علم کسبی ہی ہوتا ہے۔ شریعت مصطفوی کا علم قرآن پاک، حدیث پاک، اجماع امت اور قیاس سے حاصل ہوتا ہے۔

لا يكمل الاعتصام بالكتاب الا ببيان كشفه من السنة النبوية

(مرقاۃ ج ا ص ١٠)

قرآن پاک پر انسان اس وقت تک کامل عمل کر ہی نہیں سکتا جب تک حدیث نبوی کے ذریعے قرآن پاک کی وضاحت نہ پائی جائے۔ اللہ تعالیٰ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو خطاب کرتے ہوئے ارشاد فرمایا، "لتبين للناس ما نزل اليهم" لوگوں کی طرف جو (اوامر ونواہی) نازل کیا گیا آپ اسے بیان فرمائیں۔

قرآن پاک میں احکام مجمل ذکر کیے گئے ہیں حدیث پاک میں ان کی وضاحت ہے۔ قرآن پاک میں نماز کا ذکر ہے لیکن اوقات، تعداد رکعات، ارکان، شرائط واجبات، سنتیں مکروہات، مفسدات حدیث پاک سے ہی ثابت ہیں۔ اسی طرح زکوٰۃ کا قرآن پاک میں ذکر ہے لیکن زکوٰۃ کی مقدار، نصاب کی تفصیل حدیث پاک سے ثابت ہے۔ اسی طرح روزہ، حج اور تمام امور شرعیہ کی تفصیل حدیث پاک سے ہی حاصل ہو سکتی ہے۔

تمام قضایا، احکام دینیہ، حلال وحرام میں تمیز اور اخروی احوال کی تفصیل قرآن پاک، حدیث پاک اور اجماع امت سے حاصل کی جائے۔ منکرین حدیث کے باطل اقوال کی طرف توجہ کر کے متردد ہونا یا انکار حدیث کرنا دین ودنیا کو برباد کرنے کے مترادف ہے۔

حضرت مقدام بن معدیکرب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، خبردار مجھے قرآن دیا گیا اور اسکے ساتھ اسکی مثل الا يوشك رجل شبعان على اريكته يقول عليكم بهذا القرآن فما وجد تم فيه من حلال فاحلوه

وماوجدتم فیه من حرام فحرموہ وان ماحرم رسول اللہ کما حرم اللہ (ابوداؤد، دارمی، مشکوٰۃ باب الاعتصام بالکتاب والسنۃ) خبردار ایک وقت آئیگا جس میں ایک دولتمند شخص آرام دہ کرسی پر بیٹھ کر کہے گا تم صرف قرآن پر عمل کرو جو اس میں حلال پاؤ اسے حلال سمجھو اور جو اس میں حرام پاؤ اس کو حرام سمجھو۔ (آپ نے فرمایا) حالانکہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے جس چیز کو حرام کیا وہ ایسے ہی حرام ہے جیسے اللہ نے حرام کیا۔

اس حدیث پاک میں کتنا واضح طور پر فرمایا کہ منکرین حدیث کا پیشوا کیسا شخص ہو گا۔ حدیث کے انکار کی ابتدا کرنے والے شخص غلام احمد پرویز کی گلبرک لاہور میں کوٹھی اور اسکے عیش و عشرت کو دیکھیں پھر حدیث پاک کی طرف نظر کریں تو واضح ہو جائے گا کہ نبی کریم کا ارشاد حرف بحرف سچا ہوا۔ خیال رہے کہ حدیث کا انکار بھی اپنا ٹھکانا جہنم میں بنانا ہے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف غلط نسبت کرنا بھی جہنم میں ٹھکانا بنانا ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں، من کذب علی متعمداً فلیتبوا مقعدہ من النار (بخاری، مشکوٰۃ کتاب العلم) جس شخص نے جان بوجھ کر میری طرف جھوٹ منسوب کیا اس نے اپنا ٹھکانا جہنم میں بنایا۔

حدیث بیان کرنے والے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے خلفاء ہیں۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن اپنے حجرہ شریفہ سے نکلے اور آپ نے فرمایا، اللھم ارحم خلفائی اے اللہ میرے خلفاء پر رحم فرما۔ ہم نے پوچھا یا رسول اللہ آپ کے خلفاء کون ہیں تو آپ نے فرمایا، خلفاء الذین یروون سنتی و یعلمو نھا الناس (میرے) خلفاء وہ لوگ ہیں جو میری سنن و احادیث کو بیان کرتے ہیں اور لوگوں کو میری احادیث کا علم دیتے ہیں۔ بخاری شریف میں ہے کہ بیشک جابر بن عبداللہ انصاری ایک حدیث کا علم حاصل کرنے کے لیے مدینہ طیبہ سے ایک ماہ کی مسافت طے کر کے گئے۔ (از مرقاۃ ج ۱۰ ص ۲۶۴)

حقیقت یہ ہے کہ اگر بڑی متانت سے غور کیا جائے تو یہ سمجھنا مشکل نہیں رہتا کہ بغیر حدیث کے قرآن پاک پر عمل ہو ہی نہیں سکتا کون کہہ سکتا ہے قرآن پاک میرے سامنے

نازل ہوا، میں نے جبرائیل کو آتے ہوئے دیکھا، میرے سامنے جبرائیل نے قرآنی آیات کو پڑھا۔ مجھے اللہ تعالیٰ نے خود براہ راست بتایا یہ جبرائیل ہے اسے میں نے بھیجا ہے یہ جو کلام سناتا ہے وہ میرا کلام ہے۔

صحابہ کرام سے لیکر آج تک جب ایسا کوئی شخص نہیں پایا گیا تو حدیث اور قرآن میں اس طرح کا فرق کرنا جس سے انکار حدیث لازم آئے یہ حماقت، بدبختی اور جہنم میں جانے کے بغیر کچھ بھی نہیں۔ قرآن پاک بھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان سے ہی حاصل ہوا، صحابہ کرام اور تابعین، تبع تابعین کے ذریعے ہم تک پہنچا اور حدیث پاک بھی زبان مصطفوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ہی حاصل ہوئی اور ہم تک پہنچنے کے ذرائع وہی ہیں جو قرآن پاک پہنچنے کے ہیں۔

حدیث بحیثیت حدیث اسی طرح واجب العمل ہے جس طرح قرآن پاک ہے فرق صرف یہ ہے کہ قرآن پاک تواتر سے پہنچا لیکن احادیث تواتر، شہرت، احاد سے منقول ہیں۔ پھر صحیح، حسن، ضعیف وغیرہ قسمیں صرف راویوں کے حالات سے بنیں ورنہ احادیث میں ذاتی طور پر کوئی تقسیم نہیں۔ یہ بھی خیال رہے کہ اگر کسی ایک راوی کے متعلق بعض اہل علم نے غیر ثقہ ہونے کے متعلق کہا ہے اور دوسرے اہل علم نے اسے ثقہ ہی کہا تو وہ مطلقاً غیر ثقہ کے زمرے میں نہیں آسکتا۔

اگر معاذ اللہ نبی کریم گنہگار ہوتے، اپنی خواہشات کے مطابق مسائل گھڑتے تو احادیث کے انکار کا کوئی پہلو نکلتا۔ جب تمام انبیاء کرام نبوت سے پہلے اور بعد صغائر اور کبائر گناہوں سے پاک ہوتے ہیں اور دین اپنی خواہشات کے مطابق نہیں گھڑتے تو اقوال وافعال انبیاء کا انکار کیسے؟

خصوصاً نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق رب تعالیٰ نے فرمایا، وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ۝ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى ۝ (پ ۲۷) اور وہ کوئی بات اپنی خواہش سے نہیں کرتے وہ تو نہیں مگر جو انہیں وحی کی جاتی ہے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر اجتہاد سے کوئی کلام فرمایا تو اس میں اللہ تعالیٰ کا اذن

ہوتا اور اس اجتہاد کی حفاظت اللہ تعالیٰ نے خود اپنے ذمہ لی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا اجتہاد اپنی خواہشات کے مطابق نہیں ہوا کرتا تھا بلکہ اس میں اللہ تعالیٰ کی رضا، خوشنودی ہوتی یعنی آپکا اجتہاد منشاء ایزدی ہوتا۔ اسی مضمون کو علامہ آلوسی رحمتہ اللہ علیہ ان الفاظ میں پیش کرتے ہیں، ان اللہ اذا سوغ لہ علیہ الصلوۃ والسلام الاجتہاد کان الاجتہاد مایسند الیہ و حیاً لا نطقا عن الھویٰ (روح المعانی)

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات لکھا کرتے تھے یعنی آپ کے ہر قول کو لکھ لیا کرتے تھے تو کچھ قریش نے کہا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کبھی کوئی کلام غصہ کے حال میں فرماتے ہیں آپ بھی انسان ہیں تم آپ کے ہر قول کو نہ لکھا کرو تو انہوں نے لکھنا بند کر دیا لیکن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بھی عرض کر دیا کہ میں نے کچھ لوگوں کے کہنے پر آپ کے ارشادات کو لکھنا بند کر دیا ہے جبکہ پہلے لکھا کرتا تھا تو آپ نے فرمایا، اکتب فو الذی نفسی بیدہ ما خرج منی الا الحق اے عبداللہ تم میری ہر بات لکھ لیا کرو اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے میری زبان سے کبھی کوئی بات حق کے سوا نہیں نکلی۔ (از ضیاء القرآن)

حقیقت یہی ہے کہ اہل ایمان کے لیے قرآن پاک کے ساتھ ساتھ احادیث نبویہ کو تسلیم کرنا اور ان پر عمل کرنا ضروری ہے۔

قول حق قرآن ہے قول پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے حدیث
اہل دل کے سامنے تقریر ہے دونوں کی ایک
اس نے پھیرا دل اور اس نے دعوت ایمان دی
وہ خدا اور یہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تدبیر ہے دونوں کی ایک

احادیث نبویہ سے روشنی حاصل کرنے کے لیے ہر زمانے میں اہل علم کی کوشش رہی کہ احادیث کو جمع کیا جائے ان کے تراجم اور تشریحات کی جاتی رہیں۔ اسی مقصد عظیم کے پیش نظر شہباز خطابت، ساعی رشد و ہدایت، ماحی ظلمت بدعت، راہبر شریعت و طریقت، صاحب صفا و صدق، متوجہ الی الحق، مربی و مشفق، مرد حق، ہادی حق الشاہ تراب الحق صاحب

مدظلہ العالی نے احادیث کا مجموعہ بنام ضیاء الحدیث مرتب کر کے دین متین کی عظیم خدمت کی۔ اللہ تعالیٰ آپ کے علم وعمل میں خیر و برکت فرمائے، اہل سنت و جماعت کے سروں پر تادیر آپ کا سایہ قائم ودائم رکھے (آمین ثم آمین)

عوام الناس کی سہولت کے پیش نظر اور کتاب کو ضخیم ہونے سے بچانے کے لیے احادیث کے تراجم ہی کتاب میں ذکر کیے ہیں متن حدیث (عربی) کو شامل نہیں کیا گیا۔ ہر حدیث کے سامنے کتاب کا حوالہ دیا گیا ہے۔ اگرچہ حدیث کے بیان کرنے میں ہر صاحب علم کو محتاط ہونا پڑتا ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف غلط نسبت کرنے سے اپنا ٹھکانا جہنم میں بنانا لازم آتا ہے تاہم کتاب کا حوالہ ذکر کرنے کا ایک فائدہ یہ ہوتا ہے کہ اگر حدیث تلاش کرنے کی ضرورت پیش آئے تو آسانی سے تلاش کر لی جائے۔ اگر کتاب کے ساتھ ساتھ باب کا حوالہ بھی آجاتا تو حدیث کی تلاش میں اور آسانی ہوتی تاہم احادیث کے مطالب سے کسی حد تک تخریج حدیث میں اتنی مشکلات بھی نظر نہیں آتیں۔

اللہ تعالیٰ آپ کی مساعی جمیلہ کو شرف قبولیت عطا فرمائے، عوام کو استفادہ کا موقع عطا فرمائے کہ احادیث نبویہ سے اپنے دلوں کو منور کریں اور ان پر عمل پیرا ہو کر دین و دنیا میں کامیابی حاصل کریں۔ محترم جناب علامہ الشاہ تراب الحق صاحب جس طرح مسلک حق کی خدمت میں شب و روز کوشاں ہیں اللہ تعالیٰ دوسرے علماء کرام کو بھی اسی راہ پر کامل طور پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

عبدالرزاق بھترالوی حطاروی

باب اول

ایمانیات

اللہ کی سرتا بقدم شان ہیں یہ
ان سا نہیں انسان وہ انسان ہیں یہ
قرآن تو ایمان بتاتا ہے انہیں
ایمان یہ کہتا ہے میری جان ہیں یہ

ارشادات باری تعالیٰ

وہ بلند رتبہ کتاب (قرآن) کوئی شک کی جگہ نہیں۔اس میں ہدایت ہے ڈر والوں کو۔ وہ جو بے دیکھے ایمان لائیں اور نماز قائم رکھیں اور ہماری دی ہوئی روزی میں سے ہماری راہ میں اٹھائیں (یعنی خرچ کریں) اور وہ کہ ایمان لائیں اس پر جو اے محبوب تمہاری طرف اترا اور جو پہلے اترا اور آخرت پر یقین رکھیں۔وہی لوگ اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور وہی مراد کو پہنچنے والے۔(آیت ۲ تا ۵، البقرۃ)

کچھ اصل نیکی یہ نہیں کہ منہ مشرق یا مغرب کی طرف کرو، ہاں اصلی نیکی یہ کہ ایمان لائے اللہ پر اور قیامت اور فرشتوں اور کتاب اور پیغمبروں پر۔(آیت ۱۷۷، البقرۃ)

ایمان والے وہی ہیں کہ جب اللہ یاد کیا جائے (تو) ان کے دل ڈر جائیں اور جب ان پر اس کی آیتیں پڑھی جائیں (تو) ان کا ایمان ترقی پائے اور وہ اپنے رب ہی پر بھروسہ کریں۔
(الانفال:۲، کنزالایمان فی ترجمۃ القرآن، اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خاں بریلویؒ)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ایمان، اسلام اور احسان

حدیث نمبر 1: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک روز ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر تھے کہ ایک شخص آیا جس کے کپڑے بہت سفید اور بال بہت سیاہ تھے اس پر سفر کے آثار بھی ظاہر نہ تھے اور ہم میں سے کوئی اسے پہچانتا بھی نہ تھا وہ آقا صلی اللہ علیہ وسلم کے بالکل قریب بیٹھ گیا اور اپنے ہاتھ اپنے زانو پر رکھ کر عرض گزار ہوا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! مجھے اسلام کے متعلق بتایئے آپ نے فرمایا، اسلام یہ ہے کہ تم گواہی دو کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دو اور رمضان کے روزے رکھو اور اگر استطاعت ہو تو حج بیت اللہ کرو اس نے عرض کیا آپ نے سچ فرمایا، ہمیں تعجب ہوا کہ خود ہی سوال کرتا ہے اور تصدیق بھی کرتا ہے (گویا کہ جانتا ہے)، پھر عرض کیا مجھے ایمان کے متعلق بتایئے فرمایا کہ تم اللہ تعالیٰ اور اسکے فرشتوں اور اسکی کتابوں اور اسکے رسولوں اور آخرت کے دن اور اچھی بری تقدیر پر ایمان لاؤ عرض کیا آپ نے سچ فرمایا، پھر عرض کیا مجھے احسان کے متعلق بتایئے فرمایا، اللہ تعالیٰ کی عبادت ایسے کرو کہ گویا تم اسے دیکھ رہے ہو اور اگر یہ نہ ہو سکے تو یہ ضرور یقین رکھو کہ وہ تمہیں دیکھتا ہی ہے۔ (بخاری)

اللہ تعالیٰ کی قدرت وصفات

حدیث 2: حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، ارشاد باری تعالیٰ ہوا اے میرے بندو! میں نے اپنے آپ پر ظلم کو حرام کیا پس تم ایک دوسرے پر ظلم نہ کرو اے میرے بندو! تم سب راستے سے بھٹکے ہوئے ہو مگر جس کو میں ہدایت دوں پس مجھ سے ہدایت مانگو میں تمہیں ہدایت دوں گا اے میرے بندو! تم سب بھوکے ہو مگر جس کو میں کھلاؤں پس مجھ سے کھانا مانگو میں تمہیں کھلاؤں گا اے

میرے بندو! تم سب ننگے ہو مگر جس کو میں پہناؤں پس مجھ سے لباس مانگو میں تمہیں پہناؤں گا اے میرے بندو! بے شک تم رات دن خطائیں کرتے ہو اور میں تمام گناہ بخش دیتا ہوں پس مجھ سے مغفرت مانگو میں تمہیں بخش دوں گا۔

اے میرے بندو! تم میرے نقصان تک نہیں پہنچ سکتے کہ تم مجھے نقصان دو اور ہرگز تم میرے نفع تک نہیں پہنچ سکتے کہ مجھے نفع دو اے میرے بندو! اگر تمہارا پہلا اور آخری یعنی تمام انسان اور جن تم میں سے متقی ترین شخص کے دل کے مطابق ہو جائیں تو میری بادشاہی میں کچھ بھی اضافہ نہیں کر سکتے اے میرے بندو! اگر تمام انسان اور جن بدکارترین شخص کے دل کے مطابق ہو جائیں تو میری بادشاہی میں کچھ نقصان نہیں کر سکتے۔

اے میرے بندو! اگر انسان اور جن زمین کے ایک حصے پر کھڑے ہو کر مجھ سے مانگیں اور میں ہر ایک کو اس کے سوال کے مطابق عطا کروں تو اس سے میرے خزانے میں صرف اتنا کم ہوگا جتنا کہ سمندر میں سوئی ڈالنے سے کم ہوتا ہے (یعنی کچھ بھی کم نہ ہوگا) اے میرے بندو! یہ تمہارے اعمال ہیں جنہیں میں تمہارے لیے شمار کرتا ہوں پھر میں تمہیں ان کا پورا بدلہ دوں گا پس جو شخص بھلائی پائے تو وہ اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرے اور جو برائی پائے وہ اپنے نفس کو ملامت کرے۔ (بخاری، مسلم)

دین اسلام کے پانچ ستون

حدیث 3: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر قائم کی گئی ہے اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اسکے خاص بندے اور رسول ہیں اور نماز قائم کرنا اور زکوٰۃ دینا اور حج کرنا اور رمضان کے روزے رکھنا۔ (بخاری، مسلم)

دین حق کی شرط اول

حدیث 4: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول معظم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، تم میں سے کوئی بھی مومن نہیں ہو سکتا جب تک کہ میں اسے اسکے والد اسکی اولاد اور

سب لوگوں سے زیادہ پیارا نہ ہو جاؤں۔(بخاری، مسلم)

عشق رسول ﷺ ایمان کی جان ہے

حدیث 5: حضرت عبداللہ بن ہشام رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بارگاہ رسالت میں عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ میری جان کے سوا ہر چیز سے زیادہ پیارے ہیں سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، اس ذات کی قسم جس کے قبضے میں میری جان ہے کوئی ہرگز مومن نہیں ہوسکتا جب تک کہ میں اسے اسکی جان سے بھی زیادہ پیارا نہ ہو جاؤں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی آقا! اب آپ مجھے میری جان سے بھی زیادہ عزیز ہیں۔ فرمایا، اے عمر! اب تیرا ایمان کامل ہوگیا۔(بخاری)

حضور علیہ السلام سے سچی محبت کرنے والے کا انعام

حدیث 6: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قیامت کب آئے گی؟ فرمایا، قیامت کے لیے تو نے کیا تیاری کی ہے؟ اس نے عرض کی نہ بہت سی نمازیں جمع کی ہیں اور نہ روزے اور نہ ہی صدقے لیکن اتنا ضرور ہے کہ اللہ تعالیٰ اور اسکے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کرتا ہوں آپ نے فرمایا، پھر تو قیامت میں انہیں کے ساتھ ہوگا جن سے محبت رکھتا ہے۔(بخاری)

مشرک کی مغفرت نہ ہوگی

حدیث 7: حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، عجب نہیں کہ اللہ تعالیٰ سارے گناہ معاف فرمادے لیکن وہ شرک کو اور ناحق کسی مومن کو قتل کرنے والے کو معاف نہ فرمائے گا۔(ابوداؤد)

ہلاکت کی سات چیزیں

حدیث 8: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہادیء عالم صلی اللہ علیہ

وسلم نے فرمایا، ہلاکت کی سات چیزوں سے بچو لوگوں نے عرض کی وہ سات چیزیں کیا ہیں؟ فرمایا، اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کرنا، جادو کرنا، ناحق کسی کو قتل کرنا، سود کھانا، یتیم کا مال کھانا، جہاد کے وقت بھاگ جانا اور پاک دامن مومنہ بے خبر عورتوں پر بہتان لگانا۔
(بخاری، مسلم)

ایمان کامل کے تقاضے

حدیث 9: حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نور مجسم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جو کوئی اللہ تعالیٰ کے لیے محبت کرے اور اللہ تعالیٰ کے لیے عداوت کرے اور اللہ تعالیٰ ہی کے لیے روکے اس نے اپنا ایمان کامل کرلیا۔ (ابوداؤد)

اطاعت رسول ﷺ کی اہمیت

حدیث 10: حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، تم میں سے کوئی بھی اس وقت تک مومن نہیں ہوسکتا جب تک کہ اسکی خواہشات میرے لائے ہوئے دین کے تابع نہ ہو جائیں۔ (مشکوٰۃ)

قول رسول ﷺ کی اہمیت

حدیث 11: حضرت مقدام بن معدیکرب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، آگاہ رہو بیشک مجھے قرآن بھی دیا گیا اور اسکے ساتھ اسکا مثل بھی۔ خبردار قریب ہے کہ کوئی پیٹ بھرا اپنی مسہری پر کہے صرف قرآن کو تھام لو اس میں جو حلال پاؤ اسے حلال جانو اور جو حرام پاؤ اسے حرام سمجھو حالانکہ میرا حرام کیا ہوا ویسا ہی حرام ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا حرام فرمایا ہوا۔ (ابوداؤد، ابن ماجہ)

جنت کی کنجی

حدیث 12: حضرت وہب ابن منبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ان سے عرض کیا گیا، کیا کلمہ لا الہ الا اللہ (محمد رسول اللہ) جنت کی چابی نہیں؟ فرمایا ہاں لیکن کوئی چابی

دندانے کے بغیر نہیں ہوتی پس اگر تم دندانے والی چابی لے کر آؤ گے تو تمہارے لیے دروازہ کھلے گا ورنہ نہیں۔ (یعنی کلمہ طیبہ جنت کی چابی ہے اور اعمال صالحہ اس کے دندانے ہیں) (بخاری)

منکر کون؟

حدیث 13: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ جس سے روایت ہے کہ رحمت عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، منکر کے سوا میری ساری امت جنت میں جائے گی صحابہ نے عرض کی منکر کون ہے؟ فرمایا، جس نے میری اطاعت کی وہ جنت میں جائے گا اور جس نے میری نافرمانی کی وہ منکر ہے۔ (بخاری)

سنت سے محبت

حدیث 14: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میرے آقا و مولیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، اے میرے بیٹے اگر تم سے ہو سکے تو صبح و شام ایسے رہو کہ تمہارے دل میں کسی کی طرف سے کینہ نہ ہو، پھر فرمایا اے میرے بیٹے یہ میری سنت ہے اور جس نے میری سنت سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے مجھ سے محبت کی وہ میرے ساتھ جنت میں ہوگا۔ (ترمذی)

کامل مومن کی اہم علامت

حدیث 15: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، تم میں سے کوئی بھی مومن نہیں ہو سکتا جب تک کہ اپنے بھائی کے لیے بھی وہی پسند نہ کرے جو اپنے لیے کرتا ہے۔ (بخاری، مسلم)

سچے مومن کی پہچان

حدیث 16: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، سچا مسلمان وہ ہے جس کے زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں اور سچا

مومن وہ ہے جس سے لوگ اپنے جان و مال کے بارے میں مطمئن رہیں (اور انہیں خوف و خطرہ نہ ہو)۔(ترمذی، نسائی)

ایمان کیا ہے؟

حدیث 17: حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا، ایمان کیا ہے؟ آپ نے فرمایا جب تمہیں اپنے اچھے عمل سے خوشی حاصل ہو اور برے کام سے رنج ہو تو تم مومن ہو، عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! گناہ کیا ہے؟ فرمایا، جو تمہارے دل میں چبھے اسے چھوڑ دو۔(مسند احمد)

ایمان کی شاخیں

حدیث 18: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، ایمان کی ستر (۷۰) سے زائد شاخیں ہیں جن میں افضل ترین یہ کہنا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور ادنیٰ ترین کسی تکلیف دہ چیز کا راستے سے ہٹا دینا ہے اور حیا و غیرت بھی ایمان کی ایک شاخ ہے۔ (بخاری، مسلم)

چار باتوں پر ایمان

حدیث 19: حضرت علی رضی اللہ عنہ سے رویت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، بندہ اسوقت تک مومن نہیں ہوتا جب تک چار باتوں پر ایمان نہ لائے یہ گواہی دے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں اللہ تعالیٰ کا رسول ہوں اور مجھے اللہ تعالیٰ نے حق کے ساتھ بھیجا اور مرنے کے بعد دوبارہ زندہ ہونے اور تقدیر پر ایمان لائے۔

(ترمذی، ابن ماجہ)

اسباب تقدیر کا حصہ ہیں

حدیث 20: حضرت ابن خزیمہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں سوال کیا کہ ہم جھاڑ پھونک، دوا اور پرہیز

وغیرہ اختیار کرتے ہیں کیا یہ چیزیں تقدیر کو بدل دیتی ہیں؟ فرمایا، یہ چیزیں بھی تقدیر میں شامل ہیں۔ (احمد، ترمذی، ابن ماجہ)

وسوسہ معاف ہے

حدیث 21: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نور مجسم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، بے شک اللہ تعالیٰ نے میری امت سے ان کے وسوسوں کو معاف فرما دیا جب تک کہ اس پر عمل یا زبان سے اظہار نہ کریں۔ (بخاری، مسلم)

ایمان کی لذت

حدیث 22: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جس میں یہ تین اوصاف ہوں گے وہ ایمان کی لذت پائے گا، اول یہ کہ اللہ تعالیٰ اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت تمام ماسوا سے زیادہ ہو، دوم یہ کہ جس شخص سے بھی اسے محبت ہو صرف اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہو، سوم یہ کہ ایمان کے بعد کفر کی طرف پلٹنے سے ایسی نفرت ہو جیسی آگ میں ڈالے جانے سے ہوتی ہے۔ (بخاری، مسلم)

قبر میں اہم سوال

حدیث 23: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی معظم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جب مردے کو قبر میں رکھا جاتا ہے اور اسکے ساتھ واپس جاتے ہیں تو وہ ان کے جوتوں کی آہٹ سنتا ہے پھر اسکے پاس دو فرشتے آتے ہیں اسے بٹھا کر پوچھتے ہیں کہ تو ان صاحب یعنی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق کیا کہتا تھا؟ مومن کہتا ہے میں گواہی دیتا ہوں کہ وہ اللہ تعالیٰ کے بندے اور اس کے رسول ہیں تو اس سے کہا جاتا ہے کہ اپنا دوزخ کا ٹھکانا دیکھ لے جسے اللہ تعالیٰ نے جنت کے ٹھکانے میں بدل دیا تو وہ ان دونوں ٹھکانوں کو دیکھ لیتا ہے لیکن جب منافق اور کافر سے کہا جاتا ہے کہ تو ان صاحب کے بارے میں کیا عقیدہ رکھتا تھا تو وہ کہتا ہے کہ میں نہیں جانتا جو لوگ کہتے تھے میں بھی وہی کہتا تھا تو اسے کہا

جاتا ہے کہ تو نے نہ پہچانا اور نہ قرآن پڑھا پھر اسے لوہے کے ہتھوڑوں سے مارا جاتا ہے جس سے وہ ایسی چیخیں مارتا ہے کہ انسان اور جنوں کے سوا تمام چیزیں سنتی ہیں۔

(بخاری، مسلم)

احوال برزخ حضور علیہ السلام سے پوشیدہ نہیں

حدیث 24: حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بنی نجار کے باغ میں اپنے خچر پر سوار تھے کہ اچانک خچر بدکا وہاں پانچ چھ قبریں تھیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ان قبروں کو کوئی پہچانتا ہے؟ ایک شخص نے عرض کی جی ہاں، ارشاد فرمایا یہ کب مرے؟ عرض کی زمانہ شرک میں، تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان لوگوں کو ان قبروں میں عذاب دیا جا رہا ہے اگر یہ خطرہ نہ ہوتا کہ تم مردے دفن کرنا چھوڑ دوں گے تو میں اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا کہ یہ عذاب تمہیں بھی سنا دے جو میں سن رہا ہوں۔ پھر ہماری طرف چہرہ کر کے فرمایا، دوزخ کے عذاب سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگو سب نے کہا، ہم دوزخ کے عذاب سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتے ہیں پھر فرمایا، ظاہر و پوشیدہ فتنوں سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگو سب نے کہا ہم ظاہر و پوشیدہ فتنوں سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتے ہیں پھر فرمایا، دجال کے فتنے سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگو سب نے کہا ہم دجال کے فتنے سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتے ہیں۔ (مسلم)

قبر آخرت کی پہلی منزل ہے

حدیث 25: حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ جب قبر پر جاتے تو اتنا روتے کہ آپ کی داڑھی تر ہو جاتی۔ لوگوں نے عرض کی آپ جنت و دوزخ کے ذکر پر نہیں روتے قبر پر کیوں روتے ہیں؟ فرمایا کہ سرکار دو عالم ﷺ نے فرمایا ہے کہ قبر آخرت کی منزلوں میں پہلی منزل ہے اگر اس میں نجات مل گئی تو بعد والی منزلیں اس سے آسان ہیں اور اگر اس سے نجات نہ پائی تو بعد والی منزلیں بہت سخت ہیں۔ رسول معظم ﷺ نے فرمایا، میں نے قبر سے بڑھ کر وحشت ناک کوئی منظر نہیں دیکھا۔ (ترمذی، ابن ماجہ)

میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم منانا سنت ہے

حدیث 26: حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نور مجسم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا کہ آپ ہر پیر کا روزہ کیوں رکھتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، اسی دن میری ولادت ہوئی اور اسی دن مجھ پر وحی کے نزول کا آغاز ہوا۔ (مسلم)

تعظیم رسول صلی اللہ علیہ وسلم، صحابہ رضی اللہ عنہم کا ایمان

حدیث 27: حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ قریش نے عروہ بن مسعود کو صلح کی گفتگو کے لیے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بھیجا انہوں نے (جبکہ وہ مسلمان نہ ہوئے تھے) صحابہ کرام کا طرز ان لفظوں میں کافروں سے بیان کیا، میں بادشاہوں کے درباروں میں وفد لیکر گیا ہوں قیصر و کسریٰ اور نجاشی کے درباروں میں بھی گیا ہوں لیکن خدا کی قسم میں نے کوئی بادشاہ ایسا نہیں دیکھا کہ اسکے ساتھی اسکی تعظیم اس طرح کرتے ہوں جیسے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھی انکی تعظیم کرتے ہیں خدا کی قسم جب وہ تھوکتے ہیں تو ان کا لعاب دہن کسی نہ کسی آدمی کی ہتھیلی پر ہی گرتا ہے جسے وہ اپنے چہرے اور بدن پر مل لیتا ہے جب وہ کوئی حکم دیتے ہیں تو فوراً انکے حکم کی تعمیل ہوتی ہے جب وہ وضو فرماتے ہیں تو یہی محسوس ہونے لگتا ہے کہ لوگ وضو کے مستعمل پانی کے حصول کے لیے ایک دوسرے کے ساتھ لڑنے مرنے پر آمادہ ہو جائیں گے وہ انکی بارگاہ میں پست آوازوں میں گفتگو کرتے ہیں اور تعظیم کے باعث انکی طرف نگاہ بھر کے نہیں دیکھ سکتے۔ (بخاری)

جمال مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ کی نظر میں

حدیث 28: حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا، حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ انور اتنا حسین تھا کہ آپ جیسا نہ میں نے پہلے کوئی دیکھا اور نہ آپ کے بعد۔ (بخاری)

بے مثل و بے مثال حسن و جمال

حدیث 29: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نور مجسم ﷺ کا چہرہ اقدس اس قدر حسین وخوبصورت تھا کہ میں نے آپ کی مثل کوئی اور نہیں دیکھا۔ (بخاری)

حضور علیہ السلام کا پسینہ مبارک باعث برکت ہے

حدیث 30: حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے گھر بستر پر آرام فرماتے تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو پسینہ آرہا تھا حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا آپ کا پسینہ جمع کرنے لگیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ام سلیم یہ کیا کررہی ہو؟ عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہم اس سے اپنے بچوں کے لیے برکت کی امید رکھتے ہیں آپ نے فرمایا تم ٹھیک کرتی ہو۔ (مسلم)

حضور علیہ السلام کے وضو کے پانی سے برکت حاصل کرنا

حدیث 31: حضرت ابو جحیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور علیہ السلام کو چمڑے کے سرخ خیمہ میں تشریف فرما پایا اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے وضو کا استعمال شدہ پانی برتن میں لیے کھڑے ہیں اور لوگ اس پانی کی طرف ہاتھ بڑھا رہے ہیں تو جس کو وہ پانی مل گیا اس نے اسے اپنے جسم پر مل لیا اور جسے نہ ملا اس نے اپنے ساتھی کے ہاتھ سے تری لے لی۔ (بخاری، مسلم)

حضور علیہ السلام کے موئے مبارک سے برکت حاصل کرنا

حدیث 32: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ حجام انکے بال مبارک تراش رہا ہے اور صحابہ کرام ان کے گرد گھیرا ڈالے ہوئے ہیں اور نہیں چاہتے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک بال بھی کسی کے ہاتھ میں آنے کے بجائے زمین پر گرے۔ (بخاری، مسلم)

موئے مبارک کا بے ادب جہنمی ہے

حدیث 33: حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ اپنا موئے مبارک ہاتھ میں لیے ہوئے ارشاد فرما رہے ہیں کہ جس نے میرے ایک بال کی بھی بے ادبی کی اس پر جنت حرام ہے۔(ابن عساکر)

صحابہ کا حضور علیہ السلام کے ہاتھ پاؤں چومنا

حدیث 34: حضرت زارع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ عبدالقیس کے وفد میں تھے، فرماتے ہیں جب ہم مدینہ طیبہ آئے تو ہم اپنی سواریوں سے اترنے میں جلدی کرنے لگے پھر ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھوں اور پاؤں مبارک کو بوسہ دیا۔

(ابوداؤد)

حضور علیہ السلام کے موئے مبارک باعث فتح ونصرت

حدیث 35: حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نور مجسم صلی اللہ علیہ وسلم کے موئے مبارک اپنی ٹوپی میں رکھ لیے ہیں میں جس جنگ میں بھی جاتا ہوں ان کی برکت سے ضرور فتح پاتا ہوں۔(حاکم، بیہقی)

حضور علیہ السلام کے تبرکات کی تعظیم وتوقیر

حدیث 36: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میرے سر کے اگلے حصہ پر بال تھے میری والدہ فرماتی تھیں کہ میں ان بالون کو نہ کاٹوں گی کیونکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم انہیں کھینچتے اور پکڑتے تھے۔(کتاب الشفاء)

حضور علیہ السلام کے تبرکات کی حفاظت وتعظیم

حدیث 37: حضرت ابو بردہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں مدینہ منورہ حاضر ہوا تو مجھے حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ ملے انہوں نے فرمایا میرے گھر چلو تاکہ میں تمہیں

اس پیالے میں پلاؤں جس میں رسول معظم صلی اللہ علیہ وسلم پیا کرتے تھے اور اس مسجد میں نماز پڑھاؤں جس میں نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی پھر میں انکے ساتھ ان کے گھر گیا تو انہوں نے مجھے اس پیالے میں ستو پلائے کھجوریں کھلائیں اور پھر میں نے ان کی مسجد میں نماز پڑھی۔ (بخاری)

حضور علیہ السلام کی پیروی اصل عبادت ہے

حدیث 38: حضرت مجاہد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ایک سفر میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ تھے جب ایک مقام پر ہم لوگ پہنچے تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما ایک طرف مڑ کر چلے گئے ان سے پوچھا گیا کہ آپ نے ایسا کیوں کیا؟ تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسا کرتے دیکھا ہے اس لیے میں نے بھی ایسا ہی کیا۔ (مسند احمد)

تیرے عشق کی انتہا چاہتا ہوں

حدیث 39: حضرت ابن سیرین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ عرفات میں تھا جب ہم مزدلفہ کے لیے روانہ ہوئے تو راستے میں ایک تنگ گھاٹی پر حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے اپنی اونٹنی بٹھا دی ہم نے سمجھا کہ شاید وہ یہاں نماز پڑھنا چاہتے ہیں ان کے خادم نے جو انکی اونٹنی کی نکیل پکڑے ہوئے تھے کہا وہ یہاں نماز نہیں پڑھنا چاہتے بلکہ انہیں یاد آیا ہے کہ سفر حج کے دوران نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب یہاں پہنچے تھے تو اونٹنی سے اتر کر رفع حاجت کے لیے تشریف لے گئے تھے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت میں ایسا ہی کرنا چاہتے ہیں۔ (مسند احمد، ترغیب و ترہیب)

محبت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا انوکھا انداز

حدیث 40: حضرت اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ (جو انصاری صحابی ہیں) فرماتے ہیں

کہ انکی طبیعت میں خوش طبعی زیادہ تھی چنانچہ وہ لوگوں سے خوش طبعی کررہے تھے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے (خوش طبعی کے طور پر) انکی کمر میں چھڑی چبھودی انہوں نے عرض کی مجھے قصاص دیجیے فرمایا قصاص لے لو انہوں نے عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ کے بدن پر قمیص ہے اور میرے بدن پر نہیں تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی قمیص اٹھادی وہ فوراً حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے لپٹ گئے اور آپ کی کمر مبارک کو چومنے لگے پھر عرض کی میرے آقا میں نے تو دراصل یہی چاہا تھا (کہ اس طرح آپ کے جسم اقدس کا قرب اور اسے بوسہ دینے کا شرف حاصل ہو جائے گا)۔(ابوداؤد)

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بے مثل بشر ہیں

حدیث 41: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے رات دن پے در پے روزے رکھنے سے منع فرمایا تو ایک شخص نے عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ بھی تو رات دن پے در پے روزے رکھتے ہیں آپ نے فرمایا، تم میں کون میری مثل ہے (تمام صحابہ خاموش رہے) پھر فرمایا، بے شک میں اس حال میں رات گزارتا ہوں کہ میرا رب مجھے کھلاتا اور پلاتا ہے۔(بخاری، مسلم)

خصائص مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حدیث 42: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول معظم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، میں قیامت کے دن اولاد آدم کا سردار ہوں اور میں وہ ہوں جو سب سے پہلے قبر سے باہر آئے گا اور جو سب سے پہلے شفاعت فرمائے گا اور سب سے پہلے جس کی شفاعت قبول ہوگی۔(مسلم)

حضور علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے محبوب ہیں

حدیث 43: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، بے شک ابراہیم علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے خلیل ہیں اور وہ ایسے ہی ہیں اور موسیٰ

علیہ السلام اللہ تعالیٰ سے راز کی بات کرنے والے ہیں واقعی وہ ایسے ہیں اور عیسیٰ علیہ السلام اللہ تعالیٰ کی روح اور کلمہ ہیں اور آدم علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے برگزیدہ کیا واقعی وہ ایسے ہی ہیں مگر یاد رکھو میں اللہ تعالیٰ کا محبوب ہوں میں فخر یہ نہیں کہتا قیامت کے دن حمد کا جھنڈا میں ہی اٹھائے ہوئے ہوں گا جس کے نیچے آدم علیہ السلام اور سب لوگ ہوں گے فخر یہ نہیں کہتا میں پہلا شفاعت کرنے والا ہوں اور قیامت کے دن سب سے پہلے میری شفاعت قبول ہوگی فخر یہ نہیں کہتا میں وہ ہوں جو سب سے پہلے جنت کی زنجیر ہلائے گا تو اللہ تعالیٰ اس میں مجھے داخل فرمائے گا میرے ساتھ غریب مسلمان ہوں گے فخر یہ نہیں کہتا میں سارے اگلے پچھلوں میں اللہ تعالیٰ کے نزدیک زیادہ عزت والا ہوں۔ (ترمذی، دارمی)

فضائل رسول علیہ السلام بیان کرنا سنت ہے

حدیث 44: حضرت عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر جلوہ افروز ہوئے اور فرمایا، میں کون ہوں، صحابہ نے عرض کی آپ اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں۔ ارشاد فرمایا، میں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) بن عبداللہ بن عبدالمطلب ہوں اللہ تعالیٰ نے مخلوق کو پیدا فرمایا تو مجھے ان میں بہترین مخلوق (یعنی انسانوں) میں پیدا فرمایا پھر اس بہتر مخلوق کے دو حصے کیے تو مجھے بہتر حصے (یعنی عرب) میں پیدا فرمایا پھر ان اچھوں کے کئی قبیلے بنائے تو مجھے بہترین قبیلہ (یعنی قریش) میں پیدا فرمایا پھر ان کے گھرانے بنائے تو مجھے بہترین گھرانے (یعنی بنو ھاشم) میں پیدا فرمایا پس میں ذاتی شرف اور گھرانے کے اعتبار سے بھی ساری مخلوق سے افضل ہوں۔ (ترمذی)

حضور علیہ السلام نے اپنا میلاد بیان فرمایا

حدیث 45: حضرت عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نور مجسم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، میں اللہ تعالیٰ کے نزدیک آخری نبی لکھا جا چکا تھا جبکہ آدم علیہ السلام کا جسم اقدس تیار نہ ہوا تھا میں تم کو اپنی اول حالت بتاتا ہوں میں دعاء ابراہیم اور بشارت عیسیٰ علیہم السلام ہوں میں اپنی والدہ کا وہ نظارہ ہوں جو انہوں نے میری ولادت کے وقت دیکھا

کہ انکے سامنے ایک نور ظاہر ہوا جس سے انہیں شام کے محل نظر آ گئے۔(شرح سنہ، مشکوٰۃ)

حضور ﷺ اللہ تعالیٰ کا نور ہیں

حدیث 46: حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کی انہوں نے سوال کیا، یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں مجھ کو خبر دیجئے کہ سب اشیاء سے پہلے اللہ تعالیٰ نے کونسی چیز پیدا کی، آپ نے فرمایا، اے جابر! اللہ تعالیٰ نے تمام اشیاء سے پہلے تیرے نبی کا نور اپنے نور (کے فیض) سے پیدا کیا پھر وہ نور قدرت الٰہیہ سے جہاں اللہ تعالیٰ کو منظور ہوا سیر کرتا رہا اور اس وقت نہ لوح تھی نہ قلم اور نہ بہشت تھی نہ دوزخ اور نہ فرشتہ تھا اور آسمان تھا نہ زمین اور نہ سورج تھا نہ چاند اور نہ جن تھا نہ انسان۔

(بیہقی، مواہب الدنیہ)

نور نبوت کی تخلیق

حدیث 47: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ صحابہ کرام نے بارگاہ رسالت میں عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ کو نبوت کے شرف سے کب بہرہ ور کیا گیا تھا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، اس وقت جب کہ آدم علیہ السلام روح اور بدن کے درمیان تھے (یعنی انکی تخلیق بھی عمل میں نہیں آئی تھی)۔(ترمذی)

حضور علیہ السلام نے دیدار الٰہی کیا

حدیث 48: حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول مکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا، میں نے اپنے رب عزوجل کا دیدار کیا ہے۔(مسند احمد

حضور ﷺ کے علم کی وسعت

حدیث 49: حضرت عبدالرحمٰن بن عائش رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، میں نے اپنے رب کو بہترین صورت میں دیکھا رب تعالیٰ نے پوچھا مقرب فرشتے کس بارے میں نزاع کرتے ہیں میں نے عرض کی تو ہی جانتا ہے اللہ تعالیٰ

نے اپنا دست قدرت میرے شانوں کے درمیان رکھا جس کی ٹھنڈک میں نے اپنے سینے میں پائی تو جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے وہ سب میں نے جان لیا۔ (مشکوٰۃ)

علم غیب مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حدیث 50: حضرت عمرو بن اخطب انصاری رضی اللہ عنہ سے طویل روایت میں ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فجر کی نماز پڑھائی اور منبر پر تشریف لا کر ہمیں خطبہ دیا یہاں تک کہ ظہر کا وقت آ گیا پھر ظہر پڑھائی اور پھر منبر پر تشریف لا کر ہمیں خطبہ دیا یہاں تک کہ عصر کا وقت آ گیا پھر آپ نے عصر پڑھائی اور پھر منبر پر جلوہ فرما ہوئے اور ہمیں خطبہ دیا حتیٰ کہ سورج غروب ہو گیا تو اس خطبہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اس دنیا میں جو کچھ ہوا اور جو کچھ آئندہ ہو گا سب کی خبر دے دی تو ہم لوگوں میں سب سے بڑا عالم وہ شخص ہے جسے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بتائی ہوئی باتیں زیادہ یاد ہیں۔ (مسلم)

حضور علیہ السلام ما کان وما یکون کی خبر رکھتے ہیں

حدیث 51: حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک بار حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم لوگوں میں کھڑے ہوئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابتدائے تخلیق سے لے جنتیوں کے جنت میں اور دوزخیوں کے دوزخ میں داخل ہونے تک کے سارے حالات کی ہمیں خبر دی جس نے اس بیان کو یاد رکھا اس نے یاد رکھا اور جو بھول گیا وہ بھول گیا۔ (بخاری)

حضور علیہ السلام جنتی کو پہچانتے ہیں

حدیث 52: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک اعرابی نے بارگاہ نبوی میں عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے ایسا عمل بتایئے جس کے کرنے سے میں جنت میں جا سکوں فرمایا، اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو اور کسی کو اس کا شریک نہ کرو اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو اور رمضان کے روزے رکھو۔ اس نے عرض کی اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ وقدرت میں میری جان ہے میں اس پر زیادتی نہیں کروں گا جب وہ شخص چلا گیا تو حضور

ﷺ نے فرمایا جو شخص کسی جنتی کو دیکھنا چاہے وہ اسے دیکھ لے۔ (بخاری، مسلم)

حضور ﷺ حاضر ناظر ہیں

حدیث 53: حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر جلوہ افروز ہوئے اور فرمایا، بیشک میں تمہارا پیش رو اور تم پر گواہ ہوں بیشک خدا کی قسم میں اپنے حوض (کوثر) کو اس وقت بھی دیکھ رہا ہوں اور بیشک مجھے زمین کے خزانوں کی کنجیاں عطا کردی گئیں ہیں اور بے شک مجھے یہ خطرہ نہیں کہ تم میرے بعد شرک کرنے لگو گے لیکن مجھے اس بات کا ڈر ہے کہ تم دنیا کے جال میں پھنس جاؤ گے۔ (بخاری)

حضور علیہ السلام کے لیے کوئی شے حجاب نہیں

حدیث 54: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، کیا تم خیال کرتے ہو کہ میرا قبلہ یہ ہے خدا کی قسم مجھ پر نہ تمہارا خشوع پوشیدہ ہے نہ تمہارا رکوع۔ میں تم کو اپنی پیٹھ کے پیچھے سے بھی دیکھتا ہوں۔ (بخاری)

سماعت و بصارت مصطفیٰ ﷺ

حدیث 55: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، میں وہ وہ چیزیں دیکھتا ہوں جو تم نہیں دیکھتے اور وہ آوازیں سنتا ہوں جو تم نہیں سنتے آسمان چرچرا رہا ہے اور اس کو ایسا ہی کرنا چاہیے کیونکہ اس میں کہیں چار انگشت برابر جگہ بھی ایسی نہیں ہے جہاں کوئی فرشتہ سجدہ میں نہ ہو۔ (ترمذی)

حضور علیہ السلام تک درود پہنچتا ہے

حدیث 56: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آقا و مولیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، مجھ پر درود بھیجا کرو تمہارا درود مجھ تک پہنچتا ہے خواہ تم کہیں بھی ہو۔ (نسائی)

حضور علیہ السلام ہمارے درود خود سنتے ہیں

حدیث 57: حضرت ابو داؤد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم

نے فرمایا، جمعہ کے دن مجھ پر زیادہ درود پڑھا کرو کیونکہ وہ یوم مشہود ہے اس دن فرشتے حاضر ہوتے ہیں کوئی بندہ (کسی جگہ سے بھی) مجھ پر درود نہیں پڑھتا مگر اس کی آواز مجھ تک پہنچ جاتی ہے وہ جہاں بھی ہو۔ ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا آپ کے وصال کے بعد بھی؟ آپ نے فرمایا، ہاں میرے وصال کے بعد بھی بیشک اللہ تعالیٰ نے زمین پر حرام کردیا ہے کہ وہ انبیاء کرام کے جسموں کو کھائے۔ اس حدیث کو حافظ منذری نے ترغیب میں ذکر کیا اور فرمایا کہ ابن ماجہ نے اسے سند جید کے ساتھ روایت کیا۔

(طبرانی، جلاء الافہام)

حضور علیہ السلام ہمارے سلام کا جواب دیتے ہیں

حدیث 58: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، جب کوئی مجھ پر سلام بھیجے تو اللہ تعالیٰ میری روح کو مجھ پر لوٹا دیتا ہے (یعنی میری روح کی توجہ سلام بھیجنے والے کی طرف ہو جاتی ہے) یہاں تک کہ میں اسکو اسکے سلام کا جواب دیتا ہوں۔ (ابوداؤد، مسند احمد، بیہقی)

شجر و حجر کا حضور علیہ السلام کو سلام کرنا

حدیث 59: حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مکہ مکرمہ کے نواح میں گئے تو جو درخت یا شجر آپ کے سامنے آتا وہ کہتا السلام علیک یا رسول اللہ۔ (ترمذی، دارمی)

حضور علیہ السلام سے کوئی شے پوشیدہ نہیں

حدیث 60: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، اللہ تعالیٰ نے میرے لئے دنیا کو ظاہر فرمایا پس میں دنیا کو اور جو کچھ اس میں قیامت تک ہونے والا ہے سب کو اس طرح دیکھ رہا ہوں جیسے اپنے ہاتھ کی ہتھیلی کو دیکھ رہا ہوں۔

(طبرانی، ابونعیم)

مشرق و مغرب حضور علیہ السلام کے سامنے ہیں

حدیث 61: حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، بیشک اللہ تعالیٰ نے میرے لیے زمین سمیٹ دی تو میں نے زمین کے مشرق اور مغرب کو دیکھ لیا۔ (مسلم)

حضور علیہ السلام کی زبان سے ہمیشہ حق نکلتا ہے

حدیث 62: حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں جو کچھ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنتا لکھ لیتا۔ قریش نے مجھ سے کہا حضور سے سنی ہوئی ہر بات نہ لکھا کرو کیونکہ ممکن ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کبھی غصہ و غضب کی حالت میں ہوں تو میں لکھنے سے رک گیا اور اس بات کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں عرض کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، لکھو اور اپنی مبارک انگلی سے اپنے منہ کی طرف اشارہ کر کے فرمایا، خدا کی قسم اس منہ سے سوائے حق کے اور کچھ نہیں نکلتا۔ (ابوداؤد)

حضور ﷺ کا تشریعی اختیار

حدیث 63: حضرت نصر بن عاصم لیثی رضی اللہ عنہ اپنے خاندان کے ایک شخص کے واسطہ سے روایت کرتے ہیں کہ وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اس شرط پر اسلام لائے کہ صرف دو نمازیں پڑھا کریں گے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے انکی اس شرط کو قبول فرما لیا۔ (احمد)

حضور ﷺ مالک شریعت ہیں

حدیث 64: حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم سے روایت ہے کہ صحابہ نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا ہر سال حج فرض ہے؟ فرمایا نہیں، اور اگر میں ہاں کہہ دوں تو ہر سال حج فرض ہو جائے۔ (احمد، ترمذی، ابن ماجہ)

اختیار مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حدیث 65: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی بارگاہ نبوی میں حاضر ہوا اور عرض کی میں ہلاک ہو گیا میں نے روزے کی حالت میں بیوی سے صحبت کی آپ نے فرمایا، ایک غلام آزاد کر دو اس نے عرض کی میرے پاس غلام نہیں ہے فرمایا، متواتر دو ماہ روزے رکھو عرض کی اسکی بھی طاقت نہیں ہے فرمایا، تو پھر ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلا دو عرض کی اتنی مالی استطاعت نہیں ہے اتنے میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں ایک ٹوکرا پیش کیا گیا جس میں کچھ کھجوریں تھیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے فرمایا، یہ کھجوریں خیرات کر دو اس نے عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کی قسم ان دونوں وادیوں کے درمیان کوئی گھر ہم سے زیادہ غریب نہیں رحمت عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے تبسم فرمایا یہاں تک کہ آپ کے دندان مبارک نظر آنے لگے پھر آپ نے فرمایا یہ کھجوریں تم خود ہی رکھ لو (تمہارے گناہ کا کفارہ ہو جائے گا)۔ (بخاری)

اللہ تعالیٰ حضور علیہ السلام کی رضا چاہتا ہے

حدیث 66: حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی امت کے لیے مغفرت کی دعا کی اس دعا میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم رو دیے تو اللہ تعالیٰ نے جبریل امین کو حکم دیا تم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جاؤ اور رونے کا سبب پوچھو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، میرے رونے کا سبب میری امت کی فکر ہے اس پر اللہ تعالیٰ نے حضرت جبریل امین سے فرمایا، ہماری طرف سے ہمارے حبیب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے کہو تمہاری امت کے بارے میں ہم تمہیں راضی کر دیں گے اور رنجیدہ نہیں کریں گے۔ (مسلم)

حضور علیہ السلام ساری کائنات کے مالک و مختار ہیں

حدیث 67: حضرت ربیعہ بن کعب اسلمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضور صلی

اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں رات کو حاضر رہتا۔ ایک شب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے آپ وضو وغیرہ ضروریات حاضر کیں (رحمت عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا دریائے رحمت جوش میں آیا) ارشاد فرمایا، مانگ کیا مانگتا ہے میں نے عرض کی میں جنت میں آپکی رفاقت کا طالب ہوں فرمایا، کچھ اور میں نے عرض کی، بس میری مراد صرف یہی ہے سید عالمؐ نے فرمایا، تو اپنے نفس پر کثرت سجود سے میری اعانت کر۔ (مسلم، ابوداؤد، ابن ماجہ، طبرانی)

آپ جسے چاہیں جنت عطا فرمائیں

حدیث 68: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے آقا و مولیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا، میری امت کا یک گروہ جنت میں بلا حساب داخل ہوگا ان کی تعداد ستر ہزار ہوگی اور ان کے چہرے چودھویں کے چاند کی طرح چمکتے ہوں گے۔ عکاشہ بن محصن اسدی رضی اللہ عنہ اپنی چادر اٹھاتے ہوئے کھڑے ہوئے اور عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ سے دعا فرمایئے کہ وہ مجھے ان میں شامل فرمالے آپ نے دعا فرمائی اے اللہ تعالیٰ اسے ان میں شامل فرما پھر ایک انصاری صحابی نے کھڑے ہوکر عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دعا فرمایئے کہ اللہ تعالیٰ مجھے بھی ان میں شامل فرمالے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، اس دعا میں عکاشہ تم پر سبقت لے گئے۔ (بخاری)

حضور ﷺ حاجت روا ہیں

حدیث 69: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے بارگاہ نبوی میں عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں آپ سے بہت سی حدیثیں سنتا ہوں مگر سب بھول جاتا ہوں فرمایا، اپنی چادر پھیلاؤ میں نے پھیلا دی آپ نے ہاتھوں سے مٹھی بھر کر اس میں ڈالی اور فرمایا، اسے اپنے جسم سے لگالو میں نے لگالی پھر اس کے بعد میں کبھی کسی حدیث کو نہیں بھولا۔ (بخاری)

صحابہ کرام کا حضور علیہ السلام کو مشکل کشا سمجھنا

حدیث 70: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

کے زمانے میں ایک دفعہ قحط پڑا۔ جب آپ جمعہ کا خطبہ دے رہے تھے ایک آدمی نے کھڑے ہوکر عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم گھوڑے ہلاک ہو گئے بکریاں مر گئیں اللہ تعالیٰ سے دعا فرمائیں کہ ہمیں پانی عطا کرے آپ نے دعا کے لیے ہاتھ اٹھا دیے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ اس وقت آسمان شیشے کی طرح صاف تھا لیکن ہوا چلنے لگی اور بادل آ گئے اور پھر ہم برستی ہوئی بارش میں اپنے گھروں کو گئے اور متواتر اگلے جمعہ تک بارش ہوتی رہی پھر وہی شخص یا کوئی دوسرا شخص کھڑا ہوکر عرض گزار ہوا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم گھر گر رہے ہیں آپ اللہ تعالیٰ سے دعا کریں کہ بارش روک لے آپ تبسم ریز ہوئے اور فرمایا، بادلو ہمیں چھوڑ کر اردگرد برسو پس ہم نے دیکھا کہ بادل مدینہ منورہ کو چھوڑ کر یوں اردگرد ہو گئے گویا وہ تاج ہیں۔ (بخاری، مسلم)

صحابہ کرام کا حضور علیہ السلام کو حاجت روا سمجھنا

حدیث 71: حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حدیبیہ کے دن لوگوں کو پیاس لگی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک چمڑے کا ڈول تھا اس سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو فرمایا پھر لوگ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس جمع ہو گئے اور عرض کیا ہمارے پاس پانی نہیں سوائے اسکے کہ جس سے ہم وضو کریں اور پئیں سوائے اس پانی کے جو آپ کے پاس ہے پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا دست مبارک اس ڈول میں رکھا تو پانی آپ کی مبارک انگلیوں سے چشموں کی طرح نکلنے لگا پس ہم نے پیا اور وضو کیا۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا آپ اسوقت کتنے تھے؟ فرمایا، اگر ہم لاکھ بھی ہوتے تو ہم کو کافی ہوتا مگر ہم پندرہ سو تھے۔ (بخاری، مسلم)

حضور علیہ السلام نعمتیں تقسیم فرماتے ہیں

حدیث 72: حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، اللہ تعالیٰ جس کے ساتھ بھلائی چاہتا ہے اسے دین کی سمجھ عطا فرماتا ہے اور بیشک میں تقسیم کرنے والا ہوں اور اللہ تعالیٰ عطا فرمانے والا ہے۔ (بخاری، مسلم)

حضور علیہ السلام کی ہر بات پوری ہوتی ہے

حدیث 73: حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں بائیں ہاتھ سے کھایا آپ ﷺ نے فرمایا تو اپنے دائیں ہاتھ سے کھا وہ بولا میں اسکی طاقت نہیں رکھتا آپ نے ارشاد فرمایا اب تو کبھی اس کی طاقت نہیں رکھے گا راوی نے فرمایا کہ پھر وہ یہ ہاتھ کبھی اپنے منہ تک نہ اٹھا سکا۔ (مسلم)

نبی مکرم ﷺ کی برکت

حدیث 74: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک بار ایک خوفناک آواز کی وجہ سے اہل مدینہ گھبرا گئے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ابوطلحہ کے سُست اور اڑیل گھوڑے پر سوار ہو کر سب سے پہلے آواز کی سمت روانہ ہوئے جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم واپس آئے تو فرمایا کہ ہم نے تمہارے گھوڑے کو دریا کی طرح تیز رفتار پایا پھر اس دن کے بعد سے اس گھوڑے کا کوئی مقابلہ نہیں کر سکتا تھا۔ (بخاری)

حضور علیہ السلام کا دست مبارک، دست شفا ہے

حدیث 75: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول معظم صلی اللہ علیہ وسلم جب صبح کی نماز پڑھ لیتے تو مدینے کے لونڈی غلام آپ کے پاس اپنے برتن لے آتے جن میں صاف پانی ہوتا آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان میں اپنا ہاتھ مبارک ڈبو دیتے اکثر وہ لوگ آپ کی خدمت میں بہت سردی کی صبح کو پانی لاتے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس میں اپنا ہاتھ ڈبو دیتے۔ (مسلم)

صحابہ کا تبرکات نبوی ﷺ کو باعث شفا و برکت جاننا

حدیث 76: حضرت اسماء بنت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہا کے پاس نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا جبہ مبارک تھا وہ فرماتی ہیں، اس جبہ کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم پہنا کرتے تھے اب ہم اسے بیماروں کے لیے دھوتے ہیں اور اس کے پانی سے شفا حاصل کرتے ہیں۔ (مسلم)

حضور علیہ السلام کے وسیلے سے دعا اور ندائے یارسول اللہ

حدیث 77: حضرت عثمان بن حنیف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک نابینا صحابی بارگاہ نبوی میں حاضر ہوئے اور عرض کی آپ اللہ تعالیٰ سے میری صحت کے لیے دعا فرمایئے آپ نے فرمایا، چاہو تو دعا کرو چاہو تو صبر کرو اس نے عرض کی آپ دعا فرما دیجیے ارشاد فرمایا، تم اچھی طرح وضو کرو اور پھر (نماز پڑھ کر) یہ دعا کرو، ''اے اللہ تعالیٰ میں تجھ سے مانگتا ہوں اور تیری طرف توجہ کرتا ہوں تیرے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وسیلے سے جو نبی رحمت ہیں، یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں آپ کے وسیلے سے اپنے رب کے دربار میں اسلیے متوجہ ہوا ہوں کہ میری حاجت پوری ہو جائے یا اللہ! حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت میرے حق میں قبول فرما''۔ راوی کہتے ہیں کہ جب اس نابینا صحابی نے بعد نماز یہ دعا کی تو اللہ تعالیٰ نے اسکو آنکھیں عطا فرما دیں گویا کہ وہ کبھی نابینا ہی نہ تھا۔

(ابن ماجہ، ترمذی، نسائی، حاکم، بیہقی، طبرانی)

نسبت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مشکل کشا ہونا

حدیث 78: حضرت ابن منکدر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے غلام حضرت سفینہ رضی اللہ عنہ ارض روم میں لشکر سے بھٹک گئے یا قید کر لیے گئے آپ بھاگتے ہوئے لشکر اسلام کی تلاش میں چلے کہ شیر سامنے آ گیا آپ بولے، اے شیر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا غلام ہوں میرے ساتھ ایسا واقعہ ہوا ہے تو شیر دم ہلاتا ہوا ان کے قریب آ گیا وہ جب کوئی آواز سنتا تو ادھر چلا جاتا پھر آپ کے برابر چلنے لگتا یہاں تک کہ آپ لشکر تک پہنچ گئے پھر شیر واپس چلا گیا۔ (مشکوٰۃ)

صحابہ کرام کا مشکل وقت میں وسیلہ اختیار کرنا

حدیث 79: حضرت ابوالجوزاء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اہل مدینہ سخت قحط میں مبتلا ہوئے تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں فریاد کی انہوں نے فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف نظر کرو اور ایک طاق آسمان کی طرف بنا دو تاکہ قبر انور اور آسمان کے درمیان آڑ نہ رہے

جب لوگوں نے ایسا کیا تو خوب بارش ہوئی اور سبزہ اگ گیا اور اونٹ فربہ ہو گئے۔ (مشکوٰۃ)

حضور علیہ السلام شفا عطا فرماتے ہیں

حدیث 80: حضرت یزید بن ابو عبید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے سلمہ ابن اکوع رضی اللہ عنہ کی پنڈلی میں زخم کا نشان دیکھا تو میں نے پوچھا یہ نشان کیسا ہے؟ انہوں نے فرمایا، یہ اس زخم کا نشان ہے جو خیبر میں مجھے لگا تو لوگوں نے کہا سلمہ شہید ہو گئے تو جب میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے تین بار دم فرمایا بس اس وقت سے پھر مجھے کبھی تکلیف نہ ہوئی۔ (بخاری)

حضور علیہ السلام سے تنے کا عشق

حدیث 81: حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب خطبہ دیتے تو کھجور کے ایک تنے سے ٹیک لگا لیتے جو کہ مسجد نبوی کا ایک ستون تھا جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے منبر تیار کیا گیا اور آپ اس پر جلوہ افروز ہوئے تو وہ کھجور کا تنا چیخ و پکار کرنے اور رونے لگا یہاں تک کہ ہمیں ڈر ہوا کہ یہ پھٹ جائے گا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے منبر سے اتر کر اسے اپنے سینے سے لگایا اور تھپکی دی (جیسے روتے ہوئے بچہ کو تسلی دی جاتی ہے) تو وہ سسکیاں بھرنے لگا اور پرسکون ہو گیا۔ (بخاری)

انبیاء علیہم السلام بعد وصال بھی زندہ ہیں

حدیث 82: حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم نور مجسم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، بے شک اللہ تعالیٰ نے انبیاء کرام علیہم السلام کے اجسام کا کھانا زمین پر حرام فرما دیا تو خدا کے نبی زندہ ہیں اور رزق دیتے ہیں۔ (ابن ماجہ)

حضور ﷺ آخری نبی ہیں

حدیث 83: حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، میں خاتم النبیین ہوں میرے بعد کوئی نبی نہیں ہوگا۔ (ابوداؤد، ترمذی)

انبیاء، علماء اور شہداء کی شفاعت

حدیث 84: حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، قیامت کے دن تین طرح کے لوگ (خاص طور پر) شفاعت کریں گے انبیاء علیہم السلام، پھر دین کا علم رکھنے والے علما، اور پھر شہداء۔ (ابن ماجہ)

جنتی فرقہ کونسا ہے؟

حدیث 85: حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ غیب بتانے والے آقا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، میری امت پر ویسے ہی حالات آئیں گے جیسے اسرائیل پر آئے جیسے جوتی کی جوتی سے برابری ہوتی ہے یہانتک کہ اگر ان میں سے کسی نے اپنی ماں سے زنا کیا تو میری امت میں بھی ایسا ہوگا بنی اسرائیل ۷۲ فرقوں میں بٹ گئے تھے اور میری امت ۷۳ فرقوں میں بٹ جائے گی سوائے ایک گروہ کے سب دوزخی ہوں گے صحابہ نے عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وہ ایک فرقہ کونسا ہے فرمایا، وہ جس پر میں اور میرے صحابہ ہیں۔ (ترمذی)

سوادِ اعظم کی پیروی ضروری ہے

حدیث 86: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، بڑے گروہ کی پیروی کرو کیونکہ جو الگ رہا وہ الگ ہی آگ میں جائے گا۔ (ابن ماجہ)

سوادِ اعظم اہلسنّت و جماعت

حدیث 87: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، یقیناً اللہ تعالیٰ میری امت کو گمراہی پر متفق نہ ہونے دے گا جماعت پر اللہ تعالیٰ کا دست کرم ہے جو جماعت سے الگ رہا وہ الگ ہی دوزخ میں جائے گا۔ (ترمذی)

اہلسنّت و جماعت کے ساتھ رہو

حدیث 88: حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ

علیہ وسلم نے فرمایا، شیطان انسان کے لئے بھیڑیا ہے جیسے بھیڑیا الگ اور دور اور کنارے والی بکری کا شکار کرتا ہے (ایسے ہی شیطان انسان کا شکار کرتا ہے) لٰہذا تم گھاٹیوں (شیطانی راستوں) سے بچو اور (اہلسنّت کی) جماعت اور عام مسلمانوں کے ساتھ رہو۔ (احمد)

گستاخ و بے ادب امام نہ بنایا جائے

حدیث 89: حضرت سائب بن خلاد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے قوم کو نماز پڑھائی اور قبلے کی طرف تھوک دیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم دیکھ رہے تھے آپ نے اسکی قوم سے فرمایا، یہ آئندہ تمہیں نماز نہ پڑھائے اس کے بعد جب اس نے نماز پڑھانی چاہی تو لوگوں نے اسے روک دیا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان سے اسے آگاہ کیا اس نے یہ واقعہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا تو آپ نے فرمایا، ہاں میں نے منع کیا ہے کیونکہ تو نے (قبلہ کی سمت تھوک کر) اللہ تعالیٰ اور اسکے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو ایذا دی۔ (ابوداؤد)

انبیاء کرام کی میراث نہیں ہوتی

حدیث 90: حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، ہماری (یعنی انبیاء کرام کی) میراث (ہمارے وصال کے بعد تقسیم) نہیں ہوتی بلکہ جو کچھ ہم چھوڑیں وہ صدقہ ہے۔ (بخاری، مسلم)

سیدنا صدیق اکبر کو حضور علیہ السلام نے خلیفہ بنایا

حدیث 91: حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک عورت بارگاہ نبوی میں حاضر ہوئی اور کسی معاملے میں گفتگو کرتی رہی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے دوبارہ آنے کے لیے فرمایا وہ عرض گزار ہوئی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اگر میں آؤں اور آپ کو نہ پاؤں تو؟ گویا وہ آپ کی وفات کے بارے میں کہہ رہی تھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، اگر تم مجھے نہ پاؤ تو ابوبکر (رضی اللہ عنہ) کے پاس آجانا۔ (بخاری)

سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کی فضیلت

حدیث 92: حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، اے عمر بن خطاب (رضی اللہ عنہ) اس کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے شیطان جس راستے پر تمہیں چلتا ہوا دیکھ لیتا ہے وہ تم سے ڈر کر وہ راستہ ہی چھوڑ دیتا ہے۔ (بخاری، مسلم)

سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ کی فضیلت

حدیث 93: سیدتنا عائشہ رضی اللہ عنہا سے طویل روایت میں ہے کہ رسول معظم صلی اللہ علیہ وسلم گھر میں پنڈلیاں کھولے آرام فرماتے تھے کہ حضرت ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما تشریف لائے آپ اسی حالت میں آرام فرما رہے مگر جب حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ تشریف لائے تو آپ بیٹھ گئے اور اپنے کپڑے درست کیے میرے پوچھنے پر ارشاد فرمایا، میں اس شخص سے کیوں نہ حیا کروں جس سے فرشتے بھی حیا کرتے ہیں۔ (مسلم)

سیدنا علی رضی اللہ عنہ کی فضیلت

حدیث 94: حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آقا و مولیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جس کا میں مولیٰ ہوں اسکے علی (رضی اللہ عنہ) بھی مولیٰ ہیں۔

(مسند احمد، ترمذی)

صحابہ کرام کی توہین کا مرتکب لعنتی ہے

حدیث 95: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جب تم ان کو دیکھو جو میرے صحابہ کو برا کہتے ہیں تو کہو اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو تمہارے شر پر۔ (ترمذی)

سیدنا حسن وسیدنا حسین رضی اللہ عنہما کی فضیلت

حدیث 96: حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے

فرمایا، حسن اور حسین (رضی اللہ عنہما) جنتی جوانوں کے سردار ہیں۔ (ترمذی)

اہل بیت سے محبت

حدیث 97: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نور مجسم ﷺ نے فرمایا، اللہ تعالیٰ سے محبت کرو کہ وہ تمہیں اپنی نعمت سے رزق دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی محبت کے لیے مجھ سے محبت کرو اور میری محبت کے لیے میرے اہل بیت سے محبت کرو۔ (ترمذی)

خارجی بدترین مخلوق ہیں

حدیث 98: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما خارجیوں کو بدترین مخلوق سمجھتے تھے آپ نے فرمایا کہ خارجیوں نے ان آیات کو جو کافروں کے بارے میں نازل ہوئیں تھی، مسلمانوں پر چسپاں کر دیا۔ (بخاری)

برائی کے خلاف جہاد کرنا

حدیث 99: حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نور مجسم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا، تم میں سے جو برائی ہوتی دیکھے اسے چاہیے کہ اس کو ہاتھ کی طاقت سے روکے اگر اس کی استطاعت نہ ہو تو زبان سے روکے اور اگر اسکی بھی استطاعت نہ ہو تو دل سے برا جانے اور یہ ایمان کا نہایت کمزور کا درجہ ہے۔ (مسلم)

باب دوم

عبادات

وہ دانائے سبل ختم الرسل مولائے کل جس نے
غبارِ راہ کو بخشا فروغ وادیٔ سینہ
نگاہ عشق و مستی میں وہی اول وہی آخر
وہی قرآں وہی فرقاں وہی یٰسں وہی طٰہٰ

ارشادات باری تعالیٰ

''اور اللہ کی محبت میں اپنا عزیز مال دے رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور راہ گیر اور سائلوں کو اور گردنیں چھڑانے میں (غلام آزاد کرانے میں) اور زکوٰۃ دے اور اپنا قول پورا کرنے والے جب عہد کریں اور صبر والے مصیبت اور سختی میں اور جہاد کے وقت یہی لوگ۔ ہیں جنہوں نے اپنی بات سچی کی اور یہی لوگ پرہیزگار ہیں۔'' (آیت ۱۷۷، البقرۃ)

''اے ایمان والو! تم پر روزے فرض کیے گئے جیسے اگلوں پر فرض ہوئے تھے کہ کہیں تمہیں پرہیزگاری ملے۔'' (آیت ۱۸۳، البقرۃ)

''اور اللہ کے لیے لوگوں پر اس گھر کا حج کرنا (فرض) ہے جو اس تک چل سکے (یعنی استطاعت رکھتا ہو)۔'' (آیت ۹۷، آل عمران)

''اے لوگو! اپنے رب کو پوجو جس نے تمہیں اور تم سے اگلوں کو پیدا کیا، یہ امید کرتے ہوئے کہ تمہیں پرہیزگاری ملے۔'' (آیت ۲۱، البقرۃ)

کنز الایمان فی ترجمۃ القرآن

(سراج الفقہاء امام احمد رضا خاں محدث بریلوی قدس سرہ)

اخلاص نیت

حدیث 100: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے ہر شخص کے لیے وہی ہے جو وہ نیت کرے۔ (بخاری، مسلم)

عبادات میں اخلاص ضروری ہے

حدیث 101: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، قیامت میں پہلے شہید کا فیصلہ ہوگا اسے لایا جائے گا اللہ تعالیٰ اس سے اپنی نعمتوں کا اقرار کرا کے فرمائے گا تو نے میرے لیے کیا عمل کیا، عرض کرے گا تیری راہ میں جہاد کرتے ہوئے شہید ہو گیا رب فرمائے گا، تو جھوٹا ہے تو نے اس لیے لڑائی کی تھی کہ تجھے بہادر کہا جائے وہ کہہ لیا گیا پھر حکم ہوگا تو اسے منہ کے بل گھسیٹ کر دوزخ میں ڈال دیا جائیگا پھر وہ جس نے علم سیکھا، سکھایا اور قرآن پڑھا، اسے لایا جائے گا اپنی نعمتوں کا اقرار کرا کے اللہ تعالیٰ فرمائے گا تو نے میرے لیے کیا عمل کیا؟ عرض کرے گا علم سیکھا، سکھایا تیری راہ میں قرآن پڑھا، فرمائے گا تو جھوٹا ہے تو نے اسلیے علم سیکھا کہ تجھے عالم کہا جائے اس لیے قرآن پڑھا کہ تجھے قاری کہا جائے وہ کہہ لیا گیا، پھر حکم ہوگا وہ اوندھے منہ گھسیٹ کر دوزخ میں پھینک دیا جائے گا پھر وہ جسے اللہ تعالیٰ نے وسعت دی اور خوب مال عطا کیا، لایا جائے گا اپنی نعمتوں کا اقرار کرانے کے بعد اللہ تعالیٰ فرمائے گا تو نے میرے لیے کیا کیا؟ عرض کرے گا میں نے ان تمام جگہوں میں تیرے لیے خرچ کیا جہاں خرچ کرنا تجھے پیارا ہے، فرمائے گا تو نے یہ سخاوت اس لیے کی تھی کہ تجھے سخی کہا جائے گا وہ کہہ لیا گیا، پھر حکم ہوگا تو اسے بھی منہ کے بل گھسیٹ کر دوزخ میں پھینک دیا جائے گا۔ (مسلم)

علم دین سیکھنا فرض ہے

حدیث 102: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول معظم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، علم دین سیکھنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔ (ابن ماجہ)

طالب علم اور عالم دین کی فضیلت

حدیث 103: حضرت کثیر بن قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ کے ساتھ دمشق کی مسجد میں بیٹھا ہوا تھا کہ ان کے پاس ایک آدمی آیا اور بولا، اے ابودرداء میں رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے مدینہ سے آپ کے پاس ایک حدیث سننے کے لیے آیا ہوں جسے آپ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں اسکے علاوہ مجھے کوئی کام نہیں آپ نے فرمایا میں نے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو شخص علم دین طلب کرنے کے لیے کسی راستے پر چلے گا اللہ تعالیٰ اسے جنت کے راستوں میں سے کسی راستہ پر چلائے گا اور بے شک فرشتے طالب علم کی خوشنودی کے لیے اپنے پر بچھا دیتے ہیں اور بے شک آسمان وزمین کی تمام مخلوق اور پانی میں مچھلیاں اسکے لیے دعائے مغفرت کرتی رہتی ہیں اور یقیناً عالم کی فضیلت عابد پر وہی ہے جو چودھویں رات کے چاند کی تمام ستاروں پر اور بیشک علماء انبیاء علیہم السلام کے وارث ہیں اور انبیاء علیہم السلام نے کسی کو دینار و درہم کا وارث نہیں بنایا ہے بلکہ ان کی میراث صرف علم ہے تو جس نے علم حاصل کیا اس نے بہت بڑا حصہ پایا۔ (ترمذی، ابوداؤد، ابن ماجہ، دارمی)

دو افراد قابل فخر ہیں

حدیث 104: حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، صرف دو اشخاص قابل رشک ہیں ایک وہ جسے اللہ تعالیٰ نے مال دیا اور وہ اسے اپنے اہل وعیال پر حق طریقے سے خرچ کرتا ہے اور دوسرا وہ جسے اللہ تعالیٰ نے علم دین دیا تو وہ اس کے مطابق فیصلے کرتا ہے اور دوسروں کو علم دین سکھاتا ہے۔ (بخاری، مسلم)

علم دین سیکھنے والا راہ خدا میں ہے

حدیث 105: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آقا و مولیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جو علم دین سیکھنے نکلا وہ واپسی تک اللہ تعالیٰ کی راہ میں ہے۔ (مشکوٰۃ)

چالیس احادیث یاد کرنے کی فضیلت

حدیث 106: حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ سے پوچھا گیا کہ اس علم کی حد کیا ہے جسے انسان سیکھ لے تو عالم ہو جائے فرمایا، جو شخص میری امت تک پہنچانے کے لیے دینی امور کی چالیس احادیث یاد کرے گا اللہ تعالیٰ اسے قیامت میں عالم کی حیثیت سے اٹھائے گا اور قیامت کے دن میں اس کا شفیع و گواہ ہوں گا۔ (مشکوٰۃ)

طہارت

حدیث 107: حضرت ابو ایوب و حضرت جابر و حضرت انس رضی اللہ عنہم سے روایت ہے کہ جب آیت نازل ہوئی کہ اس مسجد میں ایسے لوگ ہیں جو خوب پاکی پسند کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ ستھروں کو پسند فرماتا ہے (سورہ یونس آیت نمبر ۱۰۸) تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، اے انصار! اللہ تعالیٰ نے تمہاری پاکی کی بہت تعریف کی ہے تمہاری پاکی کیسی ہے؟ انہوں نے عرض کیا، ہم نماز کے لیے وضو اور جنابت کے لیے غسل کرتے ہیں اور پانی سے استنجا کرتے ہیں فرمایا، یہی وہ پاکی ہے اسے لازم کرلو۔ (ابن ماجہ)

مسواک

حدیث 108: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نور مجسم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، مسواک کر کے نماز پڑھنا بغیر مسواک کیے نماز پڑھنے سے ستر (۷۰) درجہ افضل ہے۔ (بیہقی)

وضو

حدیث 109: حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول معظم صلی اللہ علیہ

وسلم نے فرمایا، جو وضو کرے تو اچھا وضو کرے، اس طرح اسکے صغیرہ گناہ اسکے جسم سے نکل جاتے ہیں یہانتک کہ اسکے ناخنوں کے نیچے سے بھی نکل جاتے ہیں۔ (بخاری، مسلم)

تیمّم

حدیث 110: حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رحمت للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، پاک مٹی مسلمان کے لیے طہارت کا سامان ہے (یعنی بوقت ضرورت اس سے تیمّم کرے) اگر چہ دس سال تک پانی نہ ملے مگر جب پانی مل جائے تو چاہیے کہ اسے (وضو یا غسل کے لیے) بدن پر ڈالے کہ یہ اسکے لیے بہتر ہے۔ (احمد، ترمذی، ابن ماجہ)

انبیاء علیہم السلام کی سنتیں

حدیث 111: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، دس کام فطرت سے ہیں مونچھیں کترنا، داڑھی بڑھانا، مسواک کرنا، ناک میں پانی ڈالنا، ناخن کاٹنا، انگلیاں دھونا، بغل کے بال صاف کرنا، زیر ناف بال صاف کرنا اور استنجا کرنا۔ راوی کہتے ہیں میں دسویں بات بھول گیا شاید کلی کرنا ہے۔ (مسلم)

اذان کی فضیلت

حدیث 112: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، اگر لوگوں کو معلوم ہوتا کہ اذان کہنے اور پہلی صف میں کھڑے ہونے کا کتنا ثواب ہے تو وہ (قرعہ اندازی کے بغیر اسے نہ پا سکتے اور) ضرور قرعہ اندازی کرتے اور اگر جانتے کہ نماز کے لیے جلدی آنے کا کیا ثواب ہے تو اسکی طرف دوڑ کر آتے اور اگر جانتے کہ عشاء اور فجر میں کیا ثواب ہے تو ان میں گھسٹتے ہوئے بھی پہنچتے۔ (بخاری، مسلم)

اذان کا جواب

حدیث 113: حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ آقا و مولیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جب تم اذان سنو تو اسی طرح کہو جس طرح موذن کہتا ہے

مجھ پر درود بھیجو بے شک جو مجھ پر ایک بار درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے بدلے میں اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے پھر اللہ تعالیٰ سے میرے لئے وسیلہ طلب کرو کیونکہ وہ جنت کی ایک منزل ہے وہ اللہ تعالیٰ کے بندوں میں سے صرف ایک بندے کے لائق ہے اور مجھے امید ہے کہ وہ میں ہوں پس جس نے میرے لیے وسیلہ طلب کیا اس کے لیے میری شفاعت واجب ہوگئی۔ (مسلم)

انگوٹھے چومنا مستحب ہے

حدیث 114: حضرت امام ابوطالب محمد بن علی مکی رحمتہ اللہ علیہ حضرت ابن عینیہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں تشریف لائے اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے (اذان میں کلمہ شہادت سن کر) اپنے دونوں ہاتھ کے انگوٹھوں کو چوم کر آنکھوں پر لگایا اور کہا قرۃ عینی بک یارسول اللہ، جب حضرت بلال رضی اللہ عنہ اذان سے فارغ ہوئے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، اے ابوبکر جو تم نے میری ملاقات کے شوق پر پڑھا اور جو تم نے عمل کیا اس طرح جو شخص بھی پڑھے گا اور ایسا ہی عمل کرے گا اس کے نئے اور پرانے، خطأ اور عمداً ظاہر و باطن گناہ اللہ تعالیٰ معاف فرمائے گا۔

(حاشیہ تفسیر جلالین)

مسجد بنانے والے کا اجر

حدیث 115: حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جو اللہ تعالیٰ کے لیے مسجد بنائے گا اللہ تعالیٰ اسے ویسے جنت میں گھر بنائے گا۔

(بخاری، مسلم)

مساجد آباد کرنا

حدیث 116: حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول معظم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جب تم کسی کو مسجدوں میں (نماز باجماعت کے لیے) آتے جاتے

دیکھوتو اسکے مومن ہونے کی گواہی دو۔(ترمذی)

نماز کی اہمیت

حدیث 117: حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، بندے (کے اسلام) اور کفر کے درمیان فرق نماز چھوڑنا ہے۔(مسلم)

پانچ نمازوں کی پابندی

حدیث 118: حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آقا و مولیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے، اللہ تعالیٰ نے پانچ نمازیں فرض کی ہیں جو ان کے لیے اچھی طرح وضو کرے اور انہیں صحیح وقت پر ادا کرے اور انکا رکوع و خشوع بھی پورا کرے تو اس کے لئے اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ اسکی مغفرت فرمادے اور جو ایسا نہ کرے تو اسکے لیے اللہ تعالیٰ کا وعدہ نہیں چاہے تو اسے بخش دے چاہے تو عذاب دے۔(احمد، ابوداؤد)

باجماعت نماز کی اہمیت

حدیث 119: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ محبوب کبریا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، میرا دل چاہتا ہے کہ چند جوانوں سے کہوں کہ بہت سا ایندھن جمع کر کے لائیں پھر میں ان کے پاس جاؤں جو نمازیں بلاعذر گھروں میں پڑھتے ہیں اور ان کے گھروں کو جلادوں۔(مسلم، ابوداؤد)

مقبول دعا کون سی ہے؟

حدیث 120: حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ صحابہ کرام نے عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کونسی دعا زیادہ قبول ہوتی ہے؟ فرمایا، پچھلی رات کے درمیان کی دعا اور فرض نمازوں کے بعد کی دعا۔(بخاری)

نماز میں خشوع وخضوع ضروری ہے

حدیث 121: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

نے فرمایا، رکوع اور سجدے پورے کرو، خدا کی قسم میں تم کو اپنے پیچھے سے بھی دیکھتا ہوں۔
(بخاری، مسلم)

ناف کے نیچے ہاتھ باندھنا

حدیث 122: حضرت ابو جحیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے فرمایا، سنت یہ ہے کہ نماز میں ناف کے نیچے ہاتھ پر ہاتھ رکھا جائے۔
(ابوداؤد، ابن ابی شیبہ، احمد، دار قطنی)

امام کے پیچھے قرات نہ کی جائے

حدیث 123: حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول معظم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جو شخص امام کے پیچھے نماز پڑھے امام کی قرات اسی شخص کی قرات ہے۔
(موطا امام محمد، طحاوی، دار قطنی)

نماز میں رفع یدین نہ کیا جائے

حدیث 124: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا، کیا میں تمہیں رسول مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز پڑھ کر نہ دکھاؤں، پھر آپ نے نماز ادا کی تو پہلی تکبیر تحریمہ کے سوا رفع یدین نہ کیا۔ (ترمذی، ابوداؤد، نسائی)

نیک اور متقی کو امام بناؤ

حدیث 125: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول معظم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، اپنے امام نیک و متقی لوگوں کو بناؤ کیونکہ وہ تمہارے اور تمہارے رب کے درمیان قاصد ہیں۔ (دار قطنی)

نماز جمعہ فرض ہے

حدیث 126: حضرت ابن عمر و حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ وہ

دونوں فرماتے ہیں کہ ہم نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس منبر پر فرماتے ہوئے سنا، لوگ جمعہ کو چھوڑنے سے باز رہیں ورنہ اللہ تعالیٰ ان کے دلوں پر مہر لگا دے گا پھر وہ غافلوں میں سے ہو جائیں گے۔ (مسلم)

جمعہ عید کا دن ہے

حدیث 127: حضرت عبید ابن سباق رضی اللہ عنہ سے مرسل روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک جمعہ میں فرمایا، اے مسلمانو! یہ وہ دن ہے جسے اللہ تعالیٰ نے عید بنایا پس غسل کرو اور جسکے پاس خوشبو ہو اسے لگانے میں مضائقہ نہیں اور مسواک ضرور کیا کرو۔ (مالک)

گھروں میں نماز پڑھنا

حدیث 128: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، کچھ نمازیں (یعنی سنتیں ونوافل) اپنے گھروں میں پڑھا کرو اور گھروں کو قبرستان نہ بناؤ۔ (بخاری، مسلم)

نوافل کی اہمیت

حدیث 129: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جان کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، قیامت کے دن بندے کے اعمال میں سب سے پہلے نماز کا حساب لیا جائے گا اگر یہ درست ہوئی تو نجات پائے گا اور کامیاب ہو جائے گا اور اگر اس میں خرابی ہوئی تو وہ ناکام ہوگا اور نقصان اٹھائیگا، اگر اسکے فرائض میں کچھ کمی ہوئی تو اللہ تعالیٰ فرمائیگا دیکھو کیا میرے بندے کی نفلی عبادت بھی ہے پس اس کے ساتھ فرائض کی تکمیل کی جائے گی پھر باقی تمام اعمال کا حساب بھی اسی طرح ہوگا۔ (ترمذی)

نماز تہجد کی اہمیت

حدیث 130: حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی

اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، اے لوگو سلام پھیلاؤ اور کھانا کھلاؤ اور رات کو نماز (تہجد) پڑھو جب لوگ سوئے ہوئے ہوں تو سلامتی کے ساتھ جنت میں داخل ہو جاؤ گے۔ (ترمذی)

نماز تحیۃ الوضو

حدیث 131: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ غیب بتانے والے آقا صلی اللہ علیہ وسلم نے فجر کے وقت حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے فرمایا، اے بلال اپنے اسلام لانے کے بعد کا کوئی امید افزا عمل بتاؤ کیونکہ میں نے جنت میں تمہارے جوتوں کی آواز اپنے آگے سنی ہے عرض کیا، میں نے اسلام میں اس سے زیادہ پر امید عمل نہیں کیا کہ میں رات کو اور دن میں جس وقت بھی وضو کرتا ہوں اس سے نماز پڑھتا ہوں جتنا پڑھنا میرے مقدر میں ہے۔ (بخاری، مسلم)

نماز تحیۃ المسجد

حدیث 132: حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہو تو دو رکعت نماز نفل پڑھے بغیر نہ بیٹھے۔ (بخاری، مسلم)

اشراق کی نماز

حدیث 133: حضرت معاذ بن انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نور مجسم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جو شخص نماز فجر سے فارغ ہو کر نماز کی جگہ بیٹھا رہے یہانتک کہ اشراق کے نفل پڑھ لے، صرف خیر ہی بولے تو اسکے (صغیرہ) گناہ بخش دیے جائیں گے اگرچہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہوں۔ (ابوداؤد)

چاشت کی نماز

حدیث 134: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے میرے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم نے تین باتوں کی وصیت کی، ہر ماہ تین روزے رکھنے کی، چاشت کی دو رکعتوں کی

اور سونے سے پہلے وتر پڑھنے کی۔ (بخاری، مسلم)

مشکل کشائی کے لئے نماز کا وسیلہ اختیار کرنا

حدیث 135: حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو جب کوئی مشکل معاملہ پیش آتا، آپ نماز پڑھتے۔ (ابوداؤد)

صلوٰۃ التسبیح

حدیث 136: حضرت عبداللہ بن مبارک رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ سے فرمایا، اے چچا کیا میں تمہیں کچھ عطا نہ کروں کہ جب تم وہ کرلو تو اللہ تعالیٰ تمہارے اگلے پچھلے، نئے پرانے، دانستہ و نادانستہ چھوٹے بڑے ظاہر پوشیدہ (صغیرہ گناہ) معاف فرمادے، تم چار رکعت پڑھو ہر رکعت میں ثناء کے بعد پندرہ بار یہ پڑھو، سبحان اللہ والحمدللہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر، پھر سورہ فاتحہ اور کوئی سورہ پڑھ کر یہی دس بار پڑھو رکوع میں دس بار پھر رکوع سے کھڑے ہوکر دس بار پھر سجدے میں دس بار پھر سجدے سے سر اٹھا کر دس بار اور پھر دوسرے سجدے میں دس بار یہ کلمہ پڑھو ایسا ہی چاروں رکعتوں میں کرو۔ اگر ہو سکے تو ہر دن میں یہ نماز ایک بار پڑھ لو اگر یہ نہ کرسکو تو ہفتے میں ایک بار اگر یہ بھی نہ کرسکو تو ہر سال میں ایک بار اور اگر یہ بھی نہ کرسکو تو عمر میں ایک بار یہ نماز پڑھ لو۔ (ترمذی)

فرائض ونوافل کے ذریعہ قرب الٰہی

حدیث 137: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نور مجسم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، بیشک اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جو میرے ولی سے عداوت رکھے میرا اسکے ساتھ اعلان جنگ ہے اور میرے کسی بندے کا فرائض کے مقابلے میں دوسری عبادتوں کے ذریعے میرے قریب ہونا مجھے پسند نہیں اور میرا بندہ (فرائض کے علاوہ) نوافل کے ذریعے میرا قرب حاصل کرتا رہتا ہے یہاں تک کہ میں اس سے محبت کرنے لگتا ہوں پس جب میں اس سے محبت کرتا ہوں تو میں اس کے کان ہو جاتا ہوں جس سے وہ سنتا ہے اور اسکی آنکھیں

ہو جاتا ہوں جس سے وہ دیکھتا ہے اور اسکے ہاتھ ہو جاتا ہوں جس سے وہ پکڑتا ہے اور اسکے پاؤں ہو جاتا ہوں جس سے وہ چلتا ہے اور اگر وہ مجھ سے مانگے تو میں اسکو دیتا ہوں اور اگر وہ میری پناہ مانگے تو اسکو پناہ دیتا ہوں۔ (بخاری)

رات کے آخر میں عبادت کرنا

حدیث 138: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، ہر رات جب آخری تہائی باقی رہتی ہے تو اللہ تعالیٰ کی رحمت دنیا کے آسمان کی طرف نازل ہوتی ہے اور وہ ارشاد فرماتا ہے کون ہے جو مجھ سے دعا کرے تو میں قبول کروں، کون مجھ سے مانگتا ہے کہ میں اسے عطا کروں، کون مجھ سے مغفرت چاہتا ہے کہ اسے بخش دوں۔ (بخاری، مسلم)

نماز کے بعد بلند آواز سے ذکر کرنا

حدیث 139: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کا ختم ہونا تکبیر کی آواز سے پہچانتا تھا۔ (بخاری، مسلم)

درود شریف پڑھنے کی فضیلت

حدیث 140: حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، قیامت میں میرے سب سے زیادہ قریب وہ ہوگا جو مجھ پر زیادہ درود پڑھے گا۔ (ترمذی)

درود، دعا کی قبولیت کا ذریعہ ہے

حدیث 141: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ دعا آسمان اور زمین کے درمیان معلق یعنی ٹھہری رہتی ہے جب تک کہ تم اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود نہ پڑھو۔ (ترمذی)

درود شریف غموں اور گناہوں کا علاج ہے

حدیث 142: حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں آپ پر بہت درود اور وظائف پڑھتا ہوں تو درود کتنا مقرر کروں؟ فرمایا، جتنا چاہو میں نے عرض کیا چوتھائی حصہ فرمایا، جتنا چاہو اگر درود بڑھا دو تمہارے لیے بہتر ہے میں نے عرض کیا دو تہائی فرمایا، جتنا چاہو اگر اور بڑھا دو تو تمہارے لیے بہتر ہے میں نے عرض کیا اب میں سارا وقت درود ہی پڑھوں گا ارشاد فرمایا، پھر تو یہ تمہارے غموں کو کافی ہوگا اور تمہارے گناہ مٹا دے گا۔ (ترمذی)

زکوٰۃ فرض ہے

حدیث 143: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول معظم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کو یمن کی طرف بھیجتے وقت فرمایا، تم اہل کتاب کے پاس جا رہے ہو تو انہیں اس گواہی کی طرف بلاؤ کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور یقیناً محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں اگر وہ یہ بات مان لیں تو انہیں بتانا کہ اللہ تعالیٰ نے ان پر دن رات میں پانچ نمازیں فرض کی ہیں اگر وہ یہ بھی مان جائیں تو انہیں بتانا کہ اللہ تعالیٰ نے ان پر زکوٰۃ فرض کی ہے جو ان کے مالداروں سے لی جائے گی اور ان کے فقراء کو دی جائے گی۔ (بخاری، مسلم)

زکوٰۃ نہ دینے کا عذاب

حدیث 144: حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جو شخص اپنے مال کی زکوٰۃ نہیں دے گا قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اسکے مال کو سانپ بنا کر اسکے گلے میں ڈالے گا۔ (ترمذی، نسائی، ابن ماجہ)

صدقہ فطر واجب ہے

حدیث 145: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے رمضان کے آخر میں لوگوں سے

فرمایا، اپنے روزوں کا صدقہ ادا کرو یہ صدقہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک صاع کھجور یا آدھا صاع گندم مقرر فرمایا ہے ہر مسلمان پر خواہ آزاد ہو یا غلام، مرد ہو یا عورت، چھوٹا ہو یا بڑا۔ (ابوداؤد، نسائی)

نیکی کا سچا ارادہ نیکی ہے

حدیث 146: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول معظم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، اللہ تعالیٰ کے پاس نیکیاں اور برائیاں لکھی جاتی ہیں اگر بندہ نیکی کا ارادہ کرے مگر نیکی نہ کر سکے تو اللہ تعالیٰ کے ہاں وہ پوری ایک نیکی لکھی جاتی ہے اور اگر وہ نیکی کر لے تو اللہ تعالیٰ کے ہاں اس کے عوض دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور جو شخص برائی کا ارادہ کرے اور پھر وہ برائی نہ کرے تو اس کے اعمال میں ایک پوری نیکی لکھی جاتی ہے اور اگر وہ برائی کر لے تو بھی اللہ تعالیٰ کے ہاں اسکی ایک ہی برائی لکھی جاتی ہے۔ (بخاری)

رمضان کے روزے، تراویح اور شب قدر

حدیث 147: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نور مجسم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جس نے ایمان اور احتساب کے ساتھ رمضان کے روزے رکھے اسکے پچھلے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں اور جس نے رمضان میں ایمان و اخلاص سے راتوں میں عبادت کی (یعنی تراویح پڑھی) اسکے پچھلے گناہ بخش دیے جاتے ہیں اور جس نے شب قدر میں ایمان واخلاص سے قیام کیا اسکے گذشتہ گناہ بخشش دیے جاتے ہیں۔ (بخاری، مسلم)

ماہ رمضان کی خاص برکتیں

حدیث 148: حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول معظم صلی اللہ علیہ وسلم نے شعبان کے آخری دن ہمیں خطبہ دیا، اے لوگو! تم پر عظمت والا مہینہ سایہ فگن ہو رہا ہے یہ مہینہ برکت والا ہے اسکی ایک رات ایسی ہے جو ہزار مہینوں سے بہتر ہے یہ مہینہ جس کے روزے اللہ تعالیٰ نے فرض کیے اور جس کی رات کے قیام کو ثواب بنایا جو اس ماہ میں

نفل عبادت ادا کرے تو گویا اس نے دوسرے مہینہ میں فرض ادا کیا اور جو اس ماہ میں ایک فرض ادا کرے تو گویا اس نے دوسرے مہینہ میں ستر فرض ادا کیے یہ مہینہ صبر کا مہینہ ہے اور صبر کا بدلہ جنت ہے یہ غریبوں کی غمخواری کا مہینہ ہے اس ماہ میں مومن کا رزق بڑھا دیا جاتا ہے جو اس ماہ میں کسی روزہ دار کو افطار کرائے تو اس کے گناہوں کی بخشش اور آگ سے اسکی آزادی ہوگی اور اسے روزہ دار کی مثل ثواب ہوگا اور روزہ دار کا ثواب بھی کم نہ ہوگا، ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ ہم میں ہر شخص وہ نہیں پاتا جس سے روزہ افطار کرائے فرمایا، اللہ تعالیٰ اسے بھی یہ ثواب دے گا جو ایک روزہ دار کو ایک گھونٹ دودھ یا کھجور یا ایک گھونٹ پانی سے ہی افطار کرائے اور جو روزہ دار کو پیٹ بھر کھلائے اللہ تعالیٰ اسے میرے حوض سے وہ پانی پلائے گا کہ کبھی پیاسا نہ ہوگا یہاں تک کہ جنت میں داخل ہو جائے گا۔ (بیہقی)

تین اہم عبادات

حدیث 149: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، اسکی ناک خاک آلود ہو جس کے سامنے میرا ذکر ہوا اور وہ مجھ پر درود نہ پڑھے اسکی ناک خاک آلود ہو جس پر رمضان آئے اور پھر اسکی مغفرت سے پہلے گزر جائے (یعنی وہ عبادت کر کے خود کو نہ بخشوائے) اسکی ناک خاک آلود ہو جو اپنے ماں باپ کو یا ان میں سے کسی ایک کو بڑھاپے میں پائے اور انکی خدمت کر کے جنت میں داخل نہ ہو۔ (ترمذی)

اعتکاف سنت ہے

حدیث 150: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رمضان کے آخری دس دن اعتکاف کرتے تھے۔ (بخاری، مسلم)

حج گناہوں سے پاک کرتا ہے

حدیث 151: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو فرماتے سنا، جس نے حج کیا اور اس میں کوئی بے ہودہ بات نہ کی اور نہ ہی

نافرمانی کی وہ اس طرح (گناہوں سے پاک) واپس آئے گا جیسے آج ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا ہو۔ (بخاری، مسلم)

رمضان میں عمرہ کرنا

حدیث 152: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، رمضان میں عمرہ کرنے کا حج کرنے کے برابر ثواب ہے۔ (بخاری، مسلم)

عورت کے لیے حج کا سفر

حدیث 153: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ سرکار دو عالم ﷺ نے فرمایا، عورت بغیر محرم کے ہرگز سفر نہ کرے (خواہ حج ہی کا سفر ہو)۔ (بخاری، مسلم)

مدینہ منورہ کی حاضری

حدیث 154: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نور مجسم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جس نے حج کیا اور میرے وصال کے بعد میری قبر کی زیارت کی تو وہ ایسا ہے جیسے میری (ظاہری) زندگی میں میری زیارت سے مشرف ہوا۔ (بیہقی)

زائر مدینہ کا انعام

حدیث 155: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جس نے میری قبر کی زیارت کی اسکے لیے میری شفاعت واجب ہوگئی۔
(بیہقی، ابن خزیمہ، دارقطنی)

مدینے میں مرنے کا اجر

حدیث 156: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جس سے ہو سکے وہ مدینہ شریف میں مرے کیونکہ میں مدینے میں مرنے والوں کی شفاعت کروں گا۔ (احمد، ترمذی)

عیدالاضحیٰ کی قربانی واجب ہے

حدیث 157: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، قربانی کے ایام میں ابن آدم کا کوئی عمل اللہ تعالیٰ کے نزدیک قربانی کرنے سے زیادہ پیارا نہیں اور وہ جانور قیامت کے دن اپنے سینگوں، بالوں اور کھروں کے ساتھ آئے گا اور قربانی کا خون زمین پر گرنے سے قبل بارگاہ الٰہی میں قبول ہو جاتا ہے لہٰذا خوش دلی کے ساتھ قربانی کرو۔ (ابن ماجہ، ترمذی)

جہاد فی سبیل اللہ کی فضیلت

حدیث 158: حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کونسا عمل اللہ تعالیٰ کو زیادہ پسند ہے، فرمایا، وقت پر نماز ادا کرنا عرض کی پھر کونسا عمل، فرمایا، والدین سے اچھا سلوک کرنا، میں نے عرض کی پھر کونسا عمل، فرمایا، اللہ تعالیٰ کے راستے میں جہاد کرنا۔ (بخاری، مسلم)

راہ خدا میں وقت خرچ کرنا

حدیث 159: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، اللہ تعالیٰ کی راہ میں صبح یا شام گزار دینا، دنیا اور جو کچھ اس میں ہے سب سے بہتر ہے۔ (بخاری، مسلم)

جہاد کی آرزو کرنا

حدیث 160: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جو شخص مر گیا اور نہ جہاد کیا اور نہ ہی جہاد کی دل میں آرزو کی تو اسکی موت نفاق کی ایک قسم پر ہوئی۔ (مسلم)

راہ حق کی مشکلات پر صبر کرنا

حدیث 161: حضرت خباب بن ارت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے نبی اکرم

صلی اللہ علیہ وسلم سے (کافروں کی) شکایت کی آپ اسوقت اپنی چادر مبارک کو تکیہ بنائے کعبہ شریف کے سائے میں آرام فرماتے تھے ہم نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ ہمارے لیے مدد کیوں نہیں مانگتے، آپ ہمارے لیے دعا کیوں نہیں فرماتے، آپ نے فرمایا، تم سے پہلے (ایمان والے) لوگوں کو پکڑا جاتا پھر گڑھا کھود کر اس میں گاڑ دیا جاتا اور پھر ایک آرہ لاکر انکے سر پر چلایا جاتا اور انکے دو ٹکڑے کر دیئے جاتے (بعض پر) لوہے کی کنگھیاں چلائی جاتیں جو گوشت اور ہڈیوں تک پہنچ جاتیں لیکن اسکے باوجود وہ دین سے روگردانی نہ کرتے، اللہ تعالیٰ دین اسلام کی تکمیل فرمائے گا یہاں تک کہ ایک سوار صنعاء سے حضر موت تک (امن وامان میں) سفر کرے گا اور اسے اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کا خوف نہ ہوگا لیکن تم جلد بازی کرتے ہو۔ (بخاری)

نیکی میں جلدی کرنی چاہیے

حدیث 162: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام بدر میں مشرکوں سے پہلے پہنچ گئے اور پھر مشرک بھی آ گئے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، اس جنت کی طرف بڑھو جسکی چوڑائی آسمانوں اور زمین کے برابر ہے۔ تو عمیر ابن حمام رضی اللہ عنہ بولے واہ واہ! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، تجھے واہ واہ کہنے پر کون سی چیز ابھار رہی ہے، عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اور کوئی چیز نہیں سوائے اس امید کے کہ میں بھی اہل جنت میں سے ہو جاؤں، فرمایا تم اہل جنت میں سے ہو۔ راوی کہتے ہیں کہ پھر انہوں نے اپنے ترکش سے کچھ کھجوریں نکالیں اور انہیں کھانا شروع کر دیا پھر فرمایا کہ اگر ان کھجوروں کے کھانے تک زندہ رہوں تو یہ زندگی بہت طویل ہے (یعنی اتنی دیر جینا بھی بوجھ معلوم ہو رہا ہے) چنانچہ تمام کھجوریں پھینک دیں اور کافروں سے لڑنا اور انہیں قتل کرنا شروع کیا یہاں تک کہ آپ لڑتے لڑتے شہید ہو گئے۔ (مسلم)

اخلاص نیت کا خاص انعام

حدیث 163: حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آقا و مولیٰ صلی اللہ علیہ

وسلم جب مجھے یمن بھیج رہے تھے تو میں نے نصیحت کی درخواست کی، آپ نے ارشاد فرمایا، اپنے دین میں اخلاص پیدا کرو یعنی جو عمل بھی کرو صرف اللہ تعالیٰ کی رضا اور خوشنودی کے لیے کرو تو تھوڑا عمل بھی تمہاری نجات کے لیے کافی ہوگا۔ (حاکم، الترغیب والترہیب)

اطاعت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرمایۂ آخرت ہے

حدیث 164: حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جمعہ کے دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر تشریف فرما ہوئے تو فرمایا، لوگو! بیٹھ جاؤ، حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے یہ سن لیا (آپ اسوقت مسجد میں داخل ہورہے تھے) تو آپ مسجد کے دروازے پر ہی بیٹھ گئے (کہ مبادا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا ہو اور کہیں وہ نافرمانی کے مرتکب ہو جائیں) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں دیکھا تو فرمایا، اے عبداللہ بن مسعود آ جاؤ (یعنی یہ فرمان تمہارے لیے نہیں تھا) (ابوداؤد)

شرعی فیصلوں کی بنیاد

حدیث 165: حضرت حارث بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رحمت عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کو یمن کا عامل بنا کر بھیجا تو ان سے فرمایا، اے معاذ! تم فیصلے کس طرح کرو گے؟ عرض کی قرآن کے مطابق فیصلے کروں گا فرمایا، اگر قرآن میں اسکا حکم نہ ملے تو؟ عرض کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کے مطابق فیصلہ کروں گا فرمایا، اگر رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت میں بھی اسکا حکم نہ پاؤ تو کیا کرو گے؟ عرض کی اپنی رائے سے اجتہاد کروں گا یہ سن کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے انکے سینے پر ہاتھ مارا اور فرمایا، اللہ تعالیٰ کا شکر ہے جس نے رسول کے قاصد کو اس بات کی توفیق دی جس سے اللہ تعالیٰ کا رسول راضی ہے۔ (ابوداؤد، ترمذی)

برائی سے روکنا نہایت ضروری ہے

حدیث 166: حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے

حضور ﷺ کو فرماتے سنا، بیشک جب لوگ کوئی بات خلاف شرع ہوتی دیکھیں اور اسے نہ مٹائیں تو عنقریب اللہ تعالیٰ ان سب کو اپنے عذاب میں مبتلا کردے گا۔ (ترمذی، ابن ماجہ)

امر بالمعروف ونہی عن المنکر

حدیث 167: حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ غیب بتانے والے آقا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، اس ذات پاک کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے تم لوگ نیکی کا حکم دیتے رہو اور برائی سے منع کرتے رہو ورنہ اللہ تعالیٰ تم پر اپنا عذاب نازل فرمائے گا پھر تم اس سے دعا کرو گے لیکن تمہاری دعا قبول نہ ہوگی۔ (ترمذی)

بدعت حسنہ اور بدعت سیئہ

حدیث 168: حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ غیب بتانے والے آقا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جو اسلام میں کوئی اچھا طریقہ ایجاد کرے اسے اسکا ثواب ملے گا اور اس پر عمل کرنے والوں کا بھی ثواب ملے گا جبکہ ان کے اجر میں کوئی کمی نہ ہوگی اور اسلام میں برا طریقہ ایجاد کرنے والے کو اس ایجاد کا بھی گناہ ہے اور اس پر عمل کرنے والے کا بھی گناہ اسے ملے گا جبکہ ان کے گناہوں میں بھی کوئی کمی نہ ہوگی۔ (مسلم)

موجودہ دور میں سنت اپنانے کا اجر

حدیث 169: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جو شخص فسادات کے وقت میری سنت پر عمل کرے گا اس کو سو شہیدوں کا ثواب ملے گا۔ (مشکوٰۃ)

داڑھی رکھنا واجب ہے

حدیث 170: حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جان کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، مشرکوں کی مخالفت کرو، داڑھیوں کو بڑھاؤ اور مونچھوں کو کترواؤ۔
(بخاری، مسلم)

نعت خوانی

حدیث 171: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت حسان رضی اللہ عنہ کے لیے مسجد نبوی میں منبر رکھتے اور حضرت حسان رضی اللہ عنہ اس پر کھڑے ہو کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں فخریہ اشعار (نعت) پڑھتے یا حضور ﷺ کی طرف سے مشرکوں کی ہجو کا جواب دیتے، حضور ﷺ فرماتے تھے کہ جب تک حسان رضی اللہ عنہ میری طرف سے مدافعانہ جواب دیتے ہیں یا میرے بارے میں فخریہ اشعار پڑھتے رہتے ہیں حضرت جبریل علیہ السلام ان کی مدد فرماتے رہتے ہیں۔ (بخاری)

تعلیم قرآن

حدیث 172: حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آقا و مولیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، تم میں بہترین شخص وہ ہے جس نے قرآن سیکھا اور دوسروں کو سکھایا۔ (بخاری)

قرآن کا کچھ حصہ ضرور یاد رکھو

حدیث 173: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جس کے سینے میں قرآن نہیں وہ ویران گھر کی طرح ہے۔ (ترمذی، دارمی)

دلوں کے زنگ کا علاج

حدیث 174: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نور مجسم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، دلوں کو زنگ لگ جاتا ہے جیسے پانی سے لوہے کو زنگ لگتا ہے عرض کیا گیا ان کی صفائی کیسے ہوگی؟ فرمایا، موت کو زیادہ یاد کرنے سے اور تلاوت کرنے سے۔ (بیہقی)

قرآنی سورتوں کا دم کرنا

حدیث 175: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم ہر رات کو جب بستر پر تشریف لے جاتے تو سورۃ اخلاص، سورہ فلق، سورہ ناس پڑھ کر

اپنے ہاتھوں پر پھونکتے اور پھر جسم کے جس حصے تک ہو سکتا اپنے ہاتھ پھیرتے، اپنے سر مبارک اور چہرے کے سامنے سے شروع فرماتے اور ایسا تین بار کرتے۔ (بخاری، مسلم)

نظر بد سے بچنے کے لیے دعا تعویذ

حدیث 176: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا کہ ہم نظر بد سے بچنے کے لیے دعا تعویذ کرائیں۔ (بخاری، مسلم)

دعا مانگنے کی اہمیت

حدیث 177: حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جب کوئی مسلمان دعا کرتا ہے جس میں نہ کوئی گناہ کی بات ہوتی ہے اور نہ قطع رحمی تو اللہ تعالیٰ ایسی دعا کو ضرور قبول فرماتا ہے، یا تو دنیا ہی میں اس کی دعا پوری کرتا ہے یا آخرت میں اسکے لیے ذخیرہ کر دیتا ہے یا اس پر آنے والی کوئی مصیبت دور کر دیتا ہے، صحابہ نے عرض کی پھر تو ہم بہت زیادہ دعائیں مانگیں گے فرمایا، اللہ تعالیٰ بھی بہت زیادہ دینے والا ہے۔ (مسند احمد)

دعا نہ مانگنا برا ہے

حدیث 178: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا، جو اللہ تعالیٰ سے نہ مانگے تو اللہ تعالیٰ اس سے ناراض ہو جاتا ہے۔ (ترمذی)

پانچ مقبول دعائیں

حدیث 179: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ آقا و مولیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، پانچ دعائیں زیادہ مقبول ہوتی ہیں مظلوم کی دعا یہانتک کہ وہ بدلہ لے لے، حاجی کی دعا حتیٰ کہ واپس آجائے، غازی کی دعا یہاں تک کہ جنگ بند ہو جائے، بیمار کی دعا حتیٰ کہ تندرست ہو جائے اور مسلمان بھائی کی غیر موجودگی میں اسکے لیے دعا، پھر فرمایا، ان سب میں مسلمان بھائی کی دعا غیر موجودگی میں زیادہ قبول ہوتی ہے۔ (مشکوٰۃ)

عمامہ باندھنا سنت ہے

حدیث 180: حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جان کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، بے شک اللہ تعالیٰ اور اسکے فرشتے جمعہ کے دن عمامہ باندھنے والوں پر درود بھیجتے ہیں۔ (طبرانی)

اللہ تعالیٰ کی تسبیح وحمد کرنا

حدیث 181: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، قیامت کے دن سب سے پہلے جنت کی طرف ان لوگوں کو بلایا جائے گا جو خوشی وغم (ہر حال) میں اللہ تعالیٰ کی حمد کرتے ہیں۔ (بیہقی)

انسان کے اعضاء کا صدقہ

حدیث 182: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، انسان تین سو ساٹھ اعضاء کے ساتھ پیدا کیا گیا پس جو شخص اللہ تعالیٰ کی تکبیر، تحمید، تہلیل اور تسبیح کہے اور لوگوں کے راستے سے کانٹا یا ہڈی ہٹائے یا نیکی کا حکم دے یا برائی سے روکے، جب یہ گنتی تین سو ساٹھ تک پہنچے تو اس دن وہ زمین پر یوں چلے گا کہ اس نے اپنے آپ کو جہنم سے دور کر لیا ہے۔ (مسلم)

نیکی بھی صدقہ ہے

حدیث 183: حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، ہر بھلائی صدقہ ہے۔ (بخاری)

صدقے کے فائدے

حدیث 184: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ غیب بتانے والے آقا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، صدقہ اللہ تعالیٰ کے غضب کو بجھاتا ہے اور بری موت کو دور کرتا

ہے۔(ترمذی)

صدقہ دو، اللہ تعالیٰ بھی عطا کرے گا

حدیث 185: حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، خوب خرچ کرو اور مت گنو ورنہ اللہ تعالیٰ بھی شمار کرے گا اور نہ بچاؤ ورنہ اللہ تعالیٰ بھی بچائے گا جتنا ہو سکے راہ خدا میں خرچ کرو۔(بخاری، مسلم)

افضل صدقہ

حدیث 186: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کس صدقے کا زیادہ اجر ہے؟ فرمایا، جو تم اپنی تندرستی اور بخل کی حالت میں صدقہ دو جبکہ تمہیں فقیری کا خوف اور امیری کی امید ہو اور اتنی دیر نہ کرو کہ جب جان گلے میں پہنچے تو تم کہو کہ فلاں کو اتنا دینا اور فلاں کو اتنا، حالانکہ وہ مال تو فلاں کا ہو ہی چکا ہوگا۔(بخاری، مسلم)

قبروں کی زیارت

حدیث 187: حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، میں نے تم لوگوں کو قبروں کی زیارت سے منع کیا تھا تو اب تمہیں اجازت دیتا ہوں کہ انکی زیارت کرو کیونکہ قبروں کی زیارت کرنا دنیا سے بے رغبتی پیدا کرتا ہے اور آخرت کی یاد دلاتا ہے۔(ابن ماجہ)

شب برات کی فضیلت

حدیث 188: حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جب شعبان کی پندرھویں رات ہو تو رات کو قیام کرو اور دن کو روزہ رکھو کیونکہ غروب آفتاب کے وقت سے اللہ تعالیٰ کی رحمت آسمان دنیا پر نازل ہوتی ہے اور اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے کہ ہے کوئی مغفرت طلب کرنے والا تا کہ میں اسے بخش دوں، ہے کوئی رزق

مانگنے والا تا کہ میں اسکو رزق دوں، ہے کوئی مصیبت زدہ تا کہ میں اسکو مصیبت سے نجات دوں، یہ اعلان طلوع فجر تک ہوتا رہتا ہے۔ (ابن ماجہ، بیہقی)

اللہ تعالیٰ سے غیرت ضروری ہے

حدیث 189: حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام سے فرمایا، اللہ تعالیٰ سے پوری حیا کرو جیسے حیا کرنے کا حق ہے انہوں نے عرض کی یا نبی اللہ! خدا کا شکر ہے کہ ہم اس سے غیرت وحیا کرتے ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جو اللہ تعالیٰ سے پوری غیرت کرے وہ سر اور اس میں محفوظ چیزوں اور پیٹ اور اس میں موجود چیزوں کی حفاظت کرے (یعنی انہیں تمام گناہوں سے بچائے) اور موت اور گل جانے کو یاد رکھے۔ جو آخرت چاہتا ہے وہ دنیا کی زینت چھوڑ دیتا ہے جس نے ان باتوں پر عمل کیا اس نے اللہ تعالیٰ سے غیرت وحیا کا حق ادا کیا۔ (احمد، ترمذی)

سورہ یٰسٓ کی فضیلت

حدیث 190: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، ہر چیز کا دل ہے اور قرآن کا دل سورہ یٰسٓ ہے سورہ یٰسٓ پڑھنے والے کو دس بار قرآن پاک کی تلاوت کا ثواب دیا جاتا ہے۔ (ترمذی، دارمی)

برکت وفضیلت والی سورتیں

حدیث 191: حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سونے سے قبل سورہ الٓمٓ سجدہ اور سورہ ملک کی تلاوت فرمایا کرتے تھے۔ (احمد، ترمذی)

سورہ ملک کی فضیلت

حدیث 192: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ کسی صحابی نے ایک قبر پر خیمہ لگالیا انہیں قبر کی موجودگی کی خبر نہ تھی انہوں نے قبر میں سے سورہ ملک کی تلاوت کی آواز سنی انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں یہ واقعہ عرض کیا تو آپ صلی اللہ

علیہ وسلم نے فرمایا، یہ سورہ بچانے والی اور نجات دینے والی ہے جو اللہ تعالیٰ کے عذاب سے اپنے پڑھنے والے کو نجات دے گی۔ (ترمذی)

محتاجی سے حفاظت کا وظیفہ

حدیث 193 : حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آقا و مولیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جو ہر رات سورہ واقعہ پڑھے گا وہ فقر و فاقہ اور محتاجی سے محفوظ رہے گا۔ (بیہقی)

ہر مرض کی دوا

حدیث 194 : حضرت عبدالملک ابن عمیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، سورہ فاتحہ میں ہر بیماری کی دوا ہے۔ (دارمی، بیہقی)

اللہ تعالیٰ کا ذکر کثرت سے کرو

حدیث 195 : حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول معظم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، اللہ تعالیٰ کو خوب یاد کیا کرو یہاں تک کہ لوگ تمہیں دیوانہ کہیں۔ (مسند احمد)

اللہ تعالیٰ کو تکبر ناپسند ہے

حدیث 196 : حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رحمت دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جو کوئی اپنا کپڑا تکبر کی وجہ سے (ٹخنوں سے) نیچے رکھے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس پر نظر رحمت نہ فرمائے گا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرا تہبند نیچے ہو جاتا ہے سوائے اس کے کہ میں اس کا بہت زیادہ خیال رکھوں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، تم ان لوگوں میں سے نہیں ہو جو یہ کام غرور و تکبر کی وجہ سے کرتے ہیں۔ (بخاری)

سیاہ خضاب حرام ہے

حدیث 197: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ غیب بتانے والے آقا ﷺ نے فرمایا، آخری زمانہ میں ایک قوم ہوگی جو کالے رنگ سے خضاب کیا کرے گی کبوتروں کے پوٹوں کی طرح سیاہ، وہ لوگ جنت کی خوشبو بھی نہ پائیں گے۔ (ابوداؤد نسائی)

بیس رکعت تراویح سنت ہے

حدیث 198: حضرت یزید بن رومان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ صحابہ کرام حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے دور میں ماہ رمضان میں تیئس رکعت (بیس رکعت تراویح اور تین وتر) پڑھا کرتے تھے۔ (موطا امام مالک)

طواف کا اجر و ثواب

حدیث 199: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نور مجسم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، حجر اسود اور رکن یمانی دونوں پر ہاتھ پھیرنا گناہوں کی مغفرت کا ذریعہ ہے جس نے اللہ تعالیٰ کے گھر کا سات بار اخلاص نیت سے طواف کیا تو اسے ایک غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ہوگا نیز بندہ طواف کے دوران جب ایک قدم رکھے گا اور دوسرا قدم اٹھائے گا تو اللہ تعالیٰ اسکے ہر قدم کے بدلے ایک گناہ معاف فرمائے گا اور ایک نیکی کا ثواب عطا فرمائے گا۔ (ترمذی)

مسجد نبوی میں چالیس نمازیں

حدیث 200: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جس نے میری مسجد میں چالیس نمازیں پڑھیں اور کوئی نماز قضاء نہ ہوئی اسکے لیے دوزخ، نفاق اور ہر عذاب سے نجات لکھ دی جائے گی۔ (احمد، طبرانی)

باب سوم

معاملات

ایک میں کیا مرے عصیاں کی حقیقت کتنی
مجھ سے سو لاکھ کو کافی ہے اشارا تیرا

تیرے ٹکڑوں سے پلے غیر کی ٹھوکر میں نہ ڈال
جھڑکیاں کھائیں کہاں چھوڑ کر صدقہ تیرا

ارشاداتِ باری تعالیٰ

اور تمہارے رب نے حکم فرمایا کہ اس کے سوا کسی کو نہ پوجو اور ماں باپ کیساتھ اچھا سلوک کرو اگر تیرے سامنے ان میں ایک یا دونوں بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو ان سے ہوں نہ کہنا اور انہیں نہ جھڑکنا اور ان سے تعظیم کی بات کہنا، اور ان کے لیے عاجزی کا بازو بچھا (یعنی تواضع اور محبت کا برتاؤ کر) نرم دلی سے اور عرض کر کہ اے میرے رب تو ان دونوں پر رحم کر جیسا ان دونوں نے مجھے چھٹپن (یعنی بچپن) میں پالا، تمھارا رب خوب جانتا ہے جو تمہارے دلوں میں ہے اگر تم لائق ہوئے تو بے شک وہ توبہ کرنے والوں کو بخشنے والا ہے، اور رشتے داروں کو ان کا حق دے اور مسکین کو اور مسافر کو اور فضول نہ اڑا (یعنی ناجائز خرچ نہ کر)۔

(آیت ۲۴ تا ۲۶، بنی اسرائیل)

''اور یتیم کے مال کے پاس نہ جاؤ مگر اس راہ سے جو سب سے بھلی ہے یہاں تک کہ وہ اپنی جوانی کو پہنچے اور عہد پورا کرو بے شک عہد سے سوال ہونا ہے، اور ناپو تو پورا ناپو اور برابر ترازو سے تولو، یہ بہتر ہے اور اس کا انجام اچھا۔'' (آیت ۳۴، ۳۵، بنی اسرائیل)

(کنز الایمان فی ترجمۃ القرآن، مجدد دین وملت امام احمد رضا قادری بریلوی قدس سرہ)

دین خیر خواہی ہے

حدیث 201: حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، دین خیر خواہی ہے ہم نے عرض کی کس کے لیے، فرمایا، اللہ تعالیٰ کے لیے اور اسکی کتاب کے لیے اور اسکے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور مسلمانوں کے ائمہ کے لیے اور عام مسلمانوں کے لیے۔ (مسلم)

مسلمان کے چھ حقوق

حدیث 202: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، مسلمان کے مسلمان پر چھ حق ہیں عرض کی گئی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وہ کیا ہیں، فرمایا، جب اس سے ملو تو سلام کرو جب دعوت دے تو قبول کرو جب تم سے خیر خواہی چاہے تو کرو جب چھینکے اور الحمد للہ کہے تو جواب دو جب بیمار ہو تو عیادت کرو جب اسکا انتقال ہو تو جنازے میں جاؤ۔ (مسلم)

حکیمانہ نصیحتیں

حدیث 203: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول معظم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، اللہ تعالیٰ قیامت کے دن فرمائے گا اے ابن آدم میں بیمار ہوا تو نے میری عیادت نہیں کی بندہ عرض کرے گا الٰہی میں تیری عیادت کیسے کرتا تو سارے جہانوں کا رب ہے، فرمائے گا کیا تجھے علم نہیں کہ میرا فلاں بندہ بیمار ہوا اور تو نے اسکی عیادت نہ کی اگر تو اسکی عیادت کرتا تو مجھے اس کے پاس پاتا، اے انسان! میں نے تجھ سے کھانا مانگا تو نے مجھے نہ کھلایا، عرض کرے گا الٰہی میں تجھے کیسے کھلاتا تو سارے جہانوں کا رب ہے، فرمائے گا کیا تجھے علم نہیں کہ میرے فلاں بندے نے تجھ سے کھانا مانگا اور تو نے اسے نہ کھلایا اگر تو اسے کھلاتا تو آج میرے پاس پاتا، اے انسان میں نے تجھ سے پانی مانگا اور تو نے مجھے نہ پلایا،

عرض کرے گا الٰہی میں تجھے کیسے پلاتا تو سارے جہانوں کا رب ہے، فرمائے گا کیا تو نہیں جانتا کہ میرے فلاں بندے نے تجھ سے پانی مانگا اور تو نے اسے نہ پلایا اگر تو آج میرے پاس پاتا۔ (مسلم)

عیادت کا طریقہ

حدیث 204: حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نور مجسم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جب تم کسی مریض کے پاس جاؤ تو درازی ءعمر کی باتیں کر کے اسکا غم دور کرو اگرچہ ایسا کرنا تقدیر کو رد نہیں کرے گا لیکن اسکا دل خوش ہو جائے گا۔ (ابن ماجہ)

بیماری کو برا نہ کہو

حدیث 205: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بخار کا ذکر ہوا تو ایک شخص نے اسے برا کہا آپ نے فرمایا، اسے برا نہ کہو یہ تو گناہوں کو ایسے دور کرتا ہے جیسے بھٹی لوہے کے میل کو۔ (ابن ماجہ)

بوقت نزع و بعد دفن تلقین کرنا

حدیث 206: حضرت ابو سعید و حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، اپنے مردوں کو لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی تلقین کرو (انکے قریب کلمہ پڑھو)۔ (مسلم)

سورہ یٰسٓ مشکلات آسان کرتی ہے

حدیث 207: حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آقا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، اپنے مرنے والوں پر سورہ یٰسٓ پڑھا کرو۔ (احمد، ابوداؤد)

میت پر نوحہ کے بغیر رونا

حدیث 208: حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ

علیہ وسلم کے نواسہ علی بن حضرت زینب رضی اللہ عنہما کی میت آپ کی طرف لے جائی گئی آپ کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ کیا ہے؟ فرمایا، یہ رحم ہے جو اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کے دلوں میں ڈال دیا ہے اللہ تعالیٰ اپنے بندوں میں سے رحمدل لوگوں پر رحم فرماتا ہے۔ (بخاری، مسلم)

دفن میں جلدی کرنا

حدیث 209: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا، جب کوئی مر جائے تو اسے روک نہ رکھو اسکی قبر تک جلدی پہنچاؤ پھر (دفن کے بعد) اسکے سر کے پاس سورہ بقرہ کا ابتدائی اور پاؤں کی طرف آخری رکوع پڑھو۔ (بیہقی)

دفن کے بعد دعا اور تلقین کے لئے ٹھہرنا

حدیث 210: حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم میت کی تدفین سے فارغ ہو کر اسکے پاس کھڑے ہوتے اور فرماتے، اپنے بھائی کے لیے بخشش مانگو اور اسکے لیے ثابت قدمی کا سوال کرو کیونکہ اب اس سے سوال ہونگے۔

(ابوداؤد)

بعد دفن اذان دینے کی حکمتیں

حدیث 211: حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ نے فرمایا، جب مجھے دفن کر چکو تو میری قبر کے پاس اتنی دیر ٹھہرو جتنی دیر میں اونٹ ذبح کر کے اسکا گوشت تقسیم کیا جاتا ہے تاکہ میں تمہاری وجہ سے مانوس رہوں اور جان لوں کہ میں نے اپنے رب کے بھیجے ہوئے فرشتوں کو کیا جواب دینا ہے۔ (مسلم)

میت کا قرض جلد ادا کرنا

حدیث 212: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول معظم صلی اللہ

علیہ وسلم نے فرمایا، مومن کی روح قرض کی وجہ سے معلق رہتی ہے یہاںتک کہ اسکی طرف سے قرض ادا کردیا جائے۔(ترمذی)

میت کے لئے ایصال ثواب کرنا

حدیث 213: حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے بارگاہ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میری والدہ کا انتقال ہو گیا ہے ان کے لیے کون سا صدقہ افضل ہے؟ فرمایا، پانی۔ آپ نے کنواں کھدوایا اور کہا یہ کنواں سعد کی ماں کے لیے ہے (یعنی اس کا ثواب انکی روح کو پہنچے)۔(ابوداؤد، نسائی)

زندہ کے لیے ایصال ثواب کرنا

حدیث 214: حضرت صالح بن درھم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم حج کے لیے جارہے تھے کہ ہمیں ایک صاحب (ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ) ملے اور فرمانے لگے تم میں سے کون ضامن بنتا ہے کہ مسجد عشار میں میرے لیے دو یا چار رکعتیں پڑھ کر کہے کہ یہ نماز ابو ہریرہ کے لیے ہے میں نے اپنے آقا و محبوب ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ تعالی قیامت کے دن مسجد عشار سے ایسے شہید اٹھائے گا کہ شہدائے بدر کے ساتھ انکے سوا کوئی کھڑا نہ ہوگا۔(ابوداؤد)

تین ثواب ہمیشہ رہتے ہیں

حدیث 215: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے رویت ہے کہ نور مجسم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جب آدمی مرجاتا ہے تو اسکے اعمال کا سلسلہ بھی ختم ہوجاتا ہے مگر تین اعمال کے ثواب اسے ملتے رہتے ہیں، اول صدقہ جاریہ، دوم وہ علم جس سے لوگوں کو نفع پہنچتا رہے، سوم، وہ نیک اولاد جو اسکے لیے دعا کرتی رہے۔(مسلم)

والدین کی قبور پر حاضری

حدیث 216: حضرت محمد بن نعمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آقا و مولیٰ صلی

اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جو اپنے ماں باپ یا کسی ایک کی قبر پر ہر جمعہ کو زیارت کے لیے حاضر ہو، اللہ تعالیٰ اس کے گناہ بخش دے گا اور وہ والدین کے ساتھ بھلائی کرنے والا لکھا جائے گا۔ (بیہقی، مشکوٰۃ)

والدین کے حقوق

حدیث 217: حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! والدین کا اولاد پر کیا حق ہے؟ فرمایا، وہ دونوں تیری جنت یا دوزخ ہیں (یعنی انکی رضا میں جنت اور انکی ناراضگی میں دوزخ ہے)۔ (ابن ماجہ)

والدین کی نافرمانی گناہ کبیرہ ہے

حدیث 218: حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، یہ کام کبیرہ گناہوں میں سے ہیں اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کرنا، والدین کی نافرمانی کرنا، کسی کو قتل کرنا، جھوٹی قسم کھانا۔ (بخاری)

والدین کو محبت سے دیکھنا

حدیث 219: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول معظم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جو اولاد اپنے والدین کو ایک بار مہربانی کی نگاہ سے دیکھے اللہ تعالیٰ اسکے بدلے ایک مقبول حج لکھے گا، لوگوں نے عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! خواہ ہر دن سو بار دیکھے فرمایا، ہاں اللہ تعالیٰ بہت بڑا اور پاک ہے۔ (بیہقی، مشکوٰۃ)

والدہ کا حق

حدیث 220: حضرت معاویہ بن جاھمہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میرے والد حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی یارسول اللہ ﷺ! میرا ارادہ جہاد پر جانے کا ہے مشورہ کے لیے حاضر ہوا ہوں فرمایا، کیا تیری ماں ہے؟ عرض کی ہاں فرمایا، انکی خدمت اپنے اوپر لازم کرلے کہ جنت انکے قدموں کے پاس ہے۔ (احمد، نسائی)

بھائی کا حق

حدیث 221: حضرت سعید بن العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، بڑے بھائی کا حق چھوٹے بھائی پر ایسا ہے جیسا کہ باپ کا حق بیٹے پر۔
(بیہقی، مشکوٰۃ)

والدین کی وفات کے بعد کے حقوق

حدیث 222: حضرت ابو اسید ساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم بارگاہ نبوی ﷺ میں حاضر تھے کہ بنی سلمہ کے ایک شخص نے آ کر عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا میرے والدین کی وفات کے بعد ان کے کوئی حقوق باقی ہیں؟ فرمایا، ہاں انکے لیے رحمت و مغفرت کی دعا کرنا اور ان کے کیے ہوئے وعدے پورے کرنا اور ان رشتوں کو قائم رکھنا جو انکے تعلق سے ہوں اور انکے دوستوں کا احترام کرنا۔ (ابوداؤد، ابن ماجہ)

اسلامی ضابطۂ حیات

حدیث 223: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے طویل روایت میں ہے کہ ایک صحابی رضی اللہ عنہ نے کہا میں ہمیشہ ساری رات نماز پڑھا کروں گا دوسرے نے کہا میں ہمیشہ دن کا روزہ رکھوں گا، کبھی افطار نہیں کروں گا تیسرے نے کہا میں عورتوں سے الگ رہوں گا، کبھی نکاح نہیں کروں گا پھر نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس تشریف لائے اور فرمایا، تم لوگوں نے ایسا ایسا کہا ہے خبردار رہو، خدا کی قسم! میں تم سب میں اللہ تعالیٰ سے زیادہ ڈرنے والا اور تقویٰ والا ہوں لیکن میں روزے بھی رکھتا ہوں افطار بھی کرتا ہوں نماز بھی پڑھتا ہوں سوتا بھی ہوں بیویوں سے نکاح بھی کرتا ہوں پس جس نے میری سنت سے منہ موڑا وہ مجھ سے نہیں۔ (بخاری، مسلم)

نکاح کی اہمیت

حدیث 224: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نور مجسم صلی

اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، اے نوجوانو! تم میں سے جو نکاح کی طاقت رکھے وہ ضرور نکاح کرے کیونکہ نکاح نگاہ نیچی کرنے والا ہے اور شرم گاہ کا محافظ ہے اور جو اسکی طاقت نہ رکھے وہ روزے لازم کرلے کہ یہ روزے اسکی حفاظت ہیں۔ (بخاری، مسلم)

نکاح آدھا دین ہے

حدیث 225: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جب بندے نے نکاح کرلیا تو اپنا آدھا دین مکمل کرلیا پس باقی آدھے دین میں اللہ تعالیٰ سے ڈرے۔ (بیہقی، مشکوٰۃ)

برکت والا نکاح

حدیث 226: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول معظم ﷺ نے فرمایا، بڑی برکت والا نکاح وہ ہے جس میں بوجھ کم ہو (فریقین کا خرچ کم ہو)۔ (مسلم)

دنیا کا بہترین مال ومتاع

حدیث 227: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نور مجسم ﷺ نے فرمایا، ساری دنیا مال ومتاع ہے اور دنیا کی بہترین متاع نیک عورت ہے۔ (مسلم)

شوہر کا حق

حدیث 228: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آقا ومولیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، اگر میں کسی کو حکم دیتا کہ وہ اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کو سجدہ کرے تو عورت کو حکم دیتا کہ وہ اپنے شوہر کو سجدہ کرے (لیکن عورت کو سجدہ کا نہیں البتہ اطاعت کا حکم ضرور دیا گیا ہے)۔ (ترمذی)

وہ عورت جنتی ہے

حدیث 229: حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جو عورت اس حال میں انتقال کرے کہ اسکا شوہر اس سے راضی ہو تو وہ جنتی

ہے۔(ترمذی)

کامل مومن

حدیث 230: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، مسلمانوں میں کامل ایمان والا وہ ہے جس کا اخلاق سب سے اچھا ہو اور وہ بیوی کے ساتھ لطف و محبت کا سلوک کرے۔(ترمذی)

بیوی کے حقوق

حدیث 231: حضرت حکیم بن معاویہ رضی اللہ عنہما اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہم میں سے کسی کی بیوی کا اس پر کیا حق ہے؟ فرمایا، جب تم کھاؤ تو اسے کھلاؤ اور جب تم پہنو تو اسے پہناؤ اور منہ پر نہ مارو اور اسے برا نہ کہو اور گھر کے علاوہ سزا کے لیے اس کو علیحدہ نہ کرو۔(ابوداؤد)

طلاق کا ناپسند ہونا

حدیث 232: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، تمام حلال چیزوں میں اللہ تعالیٰ کو طلاق سخت ناپسند ہے۔(ابوداؤد)

بچوں کو سب سے پہلے کلمہ سکھاؤ

حدیث 233: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول معظم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، اپنے بچوں کی زبان سے سب سے پہلے لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کہلواؤ اور موت کے وقت اسی کلمہ کی تلقین کرو۔(بیہقی، مشکوٰۃ)

عقیقہ کرنا اور نام رکھنا

حدیث 234: حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نور مجسم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، بچہ اپنے عقیقہ کے سلسلے میں گروی ہوتا ہے اس کی پیدائش کے ساتویں دن اس کی طرف سے (جانور) ذبح کیا جائے اور اس کا نام رکھا جائے اور اس کا سر مونڈا جائے۔(ترمذی، نسائی)

اچھی تربیت کا تحفہ

حدیث 235: حضرت سعید بن العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، کسی والد نے اپنی اولاد کو حسن ادب سے بہتر عطیہ نہیں دیا۔ (ترمذی)

اولاد کا حق

حدیث 236: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، باپ پر بچے کا یہ بھی حق ہے کہ اسکا اچھا نام رکھے اور اسکو اچھے آداب سکھائے۔ (بیہقی، مشکوٰۃ)

نماز کی تلقین

حدیث 237: حضرت عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہما اپنے والد سے اور وہ انکے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ نور مجسم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، اپنے بچوں کو نماز پڑھنے کا حکم دو جب وہ سات سال کے ہو جائیں اور جب دس سال کے ہو جائیں تو نماز میں غفلت پر مارو اور انکے بستر بھی علیحدہ کر دو۔ (ابوداؤد)

اولاد کو بے حیائی سے روکنا

حدیث 238: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول معظم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، تین اشخاص پر اللہ تعالیٰ نے جنت حرام فرمادی اول شراب کا عادی، دوم والدین کا نافرمان، سوم وہ بے حیا جو اپنے گھر میں بے حیائی و بے غیرتی کے کام ہونے دے۔ (احمد، نسائی)

بیٹیاں اللہ تعالیٰ کی رحمت ہیں

حدیث 239: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے آقا و مولیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جس شخص پر بیٹیوں کی ذمہ داری ڈالی گئی اور اس نے انکے ساتھ اچھا سلوک کیا (یعنی اچھی تربیت کر کے نکاح کر دیے) تو یہ بیٹیاں اسکے لیے دوزخ سے بچاؤ کی دیوار

بن جائیں گی۔ (بخاری، مسلم)

رشتے داروں کا حق

حدیث 240: حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، قطع رحمی کرنے والا (یعنی رشتے داروں کے ساتھ برا سلوک کرنے والا) جنت میں نہیں جائے گا۔ (بخاری، مسلم)

استاد کا حق

حدیث 241: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، علم حاصل کرو اور علم کے لیے سنجیدگی و وقار سیکھو اور جس سے تم علم حاصل کرو اس کے سامنے تواضع اور عاجزی اختیار کرو۔ (طبرانی)

پڑوسی کا حق

حدیث 242: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا، وہ مومن نہیں جو خود پیٹ بھر کر کھائے اور اسکا پڑوسی اسکے پڑوس میں بھوکا رہے۔ (بیہقی، مشکوٰۃ)

یتیم و مسکین کا حق

حدیث 243: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں اپنے دل کی سختی کی شکایت کی آپ نے فرمایا، تم یتیم کے سر پر ہاتھ رکھو اور مسکین کو کھانا کھلاؤ۔ (احمد)

بعض لوگ رحمت الٰہی کا وسیلہ ہیں

حدیث 244: حضرت مصعب بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، تمہارے کمزور لوگوں کی برکت سے ہی تمہاری مدد کی جاتی ہے اور تمہیں رزق دیا جاتا ہے۔ (بخاری)

مہمان کا حق

حدیث 245: حضرت ابوشریح کعبی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نور مجسم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جو اللہ تعالیٰ اور آخرت پر ایمان رکھتا ہو اسے چاہیے کہ اپنے مہمان کا احترام کرے اسکی مہمانی ایک دن اور ایک رات ہے اور اسکی دعوت تین دن ہے اور اسکے بعد وہ صدقہ ہے مہمان کو یہ جائز نہیں کہ اسکے پاس ٹھہرا رہے یہانتک کہ اسے تنگ کر دے۔ (بخاری، مسلم)

مسلمان کی حاجت روائی

حدیث 246: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، ہر مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے نہ تو خود اس پر ظلم کرتا ہے اور نہ اسے رسوا کرتا ہے اور جو اپنے بھائی کی حاجت روائی کرے گا اللہ تعالیٰ اسکی حاجت روائی کرے گا اور جو مسلمان سے کسی تکلیف و مصیبت کو دور کرے گا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اسکی تکالیف دور فرمائے گا اور جو مسلمان کی پردہ پوشی کرے گا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی پردہ پوشی فرمائے گا۔ (بخاری، مسلم)

مومن کو اپنا گناہ چھپانا چاہیے

حدیث 247: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ شافع محشر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، ہر امتی کے گناہ معاف کر دیے جائیں گے سوائے ان کے جو اپنے گناہوں کو ظاہر کرتے ہیں اور یہ کتنی بے ہودہ بات ہے کہ آدمی رات کو کوئی گناہ کرے اور صبح دوسروں سے کہے کہ میں نے رات فلاں کام کیے، اللہ تعالیٰ نے رات بھر اس کے گناہوں پر پردہ ڈالے رکھا لیکن صبح اس نے خود ہی اس پردے کو کھول دیا۔ (بخاری)

سلام کیا کرو

حدیث 248: حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک شخص نے

حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا، اسلام میں کون سا عمل اچھا ہے؟ فرمایا، اللہ تعالیٰ کے بندوں کو کھانا کھلاؤ اور مسلمان کو سلام کرو خواہ جانتے ہو یا نہیں۔ (بخاری، مسلم)

سلام کرنا باعث برکت ہے

حدیث 249: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول معظم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، اے بیٹے! جب تم اپنے گھر والوں کے پاس جاؤ تو انہیں سلام کرو یہ تمہارے لیے بھی برکت کا باعث ہوگا اور تمہارے گھر والوں کے لیے بھی۔ (ترمذی)

بدمذہبوں کو سلام نہ کرو

حدیث 250: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جب تم کو اہل کتاب سلام کرے تو کہو دوعلیکم (تمہارا اسلام تم پر)۔ (بخاری)

صرف مومن سے دوستی کرو

حدیث 251: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نور مجسم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، صرف مومن کے ساتھ دوستی رکھو اور تمہارا کھانا صرف پرہیزگار آدمی کھائے۔ (ابوداؤد، مسلم)

جان، مال اور زبان سے جہاد

حدیث 252: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آقا و مولیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، کافروں سے جہاد کرو اپنے مالوں سے اور اپنی جانوں سے اور اپنی زبانوں سے۔ (ابوداؤد، نسائی، دارمی)

راستے کا حق

حدیث 253: حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، راستوں میں بیٹھنے سے بچو عرض کیا گیا یا رسول اللہ ﷺ! ہمارے لیے راستے میں بیٹھنا (کسی وجہ سے) ضروری ہے۔ فرمایا، اگر بیٹھنا ضروری ہو تو راستے کا حق

دو، پوچھا گیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! راستے کا حق کیا ہے؟ فرمایا نظر نیچے رکھنا، کسی کو تکلیف نہ دینا، سلام کا جواب دینا، نیکی کا حکم دینا اور برائی سے روکنا۔ (بخاری، مسلم)

نظر کی حفاظت

حدیث 254: حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے (کسی نامحرم عورت پر) اچانک نظر پڑ جانے کے متعلق سوال کیا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے نظر پھیر لینے کا حکم دیا۔ (مسلم)

نامحرم عورت کے پاس جانا

حدیث 255: حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، (نامحرم) عورتوں کے پاس جانے سے بچو، ایک انصاری نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! دیور کے بارے میں کیا حکم ہے؟ فرمایا، دیور تو موت ہے (یعنی زیادہ خطرناک ہے)۔ (بخاری، مسلم)

ہر عورت بدکاری سے دور رہے

حدیث 256: حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رحمت عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، ہر آنکھ زانیہ ہے اور بے شک عورت جب خوشبو لگا کر مردوں کے پاس سے گزرے تو وہ بھی ایسی ویسی (بدکار و زانیہ) ہے۔ (ترمذی، ابوداؤد)

مرد و عورت کا ایک دوسرے کی مشابہت کرنا

حدیث 257: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے عورتوں کی مشابہت کرنے والے مردوں اور مردوں کی مشابہت کرنے والی عورتوں پر لعنت فرمائی۔ (بخاری)

مجلس کا ادب

حدیث 258: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول معظم صلی اللہ علیہ

وسلم نے فرمایا، جب تین آدمی ہوں تو تیسرے کو چھوڑ کر دو آدمی آپس میں سرگوشی نہ کریں۔ (بخاری، مسلم)

طعام میں برکت کا ذریعہ

حدیث 259: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، اکٹھے ہو کر کھایا کرو الگ الگ نہ ہوا کرو جماعت کے ساتھ برکت ہوتی ہے۔ (ابن ماجہ)

مصافحہ کرنا اور تحفہ دینا

حدیث 260: حضرت عطاء خراسانی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نور مجسم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، آپس میں مصافحہ کرو کینہ جاتا رہے گا اور آپس میں تحفے دو (تم آپس میں) محبت کرنے لگو گے اور عداوت ختم ہو جاؤ گے۔ (مالک)

ہر بھلائی صدقہ ہے

حدیث 261: حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آقا و مولیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، تیرا اپنے بھائی کے لیے مسکرا دینا صدقہ ہے بھلائی کا حکم دینا صدقہ ہے اور برائی سے منع کرنا صدقہ ہے اور کسی کو بھٹک جانے پر راہ دکھانا صدقہ ہے اور کسی کمزور نگاہ والے شخص کی مدد کرنا صدقہ ہے اور تیرا راستے سے پتھر، کانٹا، ہڈی ہٹا دینا تیرے لیے صدقہ ہے اور تیرا اپنے ڈول سے اپنے بھائی کے ڈول میں پانی ڈال دینا بھی تیرے لیے صدقہ ہے۔ (ترمذی)

گھر والوں پر خرچ کرنا

حدیث 262: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جو دینار تو اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرے اور جو دینار غلام آزاد کرانے میں خرچ کرے اور جو دینار تو مسکین کو صدقہ دے اور جو دینار تو اپنے گھر والوں پر خرچ کرے

ان سب میں زیادہ ثواب اس کا ہے جو تو نے اپنے گھر والوں پر خرچ کیا۔ (مسلم)

رضائے الٰہی کے لیے خرچ کرنا صدقہ ہے

حدیث 263: حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول معظم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جو مسلمان اپنے گھر والوں پر ثواب کے لیے خرچ کرتا ہے وہ اسکے لیے صدقہ ہوتا ہے۔ (بخاری، مسلم)

رشتہ داروں کے لیے صدقہ کرنا

حدیث 264: حضرت سلیمان بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نور مجسم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، کسی عام مسکین پر صدقہ کرنا ایک صدقے (کا ثواب) ہے اور وہی صدقہ اپنے رشتہ دار کو دینا دو صدقے کا ثواب ہے ایک صدقہ کا دوسرا صلہ رحمی کا۔

(احمد، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ)

ہر ایک نگہبان ہے

حدیث 265: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، تم میں سے ہر ایک نگہبان ہے اور ہر ایک سے اسکی رعایا کے متعلق سوال ہوگا، حاکم وقت نگراں ہے اور اس سے اس کی رعایا کے متعلق سوال ہوگا، ہر شخص اپنے اہل و عیال کا نگراں ہے اور اس سے اس کی رعایا کے بارے میں سوال ہوگا، ہر عورت اپنے شوہر کے گھر میں نگراں ہے اور اس سے اسکی رعیت کے بارے میں سوال ہوگا اور خادم اپنے آقا کے مال میں نگراں ہے اور اس سے اسکے متعلق سوال ہوگا، تم میں سے ہر ایک حاکم و نگہبان ہے اور اس سے اس کی رعایا کے بارے میں سوال ہوگا۔ (بخاری، مسلم)

حصول رزق حلال

حدیث 266: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جو بھیک سے بچنے کے لیے رزق حلال تلاش کرے اور اپنے گھر والوں اور اپنے

پڑوسی پر مہربانی کرنے کے لیے یہ کوشش کرے تو وہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ سے اس حال میں ملے گا کہ اس کا چہرہ چودھویں کے چاند کی طرح ہوگا اور جو حلال رزق مال بڑھانے، فخر وتکبر کرنے اور ریا کاری کے لیے حاصل کرے تو وہ اللہ تعالیٰ سے اس حال میں ملے گا کہ اللہ تعالیٰ اس پر ناراض ہوگا۔ (ابونعیم، بیہقی، مشکوٰۃ)

حلال کمائی

حدیث 267: حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول معظم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، دیگر فرائض کے بعد حلال روزی حاصل کرنا فرض ہے۔ (بیہقی، مشکوٰۃ)

اللہ تعالیٰ کی نافرمانی سے رزق حاصل کرنا

حدیث 268: حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نور مجسم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، روح القدس نے میرے دل میں یہ بات ڈالی کہ کوئی جان نہ مرے گی حتی کہ اپنا رزق پورا کرے گی خبردار اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور رزق کی تلاش کے لیے درمیانی راہ (حلال ذریعہ) اختیار کرو اور رزق میں دیر ہونا تم کو اس پر نہ اکسائے کہ تم اللہ تعالیٰ کی نافرمانی سے رزق طلب کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ کے پاس کی چیزیں اسکی اطاعت سے ہی حاصل کی جاسکتی ہیں۔ (مشکوٰۃ)

حرام کھانے والا دوزخ کے قریب ہے

حدیث 269: حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آقا و مولیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جو جسم حرام سے پرورش پائے وہ جنت میں نہیں جائے گا اور جو حرام سے پرورش پائے، دوزخ اس کے بہت قریب ہے۔ (احمد، دارمی)

اسکی دعا قبول نہیں ہوتی

حدیث 270: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، ایک آدمی طویل سفر کرتا ہے اسکے بال گرد آلود ہیں وہ آسمان کی طرف ہاتھ

اٹھا کر کہتا ہے اے رب اے رب اور اسکا کھانا حرام، پینا حرام، لباس حرام اور اسکی غذا بھی حرام ہے تو اسکی دعا کیسے قبول ہو؟ (مسلم)

حرام مال دوزخ کی آگ ہے

حدیث 271: حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، یہ ناممکن ہے کہ کوئی بندہ حرام مال کھائے پھر اس سے خیرات کرے تو وہ قبول ہوا ور یہ ناممکن ہے کہ اس سے خرچ کرے تو اس کو برکت حاصل ہو اور وہ اس حرام کو اپنی موت کے بعد کے لیے نہ چھوڑے کہ یہ اسکا آگ کا سامان ہوگا اللہ تعالیٰ برائی سے برائی نہیں ملاتا لیکن بھلائی سے برائی مٹاتا ہے یقیناً ناپاک ناپاک کو نہیں مٹا سکتا۔ (احمد)

بددیانت تاجروں کا حشر

حدیث 272: حضرت عبید رفاعہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، تاجروں کا حشر قیامت کے دن نافرمانوں کے ساتھ ہوگا سوائے ان تاجروں کے جنہوں نے تجارت میں تقویٰ، نیکی اور سچائی اختیار کی۔

(ترمذی، ابن ماجہ)

دیانتدار تاجر کا مقام

حدیث 273: حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول معظم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، سچا اور دیانتدار تاجر (قیامت میں) انبیاء و صدیقین اور شہداء کے ساتھ ہوگا۔ (ترمذی، دارمی)

بری تجارت

حدیث 274: حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا، جو شخص عیب دار چیز بیچے اور اسکا عیب نہ بتائے وہ ہمیشہ اللہ تعالیٰ کے غضب میں رہے گا اور فرشتے اس پر لعنت کرتے رہیں گے۔ (ابن ماجہ)

تجارت میں قسمیں کھانا

حدیث 275: حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، تجارت میں زیادہ قسمیں کھانے سے بچو کیونکہ قسم مال فروخت کرادیتی ہے لیکن برکت مٹادیتی ہے۔ (مسلم)

جھوٹی قسم کھانا

حدیث 276: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نور مجسم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جھوٹی قسم سے مال بڑھ جاتا ہے لیکن برکت ختم ہوجاتی ہے۔ (بخاری)

سود حرام ہے

حدیث 277: حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے سود لینے والوں، سود دینے والوں، اسکی دستاویز لکھنے والوں اور اسکے گواہوں پر لعنت فرمائی ہے اور فرمایا کہ وہ سب برابر کے شریک ہیں۔ (مسلم)

سود کا کمتر گناہ

حدیث 278: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آقا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، سود کا گناہ ستر گناہوں کے برابر ہے جن میں کمتر گناہ یہ ہے کہ انسان اپنی ماں سے زنا کرے۔ (ابن ماجہ، بیہقی)

رشوت حرام ہے

حدیث 279: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے رشوت دینے والوں اور رشوت لینے والوں پر لعنت فرمائی۔ (ابوداؤد، ابن ماجہ، ترمذی)

دنیا میں اللہ تعالیٰ کے عذاب

حدیث 280: حضرت عمرو ابن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور

ﷺ کو فرماتے سنا، جس قوم میں بدکاری عام ہو جائے ان پر قحط سالی مسلط کر دی جاتی ہے اور جس قوم میں رشوت عام ہو جائے اس پر رعب و ہیبت مسلط کر دیے جاتے ہیں۔ (احمد)

ناحق زمین پر قبضہ کرنا

حدیث 281: حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جو شخص زمین کا کچھ حصہ بھی ناحق لے گا اسے قیامت کے دن سات زمینوں کا طوق پہنایا جائے گا۔ (بخاری، مسلم)

وراثت کے مسائل سیکھو

حدیث 282: حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ علم میراث سیکھو حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے یہ زیادہ کیا کہ طلاق و حج کے مسائل بھی سیکھو ان دونوں نے فرمایا، یہ تمہارے دین سے ہیں۔ (دارمی، مشکوٰۃ)

اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا اظہار کرنا

حدیث 283: حضرت ابوالاحوص رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں بارگاہ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں حاضر ہوا اور میں بہت معمولی قسم کے کپڑے پہنے ہوئے تھا آپ نے فرمایا، کیا تمہارے پاس مال و دولت ہے میں نے عرض کی ہاں فرمایا، کس قسم کا مال ہے عرض کی مجھے اللہ تعالیٰ نے ہر قسم کا مال دے رکھا ہے اونٹ، گائیں، بکریاں، گھوڑے اور غلام و کنیز بھی آپ نے فرمایا، جب اللہ تعالیٰ نے تمہیں مال و دولت سے نوازا ہے تو پھر اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ نعمتوں کا اثر بھی تم پر ظاہر ہونا چاہیے۔ (احمد، نسائی)

مقروض سے نرمی کرنا

حدیث 284: حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول معظم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، اللہ تعالیٰ اس شخص پر رحمتیں نازل فرمائے جو بیچتے وقت بھی نرمی کرے اور خریدتے وقت بھی اور جب مقروض سے تقاضا کرے۔ (بخاری)

مقروض کے لیے مہلت یا معافی

حدیث 285: حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نور مجسم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جو چاہے کہ اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے دن تکلیفوں سے نجات دے تو وہ تنگدست کو مہلت دے یا (قرض) معاف کردے۔ (مسلم)

لی ہوئی چیز ادا کرنا

حدیث 286: حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جو چیز بھی ہاتھ نے (عاریت، امانت یا غصب وغیرہ کے ذریعے) لی، اسے ادا کرنا واجب ہے۔ (ترمذی، ابن ماجہ، ابوداؤد)

اوپر والا ہاتھ بہتر ہے

حدیث 287: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقے اور بھیک سے بچنے کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا، اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے اوپر والا ہاتھ خرچ کرنے والا ہے اور نیچے والا ہاتھ مانگنے والا۔ (بخاری، مسلم)

محبوب ترین جگہ مساجد ہیں

حدیث 288: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول معظم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، اللہ تعالیٰ کے نزدیک پسندیدہ ترین جگہیں مساجد ہیں اور سب سے ناپسندیدہ جگہ بازار ہیں۔ (مسلم)

اچھے اور برے خواب

حدیث 289: حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ غیب بتانے والے آقا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، اچھا خواب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے اور برا خواب شیطان کی طرف سے ہے جب تم خواب میں کوئی اچھی چیز دیکھو تو اپنے پیاروں کے سوا کسی سے بیان نہ کرو اور جب کوئی بری چیز دیکھو تو اس کے شر سے اور شیطان کے شر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگو

اور تین بار تھوک دو اور اس کے بارے میں کسی کو نہ بتاؤ تو وہ خواب نقصان دہ نہ ہوگا۔

(بخاری، مسلم)

دم کرنا جائز ہے

حدیث 290: حضرت عوف بن مالک اشجعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم دور جاہلیت میں دم کیا کرتے تھے ہم نے بارگاہ نبوی میں عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ اس بارے میں کیا فرماتے ہیں؟ ارشاد فرمایا، وہ دم بیان کرو جھاڑ پھونک میں کوئی حرج نہیں بشرطیکہ اس میں کوئی شرکیہ الفاظ نہ ہوں۔ (مسلم)

ضروری احتیاطیں

حدیث 291: حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا کہ جب تم رات میں کتوں یا گدھوں کی آوازیں سنو تو مردود شیطان سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگو کیونکہ وہ ایسی چیزیں دیکھتے ہیں جو تم نہیں دیکھتے اور جب لوگوں کی آمدورفت کم ہو جائے تو تم بھی نکلنا کم کر دو کیونکہ اللہ تعالیٰ رات میں اپنی مخلوق میں سے جسے چاہتا ہے پھیلا دیتا ہے اور دروازے بند کر دو اور ان پر اللہ تعالیٰ کا نام لو کیونکہ شیطان وہ دروازہ نہیں کھولتا جسے بند کرتے وقت اللہ تعالیٰ کا نام لیا جائے اور کھانے پینے کے برتن ڈھانک دو اور خالی برتن اوندھے کر دو اور مشکیزے باندھ دو۔ (مشکوٰۃ)

کتا اور تصویریں

حدیث 292: حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول معظم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، اس گھر میں رحمت کے فرشتے نہیں آتے جہاں کتا اور تصویریں ہوں۔

(بخاری، مسلم)

بار بار دھوکا نہ کھاؤ

حدیث 293: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ

وسلم نے فرمایا، مومن ایک سوراخ سے دوبار نہیں ڈسا جاتا۔(بخاری، مسلم)

اللہ تعالیٰ کی نافرمانی نہ کرو

حدیث 294: حضرت نواس بن سمعان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نور مجسم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، خالق کی نافرمانی میں کسی مخلوق کی اطاعت جائز نہیں۔(مشکوٰۃ)

دوسروں کی دیکھا دیکھی برائی نہ کرو

حدیث 295: حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رہبر مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، تم لوگ دوسروں کی پیروی نہ کرو کہ کہنے لگو اگر لوگ بھلائی کریں گے تو ہم بھی بھلائی کریں گے اور اگر لوگ ظلم کریں گے تو ہم بھی ظلم کریں گے بلکہ تمہیں چاہیے کہ اپنے نفس کو سمجھاؤ کہ اگر لوگ بھلائی کریں تو تم بھی بھلائی کرو اور اگر وہ برائی کریں تو تم ہرگز ظلم نہ کرنا۔(ترمذی)

موسیقی کے آلات

حدیث 296: حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آقا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، بے شک اللہ تعالیٰ نے مجھے جہانوں کے لیے رحمت اور جہانوں کے لیے ہدایت بنا کر بھیجا اور مجھے میرے عزت و جلال والے رب نے باجوں اور مزامیر (موسیقی کے آلات) اور بتوں اور صلیبوں اور جاہلیت کی چیزیں مٹانے کا حکم دیا۔(مسند احمد)

امراء اور عورتیں محتاط رہیں

حدیث 297: حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ غیب بتانے والے آقا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، میں نے جنت میں جھانک کر دیکھا تو مجھے اس میں غریب لوگ زیادہ نظر آئے اور میں نے جہنم میں جھانک کر دیکھا تو اس میں مجھے زیادہ عورتیں نظر آئیں۔(بخاری)

غیر مسلموں کی مشابہت حرام ہے

حدیث 298: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نور مجسم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جو کسی قوم سے مشابہت کرے گا وہ (قیامت میں) انہی میں سے ہوگا۔

(احمد، ابوداؤد)

بیعت کی اہمیت

حدیث 299: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جو اطاعت سے ہاتھ روک لے وہ قیامت میں اللہ تعالیٰ سے اس حال میں ملے گا کہ اس کے پاس کوئی دلیل نہ ہوگی اور جو اس طرح مرا کہ اس کے گلے میں بیعت نہیں وہ جاہلیت کی موت مرا۔ (مسلم)

صحابہ کرام کی بیعت

حدیث 300: حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نے سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے دست مبارک پر بیعت کی کہ ہم ہر بات سنیں گے اور اطاعت کریں گے خواہ خوشی ہو یا غمی اور حاکم سے حکومت کے لیے نہیں لڑیں گے (جبکہ وہ دین پر قائم ہو) اور حق پر قائم رہیں گے یا حق بات کہیں گے خواہ ہم کسی بھی جگہ ہوں اور اللہ تعالیٰ کی راہ میں کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہیں ڈریں گے۔ (بخاری)

باب چہارم

مہلکات

تم ہو شہید و بصیر اور میں گنہ پر دلیر
کھول دو چشم حیا، تم پہ کروڑوں درود
آہ وہ راہ صراط، بندوں کی کتنی بساط
المدد اے راہنما! تم پہ کروڑوں درود

ارشادات باری تعالٰی

''اے ایمان والو! نہ مرد مردوں سے ہنسیں (مذاق اڑائیں) عجب نہیں کہ وہ ان ہنسنے والوں سے بہتر ہوں اور نہ عورتیں عوتوں سے، دور نہیں کہ وہ ان ہنسنے والیوں سے بہتر ہوں اور آپس میں طعنہ نہ کرو، اور ایک دوسرے کے برے نام نہ رکھو، کیا ہی برا نام ہے مسلمان ہو کر فاسق کہلانا، اور جو توبہ نہ کریں تو وہی ظالم ہیں۔ اے ایمان والو! بہت گمانوں سے بچو بے شک کوئی گمان گناہ ہو جاتا ہے اور عیب نہ ڈھونڈو اور ایک دوسرے کی غیبت نہ کرو، کیا تم میں سے کوئی پسند رکھے گا کہ اپنے مرے بھائی کا گوشت کھائے تو یہ تمہیں گوارا نہ ہوگا، اور اللہ سے ڈرو بے شک اللہ بہت توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔'' (آیت ۱۱، ۱۲، الحجرات)

''اور بدکاری کے پاس نہ جاؤ بے شک وہ بے حیائی ہے اور بہت ہی بری راہ ہے اور کوئی جان جس کی حرمت اللہ نے رکھی ہے ناحق نہ مارو۔'' (آیت ۳۲، ۳۳، بنی اسرائیل)

''تو تم نصیحت فرماؤ اگر نصیحت کام دے، عنقریب نصیحت مانے گا جو ڈرتا ہے اور اس سے بڑا بدبخت دور رہے گا جو سب سے بڑی آگ میں جائے گا، پھر اس میں نہ مرے نہ جیے۔''

(آیت ۹ تا ۱۳، الاعلٰی)

(کنزالایمان فی ترجمۃ القرآن، اعلٰی حضرت امام احمد رضا خاں محدث بریلوی قدس سرہ)

والدین کی نافرمانی

حدیث 301: حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، تمام گناہوں میں سے اللہ تعالیٰ جتنے چاہے بخش دے گا مگر ماں باپ کو ستانے کا گناہ نہیں بخشے گا بیشک اللہ تعالیٰ والدین کے ستانے والے کو موت سے پہلے زندگی ہی میں جلد سزا دے دیتا ہے۔ (بیہقی)

حدیث 302: حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، بعض بندے ایسے بھی ہیں جن سے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن نہ کلام کرے گا اور نہ انکو پاک کرے گا اور نہ انکی طرف نظر رحمت فرمائے گا صحابہ کرام نے عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! وہ کون شخص ہے؟ فرمایا، اپنے ماں باپ سے بے تعلق اور بے رغبت ہونے والا۔ (مسند احمد)

حدیث 303: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نور مجسم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، اللہ تعالیٰ کی رضا مندی ماں باپ کی خوشنودی میں ہے اور اسکی ناراضگی انکی ناراضگی میں ہے۔ (ترمذی، حاکم)

حدیث 304: حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، یہ کام کبیرہ گناہوں میں سے ہیں اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کرنا، والدین کی نافرمانی کرنا، کسی کو قتل کرنا، جھوٹی قسم کھانا۔ (بخاری)

قطع رحمی

حدیث 305: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جو چاہے کہ اس کے رزق میں وسعت کی جائے اور اسکی موت میں دیر کی جائے تو وہ صلہ رحمی (یعنی رشتہ داروں سے حسن سلوک) کرے۔ (بخاری، مسلم)

حدیث 306: حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ غیب بتانے والے

آقا ﷺ نے فرمایا، رشتے توڑنے والا جنت میں نہ جائے گا۔ (بخاری، مسلم)

حدیث 307: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نور مجسم ﷺ نے فرمایا، تم اپنے نسب یاد رکھو جس سے اپنے رشتے جوڑو (یعنی رشتہ داروں کے حقوق ادا کرو) کیونکہ رشتے جوڑنا گھر والوں میں محبت، مال میں برکت اور عمر میں درازی ہے۔ (ترمذی)

حدیث 308: حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول معظم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، اس قوم پر رحمت نہیں اترتی جس میں قاطع رحم (رشتہ قطع کرنے والا) ہو۔ (بیہقی)

حدیث 309: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نور مجسم ﷺ نے فرمایا، جو شخص رشتہ داروں کے احسان کا بدلہ دیتا ہے وہ صلہ رحمی کرنے والا نہیں بلکہ کامل صلہ رحمی کرنے والا وہ ہے کہ جب صلہ رحمی نہ کی جائے تو وہ برابر صلی رحمی کرتا رہے۔ (بخاری)

پڑوسی کو ایذا دینا

حدیث 310: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، قسم ہے اللہ تعالیٰ کی ہرگز ایماندار نہ ہوگا قسم اللہ تعالیٰ کی ہرگز ایماندار نہ ہوگا قسم اللہ تعالیٰ کی ہرگز ایماندار نہ ہوگا عرض کی گئی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کون؟ فرمایا، وہ شخص جس کا ہمسایہ اسکی آفتوں سے محفوظ نہ ہو۔ (بخاری، مسلم)

حدیث 311: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، پڑوسی کے لیے جبرائیل (علیہ السلام) مجھے برابر نصیحت کرتے رہے یہاںتک کہ میں نے گمان کیا کہ وہ اس کو (میرا) وارث بنا دیں گے۔ (بخاری)

حدیث 312: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آقا و مولیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جو شخص اللہ تعالیٰ اور قیامت پر ایمان رکھتا ہے وہ اپنے پڑوسی کو تکلیف نہ دے۔ (بخاری)

حدیث 313: حضرت ابو شریح خزاعی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سرکار دو عالم صلی

اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جو شخص اللہ تعالیٰ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہے اسے چاہیے کہ اپنے ہمسایہ سے احسان کرے (یعنی حسن سلوک سے پیش آئے) اور جو شخص اللہ تعالیٰ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہے وہ اپنے مہمان کی عزت کرے اور جو شخص اللہ تعالیٰ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہے وہ نیک بات کہا کرے یا چپ رہے۔ (مسلم)

جھوٹ

حدیث 314: حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، سچ بولنا نیکی ہے اور نیکی جنت میں لے جاتی ہے اور جھوٹ بولنا فسق و فجور ہے اور فسق و فجور دوزخ میں لے جاتا ہے۔ (مسلم)

حدیث 315: حضرت صفوان بن سلیم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا، کیا مومن بزدل ہوسکتا ہے؟ فرمایا، ہاں (ہوسکتا ہے) پھر عرض کیا گیا، کیا مومن بخیل ہوسکتا ہے؟ فرمایا، ہاں (ہوسکتا ہے) پھر پوچھا گیا، مومن جھوٹا ہوسکتا ہے؟ فرمایا، نہیں۔ (بیہقی، مشکوٰۃ)

حدیث 316: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جب بندہ جھوٹ بولتا ہے تو اس کی بدبو سے فرشتہ ایک میل دور ہٹ جاتا ہے۔

حدیث 317: کمسن صحابی حضرت عبداللہ بن عامر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میری ماں نے مجھے بلایا اور اس وقت حضور صلی اللہ علیہ وسلم میرے گھر میں موجود تھے میری ماں نے مجھے بلانے کے لیے کہا یہاں آؤ تمہیں کچھ دوں گی حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، تمہارا اسے کیا چیز دینے کا ارادہ ہے؟ عرض کی میں اسے کھجور دوں گی حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، اگر تم اسے کچھ نہ دیتیں تو تمہارے ذمے جھوٹ لکھا جاتا۔ (ابوداؤد)

چغل خوری

حدیث 318: حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا، چغل خور جنت میں نہیں جائے گا۔ (بخاری، مسلم)

حدیث 319: حضرت عبدالرحمٰن بن غنم رضی اللہ عنہ اور اسماء بنت یزید رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، اللہ تعالیٰ کے بہترین بندے وہ ہیں جنہیں دیکھنے سے اللہ تعالیٰ کی یاد آجائے اور اللہ تعالیٰ کے بدترین بندے وہ ہیں جو چغلی کریں، دوستوں کے درمیان جدائی ڈالنے والے، پاک لوگوں میں عیب ڈھونڈنے والے۔ (احمد، بیہقی)

حدیث 320: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اکرم ﷺ دو قبروں کے پاس سے گزرے تو فرمایا، ان دونوں کو عذاب ہو رہا ہے اور انہیں کسی بڑے گناہ کی وجہ سے عذاب نہیں ہو رہا البتہ وہ بہت برا گناہ ہے ان میں سے ایک چغل خوری کا مرتکب ہوتا تھا اور دوسرا اپنے پیشاب (کے چھینٹوں) سے نہیں بچتا تھا۔ (بخاری، مسلم)

حدیث 321: حضرت اسماء بنت یزید رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جو شخص کسی مسلمان بھائی کی غیر موجودگی میں اسکا گوشت کھائے جانے (یعنی غیبت و چغلی) سے کسی کو روک دے تو اللہ تعالیٰ پر حق ہے کہ اس کو آگ سے آزاد کر دے۔ (بیہقی)

غیبت

حدیث 322: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، تمہیں معلوم ہے غیبت کیا چیز ہے؟ لوگوں نے عرض کی اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم بہتر جانتے ہیں ارشاد فرمایا، غیبت یہ ہے کہ تو اپنے بھائی کے بارے میں ایسی بات کہے جو اسے بری لگے کسی نے عرض کی اگر میرے بھائی میں وہ برائی موجود ہو تو کیا اسکو بھی غیبت کہا جائے گا فرمایا، جو کچھ تم کہتے ہو اگر اس میں موجود ہو جبھی تو غیبت ہے اور اگر تم ایسی بات کہو جو اس میں موجود نہ ہو تو یہ تو بہتان ہے۔ (مسلم)

حدیث 323: حضرت ابوسعید و حضرت جابر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، غیبت زنا سے بدتر ہے صحابہ نے عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم! غیبت زنا سے بدتر کیوں ہے؟ فرمایا، آدمی زنا کرتا ہے پھر توبہ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسکو اپنے فضل سے معاف فرما دیتا ہے لیکن غیبت کرنے والے کو اللہ تعالیٰ معاف نہیں فرماتا جب تک کہ وہ شخص معاف نہ کردے جس کی غیبت کی گئی ہے۔ (بیہقی، مشکوٰۃ)

حدیث 324: حضرت بہز بن حکیم اپنے والد سے اور وہ انکے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، کیا تم لوگ فاجر کو برا کہنے سے پرہیز کرتے ہو، آخر لوگ اسے کیوں کر پہچانیں گے؟ فاجر کی برائیاں بیان کیا کرو تا کہ لوگ اس سے بچیں۔ (سنن، بیہقی)

حدیث 325: حضرت عمار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی مکرم ﷺ نے فرمایا، جو شخص دنیا میں غیبت کرتا رہتا ہے قیامت کے دن اسکی زبان آگ کی ہوگی۔ (مشکوٰۃ)

منافقت

حدیث 326: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، تم قیامت کے دن بدترین لوگوں میں دومنہ والے کو پاؤ گے جو ان کے پاس اور منہ سے جائے اور ان کے پاس اور منہ سے۔ (بخاری، مسلم)

حدیث 327: حضرت محمد بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کچھ لوگوں نے انکے جد امجد حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے عرض کی ہم اپنے بادشاہوں کے پاس داخل ہوکر ان باتوں کے خلاف کہتے ہیں جو ہم ان کے ہاں سے باہر آکر کہتے ہیں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا، ہم اس (طریقہ کار) کو زمانہ رسالت میں منافقت شمار کرتے تھے۔ (بخاری)

حدیث 328: حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا، جس شخص میں چار عادات ہوں وہ پکا منافق ہے اور جس میں ان میں سے ایک عادت ہو اس میں منافقت کی ایک علامت ہے یہاں تک کہ اسے ترک کر دے جب اس کے پاس امانت رکھی جائے تو اس میں خیانت کرے، بات کرے تو جھوٹ

بولے وعدہ کرکے پورا نہ کرے اور جھگڑا کرے تو گالی گلوچ پر اتر آئے۔ (بخاری، مسلم)

حدیث 329: حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، حیا اور خاموشی ایمان کی دو شاخیں ہیں اور فحش گوئی اور زیادہ بولنا نفاق کی دو شاخیں ہیں۔ (ترمذی)

بغض و حسد

حدیث 330: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، حسد سے بچو کیونکہ حسد نیکیوں کو اس طرح کھا جاتا ہے جیسے آگ لکڑی کو۔

(ابوداؤد)

حدیث 331: حضرت زبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، اگلی امتوں کی بیماری تمہاری طرف بھی آ گئی وہ بیماری حسد و بغض ہے جو مونڈنے والی ہے میرا یہ مطلب نہیں کہ وہ بال مونڈتی ہے بلکہ وہ دین کو مونڈتی ہے۔ (احمد، ترمذی)

حدیث 332: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، کسی مسلمان کو جائز نہیں کہ وہ تین دن سے زیادہ کسی مسلمان کو عداوتاً چھوڑ رکھے اگر تین دن گزر جائیں تو اس کو چاہیے کہ اپنے بھائی سے مل کر سلام کرے اگر وہ سلام کا جواب نہ دے تو (مصالحت کے) ثواب میں دونوں شریک ہیں اور اگر سلام کا جواب نہ دے تو جواب نہ دینے والا گنہگار ہوا اور سلام کرنے والا ترک تعلقات کے گناہ سے بری ہو گیا۔

(ابوداؤد)

حدیث 333: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا، اپنے کو بدگمانی سے بچاؤ کہ بدگمانی بدترین جھوٹ ہے اور نہ کسی کی کمزوریاں ڈھونڈو اور نہ لوگوں کی عیب جوئی کرو اور نہ ایک دوسرے سے حسد کرو اور نہ باہم بغض رکھو نہ ایک دوسرے سے لاتعلق رہو اور اے اللہ تعالیٰ کے بندو بھائی بھائی بن جاؤ۔ (بخاری، مسلم)

نا اتفاقی، لڑائی اور عیب جوئی

حدیث 334: حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، کسی شخص کو یہ حلال نہیں کہ وہ اپنے بھائی کو تین رات سے زیادہ چھوڑے رہے کہ جب دونوں ملیں تو یہ اس سے وہ اس سے منہ پھیر لے، ان دونوں میں بہتر وہ ہے جو سلام میں پہل کرے۔ (بخاری، مسلم)

حدیث 335: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا، شب معراج میرا گزر راس قوم پر ہوا جن کے ناخن تانبے کے تھے اور وہ اپنے چہرے اور سینے کھرچ رہے تھے میں نے جبرائیل (علیہ السلام) سے پوچھا یہ کون لوگ ہیں عرض کی یہ وہ لوگ ہیں جو لوگوں کا گوشت کھاتے تھے اور انکی آبروریزی میں مصروف رہتے تھے۔

(ابوداؤد)

حدیث 336: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، مسلمان کو گالی دینا فسق ہے اور اسے قتل کرنا کفر ہے۔ (بخاری، مسلم)

حدیث 337: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، آپس میں ایک دوسرے کو گالی دینے والے دو آدمیوں نے جو کچھ کہا اس کا گناہ پہل کرنے والا پر ہوتا ہے اگر مظلوم زیادتی نہ کرے۔ (بخاری)

تعصب

حدیث 338: حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول معظم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، وہ ہم میں سے نہیں جو تعصب کی طرف بلائے، وہ ہم میں سے نہیں جو تعصب میں لڑے اور وہ ہم میں سے نہیں جو تعصب پر مرے۔ (ابوداؤد)

حدیث 339: حضرت عبادہ بن کثیر شامی رضی اللہ عنہ فسیلہ نامی خاتون سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے اپنے والد کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا اپنی قوم سے محبت رکھنا تعصب

ہے؟ فرمایا نہیں بلکہ تعصب یہ ہے کہ اپنی قوم کے ظالم کی مدد اور حمایت کی جائے۔

(احمد، ابن ماجہ)

حدیث 340: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، مسلمان مسلمان کا بھائی ہے نہ اس پر ظلم کرتا ہے اور نہ اسے حقیر سمجھتا ہے تقویٰ یہاں ہے پھر آقا و مولیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین بار اپنے سینے کی طرف اشارہ فرمایا پھر فرمایا، انسان کے لیے یہ شر کافی ہے کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کو حقیر جانے ہر مسلمان پر دوسرے مسلمان کی ہر چیز حرام ہے اسکا خون، اسکا مال اور اسکی عزت۔ (مسلم)

حدیث 341: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، اپنے بھائی کی مدد کرو وہ ظالم ہو یا مظلوم۔ ایک شخص نے عرض کی یارسول اللہ! اسکی مظلومیت میں تو مدد کروں گا مگر ظالم ہونے پر اسکی مدد کیسے کروں؟ فرمایا، اسے ظلم سے روک دو اسکے لیے یہی تمہاری مدد ہے۔ (بخاری، مسلم)

فحش گوئی اور بے حیائی

حدیث 342: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، بے حیائی کسی چیز میں نہیں ہوتی مگر اسے عیب ناک کر دیتی ہے اور شرم کسی چیز میں نہیں ہوتی مگر اسے زینت بخشتی ہے۔ (ترمذی)

حدیث 343: حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نور مجسم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، مومن نہ طعنہ باز ہوتا ہے اور نہ لعنت باز اور نہ فحش گو نہ بے حیا۔

(ترمذی، بیہقی)

حدیث 344: حضرت ابو داؤد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، قیامت کے دن مومن کے ترازو میں جو بڑی بھاری چیز رکھی جائے گی وہ حسن اخلاق ہے اور اللہ تعالیٰ فحش گو بد خلق سے ناراض ہوتا ہے۔ (ترمذی)

حدیث 345: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہما

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور وہ باریک کپڑے پہنے ہوئے تھیں نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انکی طرف سے منہ پھیر لیا اور فرمایا، اے اسماء جب عورت بالغ ہو جوئے تو سوائے ان اعضاء کے (آپ نے چہرے اور ہتھیلیوں کی طرف اشارہ فرمایا) اور کچھ دیکھنا جائز نہیں۔ (ابوداؤد)

گانا بجانا

حدیث 346: حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا، گانا دل میں ایسے نفاق پیدا کرتا ہے جیسے پانی کھیتی کو پروان چڑھاتا ہے۔ (بیہقی)

حدیث 347: حضرت نافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ جا رہا تھا کہ آپ نے باجے کی آواز سنی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی انگلیاں کانوں میں ڈال لیں اور وہاں سے دور ہٹ گئے کچھ دور جانے کے بعد مجھ سے پوچھا اے نافع اب وہ آواز تو نہیں آ رہی؟ میں نے عرض کی نہیں تب آپ نے انگلیاں کانوں سے ہٹا لیں اور فرمایا، میں ایک بار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بانسری کی آواز سنی آپ نے وہی کیا جو میں نے کیا (یعنی اپنی انگلیاں کانوں میں ڈال لیں) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ اس وقت میں چھوٹا تھا (اسی لیے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے مجھے کان بند کرنے کا حکم نہ دیا)۔ (احمد، ابوداؤد)

حدیث 348: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ غیب بتانے والے آقا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جو گانے والی لونڈی (گلوکارہ) کی مجلس میں اس کا گانا سنے گا قیامت کے دن اس کے کان میں پگھلا ہوا سیسہ ڈالا جائے گا۔ (احکام القرآن لابن العربی)

(فی زمانہ آڈیو اور وڈیو کیسٹوں کے ذریعے گانے سننے اور دیکھنے والے اس حدیث مبارکہ سے عبرت حاصل کریں)

حدیث 349: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، بیشک اللہ تعالیٰ نے شراب، جوا اور باجے (موسیقی کے آلات) حرام

فرمادیے نیز ہر نشہ آور چیز کو بھی حرام کر دیا۔ (بیہقی)

آفات زبان

حدیث 350: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، بندہ رضائے الٰہی کا کوئی کلمہ بول دیتا ہے جسکی پرواہ بھی نہیں کرتا اللہ تعالیٰ اسکی وجہ سے اسکے درجے بڑھا دیتا ہے اور بندہ اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کی کوئی بات کر دیتا ہے جس کی پرواہ بھی نہیں کرتا اور اسکی وجہ سے دوزخ میں گر جاتا ہے۔ (بخاری)

حدیث 351: حضرت سفیان بن عبداللہ ثقفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، میں نے عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! جن چیزوں کا آپ مجھ پر خوف کرتے ہیں ان میں زیادہ خطرناک کیا چیز ہے؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی زبان پکڑی اور فرمایا، یہ۔ (ترمذی)

حدیث 352: حضرت واثلہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، اپنے بھائی (کی مصیبت) پر (خوشی میں) لعن طعن نہ کرو ورنہ اللہ تعالیٰ اس پر رحم کرے گا اور تجھے مبتلا کر دے گا۔ (ترمذی)

حدیث 353: حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا، جب کوئی شخص کسی دوسرے آدمی کو فاسق یا کافر کہتا ہے اگر وہ اس کا حق دار نہ ہو تو یہ الفاظ کہنے والے کی طرف لوٹتے ہیں۔ (بخاری، مسلم)

خیانت

حدیث 354: حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، مومن تمام خصلتوں پر پیدا کیا جا سکتا ہے سوائے خیانت اور جھوٹ کے۔ (احمد، بیہقی)

حدیث 355: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نور مجسم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، منافق کی تین نشانیاں ہیں جب بات کرے جھوٹ بولے، جب وعدہ کرے تو خلاف ورزی کرے اور جب اس کے پاس امانت رکھی جائے تو اس میں خیانت کرے۔
(بخاری، مسلم)

حدیث 356: حضرت سفیان بن اسید حضرمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا، یہ بہت بڑی خیانت ہے کہ تم اپنے مسلمان بھائی سے کوئی بات بیان کرو اور وہ تم کو اس بیان میں سچا بھی سمجھتا ہو لیکن وہ بات تمہارے نزدیک بھی جھوٹی ہو۔(ابوداؤد)

حدیث 357: حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول معظم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جو خیانت کرنے والے کی خیانت چھپاتا ہے وہ بھی اسی کی طرح ہے۔ (ابوداؤد)

دھوکا بازی

حدیث 358: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جو باتوں کا ہیر پھیر سیکھے تا کہ اس سے لوگوں کو اپنے جال میں پھانس لے تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن نہ اسکے فرائض قبول فرمائے گا اور نہ نوافل۔(ابوداؤد)

حدیث 359: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دھوکا دینے سے منع فرمایا۔(مسلم)

حدیث 360: حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا، وہ شخص ملعون ہے جو کسی مسلمان کو نقصان پہنچائے یا اسے دھوکا دے۔(ترمذی)

حدیث 361: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رہبر مکرم صلی اللہ علیہ وسلم غلہ کے ڈھیر کے پاس سے گزرے اور آپ نے اپنا ہاتھ اس میں ڈالا تو آپکی انگلیاں گیلی ہو گئیں آپ نے فرمایا، اے اناج والے یہ کیا ہے؟ اس نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! یہ بارش سے بھیگ گیا ہے فرمایا، تو نے اسے غلہ کے اوپر کیوں نہیں کیا تا کہ لوگ اسے دیکھ لیں جس نے ہمیں دھوکا دیا وہ ہم میں سے نہیں۔(مسلم)

بخل

حدیث 362: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سرکار دو عالم نور مجسم

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، سخی اللہ تعالیٰ سے قریب ہے جنت سے قریب ہے لوگوں سے قریب ہے اور دوزخ سے دور ہے اور بخیل اللہ تعالیٰ سے دور ہے جنت سے دور ہے لوگوں سے دور ہے اور دوزخ سے قریب ہے اور جاہل سخی خدا کے نزدیک عبادت گزار بخیل سے کہیں بہتر ہے۔(ترمذی)

حدیث 363: حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آقا و مولیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، مکار اور بخیل جنت میں داخل نہ ہوں گے اور نہ وہ شخص جو خیرات دیکر احسان جتائے۔(ترمذی)

حدیث 364: حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، مومن میں دو باتیں بخل اور بد خلقی جمع نہیں ہوتیں۔(ترمذی)

حدیث 365: حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، کسی کو کسی پر فضیلت نہیں مگر دین اور تقویٰ سے، انسان کے لیے یہ شرم و عار کافی ہے کہ وہ بدزبان، فحش گو اور بخیل ہو۔(احمد)

غرور و تکبر

حدیث 366: حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، وہ شخص آگ میں داخل نہ ہوگا جس کے دل میں رائی کے برابر ایمان ہو اور وہ شخص جنت میں داخل نہ ہوگا جس کے دل میں رائی کے برابر غرور ہو۔(مسلم)

حدیث 367: حضرت حارثہ ابن وہب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، کیا میں تمہیں جنتی لوگ نہ بتاؤں ہر کمزور جسے کمزور سمجھا جائے اگر وہ اللہ تعالیٰ پر قسم کھالے تو اللہ تعالیٰ اسکی قسم پوری کردے، کیا میں تمہیں آگ والے نہ بتاؤں ہر سخت دل، بدکار، متکبر۔(بخاری، مسلم)

حدیث 368: حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جس شخص کے دل میں رائی برابر تکبر ہوگا وہ جنت میں نہیں جائے گا۔ایک

شخص نے عرض کی (یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) آدمی اس بات کو پسند کرتا ہے کہ اسکا لباس اچھا ہو اور اسکا جوتا اچھا ہو (کیا یہ بھی تکبر میں داخل ہے؟) حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، اللہ تعالیٰ جمیل ہے اور وہ جمال (و آرائش) کو پسند فرماتا ہے اسلیے آرائش و جمال کی خواہش تکبر نہیں ہے البتہ تکبر حق کو قبول نہ کرنا اور لوگوں کو حقیر و ذلیل سمجھنا ہے۔ (مسلم)

حدیث 369: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے منبر پر کھڑے ہو کر فرمایا، اے لوگو! تواضع (یعنی عاجزی و انکساری) اختیار کرو میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا ہے کہ جو خدا تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لیے تواضع کرتا ہے خدا تعالیٰ اسے بلند فرماتا ہے یہاں تک کہ وہ اپنے آپ کو چھوٹا سمجھتا ہے مگر لوگوں کی نظروں میں بڑا سمجھا جاتا ہے اور جو غرور کرتا ہے اللہ تعالیٰ اسے پست کر دیتا ہے یہاں تک کہ وہ لوگوں کی نظروں میں ذلیل و خوار رہتا ہے اور اپنے تئیں خود کو بڑا خیال کرتا ہے حالانکہ انجام کار ایک دن لوگوں کی نگاہ میں کتے اور سور سے بھی بدتر ہو جاتا ہے۔ (بیہقی)

غصہ

حدیث 370: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، بہادر وہ نہیں جو پہلوان ہو اور دوسرے کو پچھاڑ دے بلکہ بہادر وہ شخص ہے جو غصہ کے وقت اپنے آپ کو قابو میں رکھے۔ (بخاری، مسلم)

حدیث 371: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آقا و مولیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک شخص نے عرض کی مجھے وصیت فرمایئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، غصہ نہ کیا کرو اس شخص نے یہ سوال بار بار دہرایا حضور ﷺ نے یہی فرمایا، غصہ نہ کیا کرو۔ (بخاری)

حدیث 372: حضرت عطیہ ابن عروہ سعدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا، غصہ شیطان کی طرف سے ہے اور شیطان آگ سے پیدا کیا گیا ہے اور آگ پانی سے بجھائی جاتی ہے تم میں سے جب کسی کو غصہ آئے تو وہ وضو کرے۔ (ابوداؤد)

حدیث 373: حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول معظم صلی اللہ علیہ

وسلم نے فرمایا، جب تم میں سے کسی کو غصہ آئے تو وہ کھڑا ہو تو بیٹھ جائے پھر اگر غصہ دفع ہو جائے تو ٹھیک ورنہ لیٹ جائے۔ (احمد، ترمذی)

ظلم وستم

حدیث 374: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، ظلم قیامت کے دن تاریکیوں کا سبب ہوگا۔ (بخاری، مسلم)

حدیث 375: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، کیا تمہیں معلوم ہے مفلس کون ہے؟ لوگوں نے عرض کی ہم میں مفلس وہ شخص ہے جس کے پاس نہ پیسے ہوں نہ سامان۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، میری امت میں دراصل مفلس وہ شخص ہے جو قیامت کے دن نماز، روزہ، زکوٰۃ لے کر آئے اس حال میں کہ اس نے کسی کو گالی دی ہو۔ کسی پر تہمت لگائی ہو، کسی کا مال کھالیا ہو، کسی کا خون بہایا ہو اور کسی کو مارا ہو تو اب انہیں راضی کرنے کے لیے اس شخص کی نیکیاں ختم ہونے کے بعد بھی اگر لوگوں کے حقوق اس پر باقی رہ جائیں گے تو اب حقداروں کے گناہ اس پر لاد دیے جائیں گے یہانتک کہ اسے دوزخ میں پھینک دیا جائے گا۔ (مسلم)

حدیث 376: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جس نے اپنے مسلمان بھائی پر اس کی آبرو یا کسی چیز کا کوئی ظلم کیا وہ اس سے آج ہی معافی مانگ لے اس سے پہلے کہ اسکے پاس نہ دینار ہو نہ درہم، اگر اس ظالم کے پاس نیک عمل ہوں گے تو بقدر ظلم اس سے چھین لیے جائیں گے اور اگر اس کے پاس نیکیاں نہ ہوں گی تو اس مظلوم کے گناہ لے کر اس پر ڈال دیے جائیں گے۔ (بخاری)

حدیث 377: حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، مظلوم کی بددعا سے بچو وہ اللہ تعالیٰ سے اپنا حق مانگتا ہے اور اللہ تعالیٰ کسی حق والے کا حق اس سے نہیں روکتا۔ (بیہقی)

چوری اور شراب نوشی

حدیث 378: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نور مجسم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، چور پر اللہ تعالیٰ نے لعنت فرمائی ہے۔ (بخاری)

حدیث 379: حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، والدین کی نافرمانی کرنے والا جوا کھیلنے والا، احسان جتانے والا، شراب کا عادی جنت میں داخل نہ ہوگا۔ (مشکوٰۃ)

حدیث 380: حضرت وائل حضرمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ طارق بن سوید رضی اللہ عنہ سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے شراب کشید کرنے کی بابت دریافت کیا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا، انہوں نے عرض کی ہم تو اسے صرف دوا کے لیے بناتے ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، وہ دوا نہیں ہے بلکہ وہ خود بیماری ہے۔ (مسلم)

حدیث 381: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ قبیلہ مخزوم کی ایک عورت نے چوری کی قریش نے حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ کو انکی سفارش کرنے کے لیے راضی کیا جب حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ نے سفارش کی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، اللہ تعالیٰ کی حدود میں کیوں سفارش کرتے ہو پھر لوگوں سے فرمایا، تم سے پہلے کے لوگ اسی لیے ہلاک وتباہ ہوگئے کہ جب انکا بڑا آدمی چوری کرتا تو اسے چھوڑ دیتے اور جب کوئی کمزور شخص چوری کرتا تو اسے سزا دیا کرتے اللہ تعالیٰ کی قسم! اگر فاطمہ بنت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) بھی چوری کرے تو میں اس کا ہاتھ کاٹنے کا حکم دوں۔ (بخاری، مسلم، ترمذی)

حرص

حدیث 382: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، اگر (دنیادار) آدمی کے پاس مال سے بھرے ہوئے دو جنگل ہوں جب بھی وہ تیسرے جنگل کی آرزو کرے گا اور ایسے (حریص) آدمی کا پیٹ قبر کی مٹی کے سوا اور کوئی چیز نہیں بھر سکتی۔ (بخاری، مسلم)

حدیث 383: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، آدمی بوڑھا ہوتا ہے اور اسکی دو باتیں جوان ہوتی ہیں مال کا لالچ اور عمر کی زیادتی۔ (بخاری، مسلم)

حدیث 384: حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول معظم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، دو بھوکے بھیڑیے جنہیں بکریوں میں چھوڑ دیا جائے وہ اتنا نقصان نہیں پہنچاتے جتنا کہ مال اور مرتبہ کا لالچ انسان کے دین کو نقصان پہنچاتے ہیں۔ (ترمذی)

حدیث 385: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، حرص و طمع سے بچو کیونکہ پہلی قومیں حرص ہی کے باعث تباہ ہوئیں حرص نے انہیں بخل کی ترغیب دی انہوں نے بخل کیا اسی نے انہیں قطع پر مائل کیا اور انہوں نے قطع رحمی اختیار کی اسی حرص نے انہیں بدکاری پر ابھارا اور انہوں نے بدکاریاں کیں۔ (ابوداؤد)

دنیا پرستی

حدیث 386: حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آقا و مولیٰ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو میں نے فرماتے ہوئے سنا، دنیا کی محبت ہر برائی کی جڑ ہے۔ (مشکوٰۃ)

حدیث 387: حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جو شخص اپنی دنیا سے محبت کرتا ہے (ایسی محبت جو اللہ تعالیٰ اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت پر غالب ہو) تو وہ اپنی آخرت کو نقصان پہنچاتا ہے اور جو اپنی آخرت سے محبت کرتا ہے وہ اپنی دنیا کو نقصان پہنچاتا ہے تو (اے مسلمانو!) فنا ہونے والی چیز (یعنی دنیا) کو چھوڑ کر باقی رہنے والی چیز (یعنی آخرت) کو اختیار کرلو۔ (احمد، مشکوٰۃ)

حدیث 388: حضرت ابوداؤد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، خبردار! بیشک دنیا ملعون ہے اور جو چیزیں اس میں ہیں وہ بھی ملعون ہیں مگر ذکر الٰہی اور وہ چیزیں جنہیں رب تعالیٰ محبوب رکھتا ہے اور عالم یا متعلم بھی۔ (ترمذی)

حدیث 389: حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

کا گزر ایسی جگہ ہوا جہاں بکری کا ایک مردہ بچہ پڑا تھا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، کیا تم میں سے کوئی پسند کرے گا کہ اسے یہ ایک درہم کے عوض ملے؟ صحابہ نے عرض کی، ہم نہیں چاہتے کہ یہ ہمیں کسی بھی چیز کے عوض ملے آپ نے فرمایا، اللہ تعالیٰ کی قسم! اللہ تعالیٰ کے ہاں دنیا اس سے بھی زیادہ ذلیل ہے جیسا تمہارے نزدیک یہ (مردار)۔ (مسلم)

ریاکاری

حدیث 390: حضرت محمود بن ولید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، تمہارے بارے میں جس چیز سے میں بہت ڈرتا ہوں وہ شرک اصغر ہے صحابہ کرام نے عرض کی، یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! شرک اصغر کیا چیز ہے؟ فرمایا، ریاکاری (یعنی دکھاوے کے لیے کام کرنا)۔ (احمد)

حدیث 391: حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا، جس شخص نے دکھاوے کے لیے نماز پڑھی اس نے شرک کیا اور جس شخص نے دکھاوے کے لیے روزہ رکھا اس نے شرک کیا اور جس شخص نے دکھاوے کے لیے صدقہ کیا تو اس نے شرک کیا۔ (احمد، مشکوٰۃ)

حدیث 392: حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا، جو شخص لوگوں میں اپنے اعمال کا چرچا کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس (کی ریاکاری) کو لوگوں میں مشہور کر دے گا اور اس کو ذلیل و رسوا کرے گا۔ (بیہقی)

حدیث 393: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ آقا و مولیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے، جو دنیا میں دکھاوے اور شہرت کے لیے لباس پہنے گا اسے اللہ تعالیٰ قیامت میں ذلت کا لباس پہنائے گا۔ (احمد، ابوداؤد، ابن ماجہ)

زیادہ ہنسنا اور غفلت

حدیث 394: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نور مجسم صلی اللہ علیہ

وسلم نے فرمایا، بندہ کوئی بات نہیں کہتا مگر اسلیے کہ اس میں لوگوں کو ہنسائے اسکی وجہ سے وہ آسمان اور زمین کے فاصلے سے زیادہ نیچے گر جاتا ہے وہ اپنی زبان سے اس سے زیادہ پھسلتا ہے جو اپنے قدم سے پھسلتا ہے۔ (بیہقی، مشکوٰۃ)

حدیث 395: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، زیادہ نہ ہنسا کرو اس لیے کہ زیادہ ہنسنا دل کو مردہ بنا دیتا ہے۔ (احمد، ترمذی)

حدیث 396: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے اگر تم لوگ ان حقیقتوں کو جان لو جنہیں میں جانتا ہوں تو تم بہت زیادہ روؤ اور کم ہنسو۔ (بخاری)

حدیث 397: حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ کسی نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے سوال کیا کہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ بھی ہنستے تھے؟ آپ نے فرمایا، ہاں وہ ہنستے تھے حالانکہ ایمان انکے دلوں میں پہاڑ سے بھی زیادہ مضبوطی سے جما ہوا تھا اور بلال بن سعد رضی اللہ عنہ نے کہا کہ میں نے صحابہ کو دوڑنے کا مقابلہ کرتے اور انہیں آپس میں ہنستے ہوئے بھی دیکھا ہے لیکن جب رات ہوتی تو وہ راہب یعنی تارک الدنیا بن جاتے۔ (مشکوٰۃ)

نجدی فتنہ

حدیث 398: حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ (نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مال غنیمت تقسیم فرما رہے تھے کہ) ایک نجدی شخص (ابن ذوالخویصرہ تمیمی) آیا جسکی آنکھیں اندر کو دھنسی ہوئی، پیشانی ابھری ہوئی، داڑھی گھنی، گال پھولے ہوئے اور سر منڈا ہوا تھا۔ اس نے کہا اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ سے ڈرو۔ نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، اللہ تعالیٰ کی اطاعت کون کرتا ہے اگر میں اسکی نافرمانی کرتا ہوں حالانکہ اس نے مجھے اہل زمین کے لیے امین بنایا ہے اور تم مجھے امین نہیں مانتے۔ صحابہ میں سے ایک شخص نے اسے قتل کرنے کی اجازت مانگی غالباً وہ خالد بن ولید (رضی اللہ عنہ) تھے حضور صلی اللہ

علیہ وسلم نے انہیں منع فرمادیا جب وہ شخص چلا گیا تو غیب بتانے والے آقا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، اس شخص کی نسل سے ایسی قوم پیدا ہوگی کہ وہ لوگ قرآن پڑھیں گے لیکن قرآن انکے حلق سے نیچے نہیں اترے گا وہ اسلام سے اس طرح نکل جائیں گے جیسے تیر شکار سے نکل جاتا ہے وہ بت پرستوں کو چھوڑ کر مسلمانوں کو قتل کریں گے اگر میں انہیں پاؤں تو قوم عاد کی طرح انکو قتل کردوں۔ (بخاری)

حدیث 399: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا فرمائی اے اللہ تعالیٰ ہمیں ہمارے شام میں برکت دے اے اللہ تعالیٰ ہمیں ہمارے یمن میں برکت دے کچھ لوگوں نے عرض کی نجد کے لیے بھی دعا فرمایئے آپ نے پھر شام اور یمن کے لیے دعا فرمائی لوگوں نے پھر نجد کے لیے دعا کی درخوست کی لیکن آپ نے پھر شام اور یمن ہی کے لیے دعا فرمائی لوگوں کے تیسری بار عرض کرنے پر آپ نے فرمایا، وہاں یعنی نجد میں تو زلزلے اور فتنے ہوں گے اور شیطان کا سینگ (شیطانی گروہ) وہیں سے نکلے گا۔ (بخاری)

(ان احادیث میں دی گئی پیشین گوئی کے مطابق نجد میں ذوالخویصرہ تمیمی کی نسل میں ابن عبدالوہاب نجدی نے وہابیت کا فتنہ پیدا کیا اور مسلمانوں کو شرک قرار دیکر انکا قتل عام کیا۔ اللہ تعالیٰ ان کے شر سے مسلمانوں کے ایمان کی حفاظت فرمائے آمین)

حدیث 400: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ غیب بتانے والے آقا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، آخری زمانہ میں دھوکا دینے والوں اور جھوٹ بولنے والوں کا ایک گروہ ہوگا جو تمہارے سامنے ایسی باتیں لائیں گے جنہیں نہ کبھی تم نے سنا ہوگا نہ تمہارے باپ دادا نے، تو تم ایسے لوگوں سے بچو اور انہیں اپنے قریب نہ آنے دو تا کہ تمہیں گمراہ نہ کریں اور نہ فتنہ میں مبتلا کریں۔ (مسلم)

باب پنجم

منجیات

وسعتیں دی ہیں خدا نے دامن محبوب کو
جرم کھلتے جائیں گے اور وہ چھپاتے جائیں گے

سرور دیں لیجئے اپنے ناتونوں کی خبر
نفس وشیطاں، سیدا کب تک دباتے جائیں گے

ارشادات باری تعالیٰ

''اور دوڑو اپنے رب کی بخشش اور ایسی جنت کی طرف جس کی چوڑائی میں سب زمین آسمان آجائیں، پرہیزگار کے لیے تیار رکھی ہے، وہ جو اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں خوشی میں اور رنج میں اور غصہ پینے والے اور لوگوں سے درگزر کرنے والے اور نیک لوگ اللہ کے محبوب ہیں۔ اور وہ جب کوئی بے حیائی یا اپنی جانوں پر ظلم کریں (تو) اللہ کو یاد کر کے اپنے گناہوں کی معافی چاہیں اور گناہ کون بخشے سوائے اللہ کے، اور اپنے کیے پر جان بوجھ کر اڑ نہ جائیں، ایسوں کو بدلہ ان کے رب کی بخشش اور جنتیں ہیں جن کے نیچے نہریں رواں (ہیں اور وہ) ہمیشہ ان میں رہیں گے۔'' (آیت ۱۳۳ تا ۱۳۶، آل عمران)

''اس زمانہ محبوب (صلی اللہ علیہ وسلم) کی قسم! بے شک آدمی ضرور نقصان میں ہے مگر (وہ لوگ) جو ایمان لائے اور اچھے کام کیے اور ایک دوسرے کو حق کی تاکید کی اور ایک دوسرے کو صبر کی وصیت کی۔'' (آیت ۱ تا ۳، العصر)۔ کنز الایمان فی ترجمۃ القرآن

(مجدد برحق الشاہ احمد رضا قادری بریلوی قدس سرہ)

حسن خلق

حدیث 401: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جو جھوٹ چھوڑ دے جو کہ باطل چیز ہے اس کے لیے جنت کے کنارے پر گھر بنایا جائے گا اور جو لڑائی جھگڑے چھوڑ دے حالانکہ حق پر ہو اس کے لیے جنت کے بیچ میں گھر بنایا جائے گا اور جس کے اخلاق اچھے ہوں تو اس کے لیے جنت کے اوپری حصہ میں گھر بنایا جائے گا۔ (ترمذی)

حدیث 402: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، کیا تم جانتے ہو کہ کونسی چیز لوگوں کو جنت میں زیادہ داخل کرتی ہے اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور حسن خلق۔ کیا تم جانتے ہو کہ کونسی چیز لوگوں کو آگ میں زیادہ داخل کرتی ہے دو خالی چیزیں منہ اور شرمگاہ۔ (ترمذی، ابن ماجہ)

حدیث 403: حضرت مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رہبر مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، میں حسن اخلاق کی تکمیل کے لیے بھیجا گیا ہوں۔ (موطا، مشکوٰۃ)

حدیث 404: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا، مسلمانوں میں کامل ایمان والے وہ ہیں جن کے اخلاق اچھے ہیں۔ (ابوداؤد)

سچ

حدیث 405: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، سچ کو لازم کرلو کیونکہ سچ نیکی کی طرف ہدایت دیتا ہے اور نیکی جنت کی طرف لے جاتی ہے اور انسان سچ بولتا رہتا ہے اور سچ کی تلاش کرتا رہتا ہے حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک سچا لکھ دیا جاتا ہے اور جھوٹ برائی کی طرف رہبری کرتا ہے اور برائی آگ کی طرف لےجاتی ہے اور انسان جھوٹ بولتا رہتا ہے اور جھوٹ کی تلاش کرتا رہتا ہے حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک جھوٹا لکھ دیا جاتا ہے۔ (بخاری، مسلم)

حدیث 406: حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ غیب بتانے والے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے، خرید وفروخت کرنے والے جدا ہونے سے پہلے مختار ہیں اگر سچ بولیں اور (اپنی چیز کا عیب) بتادیں تو انکی تجارت میں برکت ہوگی اور اگر چھپائیں اور جھوٹ بولیں تو انکے کاروبار میں برکت نہ رہے گی۔ (بخاری، مسلم)

حدیث 407: حضرت حسن رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے آقا و مولیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے (سن کر) یہ کلمات یاد کیے، شک والی چیزوں کو چھوڑ کر غیر مشکوک چیزیں اختیار کرو، سچائی باعث اطمینان ہے اور جھوٹ شک وشبہ کا موجب ہے۔ (ترمذی)

حدیث 408: حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ تاجدار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جب تجھ میں چار خوبیاں ہوں تو تو پرواہ نہ کر اگر دنیا تجھ سے الگ رہے (وہ خوبیاں یہ ہیں) امانت داری، سچ بولنا، اچھی عادت اور حلال کھانا۔ (احمد)

شہادت

حدیث 409: حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول معظم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جو شخص اللہ تعالیٰ سے سچے دل سے شہادت کی آرزو کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو شہید کا مرتبہ عطا فرماتا ہے اگر چہ وہ اپنے بستر پر ہی وفات پا جائے۔ (مسلم)

حدیث 410: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نور مجسم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، شہید کو شہادت کے وقت اتنی تکلیف محسوس ہوتی ہے جتنی کہ تمہیں چیونٹی کے کاٹ لینے سے ہوتی ہے۔ (ترمذی، نسائی)

حدیث 411: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جنت میں جانے کے بعد کوئی جنتی دنیا میں واپس آنے کو پسند نہیں کرے گا خواہ اسے زمین کی تمام نعمتیں مل جائیں لیکن شہید یہ آرزو کرے گا کہ کاش وہ دنیا میں واپس جائے اور راہ خدا میں دس بار مارا جائے کیونکہ وہ شہادت کی عظمت اور ثواب کو جانتا ہے۔ (بخاری، مسلم)

حدیث 412: حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رحمت دو عالم ﷺ نے فرمایا، جو شخص دین کی حفاظت میں مارا جائے وہ شہید ہے اور جو اپنی جان کی حفاظت میں مارا جائے وہ بھی شہید ہے اور جو اپنے مال کی حفاظت میں مارا جائے وہ بھی شہید ہے اور جو اپنے گھر والوں کی حفاظت میں مارا جائے وہ بھی شہید ہے۔ (ترمذی، ابوداؤد، نسائی)

صبر

حدیث 413: حضرت محمد بن خالد سلمی رضی اللہ عنہ سے اپنے والد سے اور وہ انکے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ غیب بتانے والے آقا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، اللہ تعالیٰ کسی بندے کو ایک اعلیٰ مقام عطا فرمانا چاہتا ہے جسے وہ نیکی سے حاصل نہیں کرسکتا تو اللہ تعالیٰ اسے جان و مال اور اولاد کی پریشانیوں میں مبتلا کر دیتا ہے اور اس بندے کو صبر بھی عطا کرتا ہے یہاں تک کہ وہ بندہ اس اعلیٰ مقام کو حاصل کر لیتا ہے۔

حدیث 414: حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول معظم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، قیامت کے دن جب مصیبت زدہ لوگوں کو اجر و ثواب دیا جائے گا تو وہ لوگ جو دنیا میں پریشانیوں اور مصیبتوں سے محفوظ رہے تھے تمنا کریں گے کاش ہمارے جسم دنیا میں قینچیوں سے کاٹ دیے جاتے۔ (ترمذی)

حدیث 415: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نور مجسم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جب کسی بندے کے گناہ زیادہ ہو جاتے ہیں اور اس کے پاس اتنی نیکیاں نہیں ہوتیں کہ ان کے گناہوں کا کفارہ ہو جائیں تو اللہ تعالیٰ اسکو پریشانیوں میں مبتلا کر دیتا ہے تا کہ اس کے گناہوں کا کفارہ ہو جائے۔ (احمد)

حدیث 416: حضرت ابو سعید اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ غیب بتانے والے آقا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، مسلمان کو تھکاوٹ، بیماری، غم، تکلیف وغیرہ پہنچے حتیٰ کہ کانٹا بھی چبھ جائے تو اللہ تعالیٰ اس کے بدلے اس کے گناہ مٹا دیتا ہے۔ (بخاری، مسلم)

شکر

حدیث 417: حضرت صہیب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، مومن کا معاملہ عجیب ہے کہ اس کے ہر کام میں بھلائی ہے اور یہ شرف مومن کے سوا کسی اور کو حاصل نہیں ہے اگر اسے خوشی کا موقع نصیب ہو اور اس پر خدا کا شکر بجالائے تو اس میں اس کے لیے بہتری ہے اور اگر کبھی مصیبت پہنچے اور وہ اس پر صبر کرے تو اس میں بھی اس کے لیے بہتری ہے۔ (مسلم)

حدیث 418: حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، آدمی کی نیک بختی یہ ہے کہ جو کچھ اللہ تعالیٰ نے اس کے لیے مقدر کر دیا ہے اس پر راضی رہے اور آدمی کی بد بختی یہ ہے کہ وہ خدا سے بھلائی مانگنا چھوڑ دے اور آدمی کی بد بختی یہ بھی ہے کہ خدا نے اسکے بارے میں جو بھی مقدر کر دیا ہے اس پر آزردہ ہو۔ (احمد، ترمذی)

حدیث 419: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جب تم میں سے کوئی اسے دیکھے جسے اس پر مال و دولت اور اعضاء میں بڑائی دی گئی ہے تو اسے بھی دیکھ لے جو اس سے نیچے ہے۔ (بخاری، مسلم)

حدیث 420: حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جو لوگوں کا شکریہ ادا نہیں کرتا وہ اللہ تعالیٰ کا بھی شکریہ ادا نہیں کرتا۔ (مسند امام اعظم)

توکل

حدیث 421: حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جو شخص اللہ تعالیٰ پر توکل کر لے اور اپنے تمام کاموں کو خدا کے سپرد کر دے تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے کافی ہے۔ (ابن ماجہ)

حدیث 422: حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضور

صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا، اگر تم لوگ خدا پر توکل کر لو جیسا کہ توکل کا حق ہے تو وہ تم کو اس طرح روزی دے گا جس طرح پرندوں کو روزی دیتا ہے کہ وہ صبح کو بھوکے نکلتے ہیں اور شام کو شکم سیر ہو کر واپس لوٹتے ہیں۔ (ترمذی)

حدیث 423: حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آقا و مولیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، حلال کو اپنے اوپر حرام کر لینے اور مال کو ضائع کر دینے کا نام ترک دنیا نہیں بلکہ دنیا سے بے رغبتی یہ ہے کہ جو کچھ (مال و دولت) تیرے ہاتھوں میں ہے اس پر بھروسہ نہ کر بلکہ اس پر بھروسہ کر جو باری تعالیٰ کے دست قدرت میں ہے۔ (ترمذی)

حدیث 424: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں دو بھائی تھے ایک بارگاہ نبوی میں حاضر رہتا اور دوسرا کوئی کام کرتا تھا کام کرنے والے نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنے بھائی کی شکایت کی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، شاید تجھے اسی کی وجہ سے رزق دیا جاتا ہے۔ (ترمذی)

شرم و حیا

حدیث 425: حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، حیا بھلائی ہی لاتی ہے۔ (بخاری، مسلم)

حدیث 426: حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول معظم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، پچھلی نبوت کا جو کلام لوگوں نے پایا ان میں سے یہ ہے کہ جب تو حیا نہ کرے تو جو چاہے کر۔ (بخاری)

حدیث 427: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، شرم و حیا ایمان کا حصہ ہے اور ایمان والا جنت میں جائے گا اور فحش گوئی برائی کا حصہ ہے اور برائی والا دوزخ میں جائے گا۔ (احمد، ترمذی)

حدیث 428: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نور مجسم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، ایمان اور حیا دونوں ایک دوسرے کے ساتھی ہیں جب ان میں سے ایک چلا جاتا

ہے تو دوسرا بھی اٹھالیا جاتا ہے۔ (بیہقی، مشکوٰۃ)

نرمی

حدیث 429: حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا، تم نرمی اختیار کرو اور سختی اور بدگمانی سے بچو کسی چیز میں نرمی نہیں ہوتی مگر اسے اچھا کر دیتی ہے اور کسی چیز سے یہ نکالی نہیں جاتی مگر اسے عیب ناک کر دیتی ہے۔ (مسلم)

حدیث 430: حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا، جو شخص نرمی سے محروم رکھا گیا وہ بھلائی سے محروم کر دیا گیا۔ (مسلم)

حدیث 431: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رحمت عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، اللہ تعالیٰ مہربان ہے اور مہربانی کو پسند فرماتا ہے۔ (مسلم)

حدیث 432: حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جسے نرمی میں سے اس کا حصہ دیا گیا اسے دنیا اور آخرت کی بھلائی میں سے حصہ دیا گیا اور جو نرمی کے حصے سے محروم رہا وہ دنیا و آخرت کی بھلائی کے حصے سے محروم رہا۔ (مشکوٰۃ)

حفاظت زبان

حدیث 433: حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جو خاموش رہا نجات پا گیا۔ (احمد ترمذی)

حدیث 434: حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ملا تو میں نے عرض کی نجات کا ذریعہ کیا ہے؟ فرمایا، اپنی زبان کو قابو میں رکھو اور تم کو تمہارا گھر کافی رہے اور اپنی خطاؤں پر رو۔ (احمد ترمذی)

حدیث 435: حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جب صبح ہوتی ہے تو انسان کے سارے اعضاء زبان کی خوشامد کرتے ہیں

ہمارے بارے میں اللہ تعالیٰ سے ڈر کہ ہم تیرے ساتھ ہیں اگر تو سیدھی رہے گی تو ہم سیدھے رہیں گے اور اگر تو ٹیڑھی ہوگی تو ہم ٹیڑھے ہوں گے۔ (ترمذی)

حدیث 436: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آقا و مولیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، اے ابوذر! کیا میں تم کو ایسی دو خصلتیں نہ بتادوں جو عمل میں ہلکی ہیں اور میزان میں بھاری ہیں، عرض کی ہاں ارشاد فرمایا، طویل خاموشی اور اچھی عادت۔

(بیہقی، مشکوٰۃ)

ایفائے عہد

حدیث 437: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بہت کم ایسا ہوا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں وعظ فرمایا ہو اور اس میں یہ نہ فرمایا ہو کہ جو امانت دار نہیں اسکا ایمان نہیں اور جو وعدے کا پابند نہیں اسکا دین نہیں۔ (بیہقی، مشکوٰۃ)

حدیث 438: حضرت عبداللہ بن ابی الحسماء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نبوت کے ظہور سے پہلے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے خرید و خروخت کی اور آپ کا کچھ بقایا رہ گیا میں نے وعدہ کیا کہ میں اسی جگہ وہ چیز لاتا ہوں پھر بھول گیا تین دن کے بعد مجھے یاد آیا تو حضور انور اسی جگہ تھے انہوں نے فرمایا، تم نے مجھ پر مشقت ڈال دی میں تین دن سے یہیں تمہارا انتظا کر رہا ہوں۔ (ابوداؤد)

حدیث 439: حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جب کوئی شخص اپنے بھائی سے وعدہ کرے اور اسکی نیت اسے پورا کرنے کی ہو پھر پورا نہ کر سکے وعدہ پر نہ آسکے تو اس پر گناہ نہیں۔ (ابوداؤد، ترمذی)

حدیث 440: حضرت عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول معظم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، اپنے بھائی سے جھگڑا نہ کرو اور نہ اسکا مذاق اڑاؤ اور نہ اس سے ایسا وعدہ کرو جو پورا نہ کرسکو۔ (ترمذی)

تواضع وانکساری

حدیث 441: حضرت عیاذ بن حمار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا، اللہ تعالیٰ نے مجھے وحی فرمائی کہ انکسار کرو حتیٰ کہ کوئی کسی پر فخر نہ کرے اور نہ کوئی کسی پر ظلم کرے۔ (مسلم)

حدیث 442: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جان کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، صدقہ دینے سے مال کم نہیں ہوتا اور عفو و درگزر کی وجہ سے اللہ تعالیٰ بندے کی عزت بڑھاتا ہے اور کوئی شخص اللہ تعالیٰ کے لیے تواضع نہیں کرتا مگر اللہ تعالیٰ اسے بلند کر دیتا ہے۔ (مسلم)

حدیث 443: حضرت معاذ بن انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آقا و مولیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جو شخص استطاعت کے باوجود محض تواضع کے طور پر عمدہ لباس چھوڑ دے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اسے تمام مخلوق کے سامنے بلا کر اختیار دے گا کہ ایمان کا جو لباس چاہے پہن لے۔ (ترمذی)

حدیث 444: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رحمت عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، لوگ اپنے باپ دادا پر فخر کرنے سے باز آجائیں ان باپ دادا پر جو دوزخ کا کوئلہ بن گئے ورنہ وہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک گندگی کے اس کیڑے سے بھی زیادہ ذلیل ہو جائیں گے جو گندگی میں لوٹتا ہے یقیناً اللہ تعالیٰ نے تمہیں جاہلیت کے تکبر اور باپ دادا پر فخر کرنے سے نجات دی ہے (لہذا تواضع اختیار کرو) اب انسان مومن متقی ہے یا فاجر بدکار، سب لوگ آدم علیہ السلام کی اولاد ہیں اور آدم علیہ السلام مٹی سے بنے تھے۔

(ترمذی، ابوداؤد)

عفوودرگزر

حدیث 445: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرض کی اے میرے پروردگار! کون سا بندہ

تیرے نزدیک زیادہ عزت والا ہے؟ فرمایا وہ بندہ جو قدرت رکھتے ہوئے معاف کر دے۔
(بیہقی، مشکوٰۃ)

حدیث 446: حضرت سہل بن معاذ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جو شخص غصے کو پی جائے حالانکہ اسکے جاری کرنے پر قادر ہو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کو مخلوق کے سرداروں میں بلائے گا یہاں تک کہ اسے اختیار دے گا کہ جو حور چاہے لے لے۔ (ابوداوٗد، ترمذی)

حدیث 447: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نور مجسم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، کیا میں تمہیں اس چیز کی خبر نہ دوں جو آگ پر اور آگ اس پر حرام ہوتی ہے ہر نرم طبیعت، نرم زبان، لوگوں سے قریب اور درگذر کرنے والا۔ (احمد، ترمذی)

حدیث 448: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو جب دو کاموں کا اختیار دیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیشہ آسان کام منتخب کیا جبکہ وہ گناہ نہ ہوتا اگر وہ گناہ ہوتا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس سے سب سے زیادہ دور رہتے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی اپنی ذات کے لیے کسی بات کا انتقام نہیں لیا سوائے اسکے کہ اللہ تعالیٰ کے احکام کی بے حرمتی ہوتی تو سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے لیے اس کا انتقام لیتے۔ (بخاری)

قناعت

حدیث 449: حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، وہ شخص کامیاب ہو گیا جو مسلمان ہوا اور اسے بقدر کفایت رزق دیا گیا اور اللہ تعالیٰ نے اسے دیے ہوئے پر قناعت دی۔ (مسلم)

حدیث 450: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول معظم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، زیادہ مال و اسباب والا دولتمند نہیں ہوتا بلکہ دولتمند وہ ہوتا ہے جس کا نفس غنی ہو (یعنی صابر و قانع ہو)۔ (بخاری، مسلم)

حدیث 451: حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جو اللہ تعالیٰ کے دیے ہوئے تھوڑے رزق پر راضی ہوگا اللہ تعالیٰ اسکے تھوڑے عمل پر راضی ہوگا۔ (بیہقی، مشکوٰۃ)

حدیث 452: حضرت عبید اللہ بن محصن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نور مجسم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جو شخص تم میں سے اس حال میں صبح کرے کہ اسکے دل میں امن وامان اور جسم میں تندرستی اور اسکے پاس دن کا کھانا ہو تو گویا اسکے لیے ساری دنیا جمع کر دی گئی۔ (ترمذی)

حدیث 453: حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آقا و مولیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے، جب بھی سورج طلوع ہوتا ہے اسکے دونوں طرف دو فرشتے پکارتے ہیں سوائے جن وانس کے ساری مخلوق کو سناتے ہیں۔ اے لوگو! اپنے رب کی طرف آؤ جو تھوڑا ہو اور کافی ہو وہ اس سے اچھا ہے جو زیادہ ہو اور غافل کر دے۔ (ابو نعیم، مشکوٰۃ)

اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنا

حدیث 454: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، بندہ کہتا ہے میرا مال میرا مال حالانکہ اسکے مال صرف تین ہیں جو کھا کر ختم کر دے یا پہن کر گلا دے یا (اللہ تعالیٰ کی راہ میں) دے تو جمع کر دے جو مال انکے علاوہ ہے وہ (بندہ) تو جانے والا ہے اور وہ اسے لوگوں کے لیے چھوڑنے والا ہے۔ (مسلم)

حدیث 455: حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول معظم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، تم میں کون ہے جسے اپنے وارث کا مال اپنے مال سے زیادہ پیارا ہو؟ صحابہ نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم میں سے کوئی نہیں مگر اسے اپنا مال اپنے وارث کے مال سے زیادہ پیارا ہے ارشاد فرمایا، اس کا مال وہ ہے جو آگے بھیج دے (یعنی اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کر دے) اور وارث کا مال وہ ہے جو چھوڑ جائے۔ (بخاری)

حدیث 456: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ آقا و مولیٰ صلی اللہ علیہ

وسلم کا فرمان عالیشان ہے، دنیا اسکا گھر ہے جس کا کوئی گھر نہ ہو اور اس کا مال ہے جس کا کوئی مال نہ ہو اس کے لیے وہ جمع کرتا ہے جس میں عقل نہ ہو۔ (احمد)

حدیث 457: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آقا و مولیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے ابن آدم! تو (میری راہ میں) خرچ کر میں تجھ پر خرچ کروں گا۔ (بخاری، مسلم)

شفقت و رحمت

حدیث 458: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، وہ ہم میں سے نہیں جو ہمارے چھوٹوں پر رحم نہ کرے جو ہمارے بڑوں کی تعظیم نہ کرے اور اچھی باتوں کا حکم نہ کرے اور بری باتوں سے منع نہ کرے۔ (ترمذی)

حدیث 459: حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا، اللہ تعالیٰ اس پر رحم نہیں کرتا جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا۔ (بخاری، مسلم)

حدیث 460: حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نور مجسم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، تم مسلمانوں کو آپس کی رحمت، محبت اور مہربانی میں ایک جسم کی طرح دیکھو گے کہ جب ایک عضو بیمار ہو جائے تو جسم کے سارے اعضاء ایک دوسرے کو بے خوابی اور بخار کی طرف بلاتے ہیں۔ (بخاری، مسلم)

حدیث 461: حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا، میں اور یتیم کا پالنے والا، خواہ اپنوں کا ہو یا غیر کا جنت میں اسی طرح ہوں گے۔ پھر آپ نے کلمہ اور بیچ کی انگلی سے اشارہ فرمایا اور انکے درمیان کچھ کشادگی فرمائی۔ (بخاری)

اللہ تعالیٰ کے لیے محبت

حدیث 462: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، اللہ تعالیٰ قیامت کے دن فرمائے گا کہاں ہیں میری عظمت کے لیے آپس میں محبت کرنے والے آج میں انہیں اپنے سایہ رحمت میں جگہ دوں گا جبکہ میرے سایہ کے

سوا کوئی سایہ نہیں۔ (مسلم)

حدیث 463: حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، اللہ تعالیٰ کے بعض بندے وہ ہیں جو نہ تو نبی ہیں نہ شہید، ان پر انبیاء اور شہداء قیامت کے دن ان کے قرب الٰہیٰ کی وجہ سے رشک کریں گے۔ لوگوں نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہمیں خبر دیجیے وہ کون لوگ ہیں؟ فرمایا، وہ وہ قوم ہے جو اللہ تعالیٰ کے قرآن کی وجہ سے ایک دوسرے سے محبت کرتے ہیں بغیر آپس کی قربت داری کے بغیر آپس کے مالی لین دین کے تو اللہ تعالیٰ کی قسم انکے چہرے نور ہوں گے اور وہ نور پر ہوں گے جب لوگ ڈریں گے اور جب لوگ غمگین ہوں گے تو یہ غمگین نہ ہوں گے اور یہ آیت تلاوت فرمائی، خبردار ہو بے شک اللہ تعالیٰ کے ولیوں پر نہ کچھ خوف ہے اور نہ کچھ غم۔ (ابوداؤد)

حدیث 464: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آیا اور عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ اس شخص کے بارے میں کیا فرماتے ہیں جو کسی قوم سے محبت کرے اور ان سے نہ ملا ہو فرمایا، انسان اسکے ساتھ ہوگا جس سے وہ محبت کرے۔ (بخاری، مسلم)

حدیث 465: حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا، میری محبت میرے لیے محبت کرنے والوں اور میرے لیے بیٹھنے والوں، ملاقات کرنے والوں اور میری راہ میں خرچ کرنے والوں کے لیے لازم ہوگئی۔ (مالک، مشکوٰۃ)

گوشہ نشینی

حدیث 466: حضرت عمران بن خطان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ کے پاس گیا تو میں نے انہیں کالے کمبل میں اکیلے ٹیک لگائے بیٹھے پایا، میں نے کہا ابوذر! یہ گوشہ نشینی کیسی؟ فرمایا، میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا کہ تنہائی بہتر ہے برے ساتھی سے اور اچھا ساتھی بہتر ہے تنہائی سے اور اچھی بات بولنا بہتر

ہے خاموشی سے اور خاموشی بہتر ہے بری بات بولنے سے۔ (بیہقی، مشکوٰۃ)

حدیث 467: حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نور مجسم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، میرے دوستوں میں قابل رشک وہ مومن ہے جو کم سامان والا اور نماز کے بڑے حصے والا ہو، وہ اپنے رب کی اچھی طرح عبادت کرے اور خفیہ اس کی اطاعت کرے اور لوگوں میں پوشیدہ رہے تاکہ اسکی طرف انگلیوں سے اشارے نہ کیے جائیں (یعنی وہ خود شہرت کا طلبگار نہ ہو) اور اس کا رزق بقدر ضرورت ہو وہ اس پر صبر کرے پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاتھ سے چٹکی بجائی اور فرمایا، اسکی موت جلد آجائے، اس پر رونے والیاں کم ہوں اور اسکی میراث بھی کم ہو۔ (احمد، ابن ماجہ، ترمذی)

حدیث 468: حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ غیب بتانے والے آقا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، انسان کا خاموشی پر قائم رہنا ساٹھ برس کی عبادت سے افضل ہے۔ (بیہقی، مشکوٰۃ)

حدیث 469: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آقا و مولیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، کیا کوئی ایسا ہے جو پانی پر چلے اور اسکے پاؤں نہ بھیگیں؟ لوگوں نے عرض کی نہیں فرمایا، اسی طرح دنیا دار گناہوں سے محفوظ نہیں رہتا (دنیا داری سے مراد ایسی دنیا داری ہے جو اللہ عزوجل اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت سے غافل رکھے)۔ (بیہقی، مشکوٰۃ)

مجاہدہ

حدیث 470: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جب اللہ تعالیٰ کسی بندے کے ساتھ بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے تو دنیا میں ہی اسکو جلد سزا دے دیتا ہے اور جب کسی بندے کے ساتھ برائی کا قصہ فرماتا ہے تو گناہ کے باوجود اسکی سزا روک رکھتا ہے یہاں تک کہ قیامت کے دن اسے پوری پوری سزا دے گا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی فرمایا، ثواب کی زیادتی مصائب کی زیادتی پر موقوف ہے اور اللہ تعالیٰ جب کسی قوم سے محبت کرتا ہے اسے آزماتا ہے پس (اس حالت میں) جو خوش

رہا اس کیلئے (اللہ تعالیٰ کی) رضا ہے اور جو ناخوش ہوا اس کیلئے ناراضگی ہے۔ (ترمذی)

حدیث 471: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، آگ خواہشات سے گھیر دی گئی ہے اور جنت تکالیف سے گھیر دی گئی ہے۔ (بخاری، مسلم)

حدیث 472: حضرت کلیب بن حزن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا، اے لوگو! انتہائی کوشش (مجاہدہ) کے ذریعے جنت کے طالب بنو اور انتہائی کوشش (مجاہدہ) کے ساتھ دوزخ سے بچنے کی فکر کرو کیونکہ جنت ایسی چیز ہے جس کا چاہنے والا سو نہیں سکتا اور آگ بھی ایسی چیز ہے جس سے بھاگنے والا غافل نہیں ہو سکتا اور آخرت ناخوشگوار چیزوں سے گھیر دی گئی ہے اور دنیا لذتوں اور خواہشوں سے گھری ہوئی ہے پس دنیا کی لذتیں اور خواہشیں تم کو آخرت سے غافل نہ کر دیں۔ (طبرانی)

حدیث 473: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آقا و مولیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، دنیا مومن کا قید خانہ ہے اور کافر کی جنت۔ (مسلم)

حدیث 474: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، اللہ تعالیٰ جس سے بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے اس کو مصائب میں مبتلا کر دیتا ہے۔ (بخاری)

محاسبہ و مراقبہ

حدیث 475: حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، عقلمند وہ شخص ہے جو اپنے نفس کا محاسبہ کرتا ہے اور موت کے بعد والی زندگی کے لیے عمل کرتا ہے اور عاجز وہ ہے جو نفسانی خواہشات کی پیروی کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ سے آرزوئیں کرتا ہے۔ (ترمذی، ابن ماجہ)

حدیث 476: حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جان کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، دو نعمتیں ایسی ہیں جن میں بہت سے لوگ نقصان میں ہیں وہ

ہیں صحت اور فراغت۔ (بخاری)

حدیث 477: حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے بارگاہ نبوی میں عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کونسا شخص افضل ہے؟ فرمایا، وہ مومن جو اپنے نفس اور مال کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرتا ہے اس نے پوچھا اس کے بعد کون؟ فرمایا، وہ مومن جو کسی گھاٹی میں اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتا ہے اور لوگوں کو اپنے شر سے محفوظ رکھتا ہے۔ (بخاری، مسلم)

حدیث 478: حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ محبوب کبریا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، کوئی بندہ دنیا سے بے رغبت نہیں ہوتا مگر اللہ تعالیٰ اسکے دل میں حکمت اگا دیتا ہے اور اسکی زبان میں (اثر) گویائی دیتا ہے اور اسے دنیا کے عیب، اسکی بیماریاں اور ان کے علاج دکھا دیتا ہے اور دنیا سے جنت کی طرف سلامتی سے نکال لیتا ہے۔ (بیہقی، مشکوٰۃ)

حدیث 479: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، بندہ سجدے کی حالت میں اپنے رب کے زیادہ قریب ہوتا ہے پس (تم سجدے میں) کثرت سے دعا مانگو۔ (مسلم)

فقر و زہد

حدیث 480: حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نور مجسم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، انسان کا سوائے ان چیزوں کے اور کسی چیز میں حق نہیں ہے وہ گھر جس میں رہے اور وہ کپڑا جس سے ستر چھپائے اور روٹی کا ٹکڑا اور پانی۔ (ترمذی)

حدیث 481: حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص آیا اور عرض گذار ہوا، یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! مجھے وہ عمل بتایئے کہ جب میں وہ کروں تو مجھ سے اللہ تعالیٰ بھی محبت کرے اور لوگ بھی۔ فرمایا، دنیا سے بے رغبت رہو اللہ تعالیٰ تم سے محبت کرے گا اور لوگوں کے پاس کی چیزوں سے بے رغبت رہو، لوگ بھی تم سے محبت کریں گے۔ (ترمذی، ابن ماجہ)

حدیث 482: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مالک کونین علیہ الصلوٰۃ والسلام ایک چٹائی پر سوئے پھر بیدار ہوئے تو آپ کے جسم اقدس پر چٹائی کا نشان پڑ گیا تھا، میں نے عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ ہمیں اجازت دیتے کہ ہم آپ کے لیے بستر بچھا دیتے اور سب انتظام کر دیتے آپ نے فرمایا، مجھے دنیا سے کیا تعلق، میرا اور دنیا کا تعلق ایسا ہے جیسے کوئی سوار درخت کے سائے میں کھڑا ہوا اور درخت کو چھوڑ کر چلا جائے۔ (ترمذی، ابن ماجہ)

حدیث 483: حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مختار کل صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، مجھ پر میرے رب نے پیش فرمایا کہ میرے لیے مکہ کی زمین کو سونا بنا دیا جائے تو میں نے عرض کی یارب نہیں، میری خواہش یہ ہے کہ میں ایک دن سیر ہوا کروں اور ایک دن بھوکا رہا کروں، جب بھوکا رہوں تو تیرے لیے عاجزی کروں اور تجھے یاد کروں اور جب سیر ہو جاؤں تو تیری حمد کروں اور شکر ادا کروں۔ (احمد، ترمذی)

حدیث 484: حضرت مقدام بن معدیکرب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، کسی پیٹ سے زیادہ برا برتن کوئی نہ بھرا، انسان کے لئے چند لقمے کافی ہیں جو اسکی کمر کو سیدھا رکھیں پھر بھی اگر زیادہ ضرورت ہو تو تہائی پیٹ کھانا تہائی پیٹ پانی اور تہائی پیٹ سانس کے لیے رکھو۔ (ترمذی، ابن ماجہ)

خوف خدا

حدیث 485: حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ غیب بتانے والے آقا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، میں وہ دیکھتا ہوں جو تم نہیں دیکھتے اور وہ سنتا ہوں جو تم نہیں سنتے آسمان چرچرا رہا ہے (اسکی یہ آوازیں میں سن رہا ہوں) اور اسکا حق ہے کہ چرچرائے، اس ذات کی قسم جس کے قبضے میں میری جان ہے آسمانوں میں چار انگشت جگہ ایسی نہیں جہاں فرشتہ اللہ تعالیٰ کو سجدہ نہ کر رہا ہو، اللہ تعالیٰ کی قسم اگر تم وہ چیزیں جانتے ہو جو میں جانتا ہوں تو تم کم ہنستے اور بہت روتے اور بیویوں سے بستر پر لذت نہ حاصل کرتے اور اللہ تعالیٰ کی پناہ

لیتے ہوئے جنگلوں کی طرف نکل جاتے، ابو ذر رضی اللہ عنہ نے فرمایا، ہائے کاش میں کوئی درخت ہوتا جو کاٹ دیا جاتا۔ (احمد، ترمذی، ابن ماجہ)

حدیث 486: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آقا و مولیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے، کوئی مومن بندہ ایسا نہیں جسکی آنکھوں سے اللہ تعالیٰ کے خوف سے آنسو بہہ نکلیں اگرچہ مکھی کے سر کے برابر ہی ہوں پھر وہ آنسو اس کے چہرے پر بہہ جائیں اللہ تعالیٰ اسے دوزخ کی آگ پر حرام فرما دے گا۔ (ابن ماجہ)

حدیث 487: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، اللہ تعالیٰ قیامت میں فرمائے گا جس بندے نے مجھے ایک دن یاد کیا ہو یا ایک جگہ مجھ سے خوف کیا ہو (یعنی اس یاد اور خوف کی وجہ سے گناہ سے رک گیا ہو) اسے دوزخ کی آگ سے نکال لو۔ (ترمذی، بیہقی)

حدیث 488: حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تم لوگ ایسے اعمال کرتے ہو جو تمہاری نگاہوں میں بال سے زیادہ باریک ہیں (یعنی تم انہیں معمولی گناہ سمجھتے ہو) ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں انہیں موبقات یعنی ہلاک کرنے والے گناہ سمجھتے تھے۔ (بخاری)

حدیث 489: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جو ڈرتا ہے وہ اندھیرے میں بیدار ہوتا ہے اور وہی منزل پر پہنچتا ہے خبردار! اللہ تعالیٰ کا سودا مہنگا ہے خبردار! اللہ تعالیٰ کا سودا جنت ہے۔ (ترمذی)

فکر آخرت

حدیث 490: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت تلاوت فرمائی کہ اللہ تعالیٰ جس کی ہدایت کا ارادہ فرماتا ہے اس کا سینہ اسلام کے لیے کھول دیتا ہے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ نور جب سینے میں داخل ہوتا ہے تو سینہ کھل جاتا ہے عرض کیا گیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا اسکی کوئی

علامت ہے جس سے یہ نور پہچانا جائے فرمایا، ہاں دھوکا کی جگہ دنیا سے دور رہنا، دائمی گھر (آخرت) کی طرف رجوع کرنا، موت سے پہلے اس کی تیاری کرنا۔ (بیہقی)

حدیث 491: حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول معظم صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے جسم کا بعض حصہ (کندھا) پکڑا اور فرمایا، دنیا میں ایسے رہو جیسے کہ مسافر ہو یا راہگیر اور اپنے کو قبر والوں میں شمار کرو۔ (بخاری)

حدیث 492: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، میت کے ساتھ تین چیزیں جاتی ہیں دو چیزیں لوٹ آتی ہیں اور ایک اسکے ساتھ رہ جاتی ہے اسکے گھر والے، اسکا مال اور اسکے اعمال جاتے ہیں گھر والے اور مال لوٹ جاتے ہیں اور اسکے اعمال ساتھ رہ جاتے ہیں۔ (بخاری، مسلم)

حدیث 493: حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سرکار دو عالم ﷺ نے فرمایا، دوزخیوں میں سب سے ہلکے عذاب والا وہ ہوگا جسکے لیے آگ کا جوتا اور دو تسمے ہونگے جس سے اسکا دماغ ابلتا ہوگا جیسے ہانڈی ابلتی ہے وہ یہ نہ سمجھے گا کہ کوئی اس سے بھی سخت عذاب والا ہے حالانکہ وہ ان سب میں ہلکے عذاب والا ہوگا۔ (بخاری، مسلم)

حدیث 494: حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا، جو تمام غموں کو ایک آخرت کا غم بنا لے اللہ تعالیٰ اسے دنیا کے غموں سے کافی ہوگا اور جسے دنیا کے غم ہر طرف لیے پھریں (اور اسے آخرت کی فکر نہ ہو) اللہ تعالیٰ اسکی پرواہ بھی نہ کرے گا کہ وہ کون سے جنگل میں ہلاک ہوا۔ (ابن ماجہ)

موت کا ذکر

حدیث 495: حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ نے روایت ہے کہ آقا و مولیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے لیے تشریف لائے تو لوگوں کو ہنستے ہوئے دیکھا فرمایا، اگر تم لذتیں ختم کرنے والی موت کا ذکر زیادہ کیا کرو تو وہ تم کو اس سے روک دے جو میں دیکھ رہا ہوں پس تم لذتیں ختم کر دینے والی موت کا ذکر زیادہ کیا کرو کیونکہ کوئی دن ایسا نہیں ہوتا مگر قبر کلام کرتی ہے وہ

کہتی ہے میں مسافروں کا گھر ہوں اور میں تنہائی کا گھر ہوں اور میں مٹی کا گھر ہوں اور میں کیڑوں کا گھر ہوں اور جب مومن دفن کیا جاتا ہے تو قبر اس کو کہتی ہے کہ تیرا آنا مبارک ہو جو لوگ میری پیٹھ پر چلتے تھے ان سب میں تو بہت پیارا تھا اب جب کہ تو میرے پاس آیا ہے تو اپنے ساتھ میرا اچھا برتاؤ دیکھ لے گا پھر قبر تا حد نظر کشادہ ہو جاتی ہے اور جب بدکار یا کافر دفن کیا جاتا ہے تو قبر اسے کہتی ہے تیرا آنا مبارک نہیں تو مجھے ان سب میں سخت ناپسند تھا جو میری پشت پر چلتے تھے اب جبکہ تو میرے پاس آیا ہے تو اپنے ساتھ میرا برتاؤ دیکھ لے پھر قبر اس پر تنگ ہو جاتی ہے حتی کہ مردہ کی پسلیاں ادھر کی ادھر ہو جاتی ہیں فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی انگلیوں سے اشارہ فرمایا اور بعض انگلیوں کو بعض کے اندر داخل کر دیا، فرماتے ہیں کہ اس پر ستر پتلے سانپ مسلط کر دیے جاتے ہیں کہ اگر ان میں سے ایک بھی زمین پر پھونک مار دے تو قیامت تک زمین کچھ نہ اگائے وہ اسے کاٹتے اور نوچتے ہیں یہانتک کہ اسے حساب تک پہنچایا جائے گا پھر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قبر تو جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے یا دوزخ کے گڑھوں میں سے ایک گڑھا ہے۔(ترمذی)

حدیث 496: حضرت محمود بن لبید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، دو چیزیں ہیں جنہیں انسان ناپسند کرتا ہے وہ موت کو ناپسند کرتا ہے حالانکہ موت مومن کے لیے فتنہ سے بہتر ہے اور مال کی کمی کو ناپسند کرتا ہے حالانکہ مال کی کمی حساب کو کم کر دے گی۔(احمد)

حدیث 497: حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ایک لکڑی اپنے سامنے گاڑی اور دوسری اسکے برابر جبکہ تیسری بہت دور گاڑی پھر فرمایا، کیا تم جانتے ہو یہ کیا ہے! صحابہ نے عرض کی اللہ تعالیٰ و رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہی جانتے ہیں فرمایا، یہ انسان ہے اور یہ موت ہے اور یہ (تیسری) امید ہے انسان امیدوں میں مشغول رہتا ہے لیکن اسے امید سے پہلے موت آ جاتی ہے۔(مشکوٰۃ)

حدیث 498: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نور مجسم صلی اللہ علیہ وسلم

نے فرمایا، جوشخص اللہ تعالیٰ سے ملنے کو پسند کرتا ہے اللہ تعالیٰ بھی اس سے ملنے کو پسند فرماتا ہے اور جوشخص اللہ تعالیٰ سے ملاقات پسند نہیں کرتا اللہ تعالیٰ بھی اس سے ملنے کو ناپسند فرماتا ہے میں نے عرض کی اللہ تعالیٰ سے ملنے کو ناپسند کرنے کا مطلب کیا یہ ہے کہ آدمی موت کو ناپسند کرتا ہے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، نہیں بلکہ مطلب یہ ہے کہ جب مومن کو اللہ تعالیٰ کی رحمت، اسکی رضا اور جنت کی بات بتائی جاتی ہے تو وہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کا خواہشمند ہوتا ہے ایسے شخص سے اللہ تعالیٰ بھی ملنا چاہتا ہے اور جب کافر کو اللہ تعالیٰ کے عذاب اور اسکی ناراضگی کی خبر دی جاتی ہے تو وہ اللہ تعالیٰ سے ملنے کو ناپسند کرتا ہے اللہ تعالیٰ بھی اس سے ملنے سے نفرت فرماتا ہے۔ (مسلم)

رحمت ومغفرت کی امید

حدیث 499: حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول معظم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جو ایک نیکی کرے اسے دس گنا یا اس سے بھی زیادہ ثواب دوں گا جو گناہ کرے تو اس گناہ کی سزا اسکے برابر ہی ہے یا میں معاف کردوں گا۔ جو مجھ سے ایک بالشت قریب ہوتا ہے تو میری رحمت اسکے ایک ہاتھ قریب ہو جاتی ہے اور جو ایک ہاتھ میرے قریب ہوتا ہے تو میری رحمت اس کے دو ہاتھ قریب ہو جاتی ہے جو میرے پاس چل کر آتا ہے میری رحمت اس کی طرف دوڑتی ہے اور جو کسی کو میرا شریک نہ ٹھہرائے پھر زمین بھر گناہ لے کر میرے پاس آئے تو میں اسکے گناہوں کے برابر مغفرت کے ساتھ اس سے ملوں گا۔ (مسلم)

حدیث 500: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آقا و مولیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، اگر مومن کو اللہ تعالیٰ کے عذاب کا پتہ چل جائے تو اسکی جنت میں جانے کی کوئی شخص امید نہ رکھے اور اگر کافر کو اللہ تعالیٰ کی رحمت کا علم ہو جائے تو کوئی شخص اسکی جنت میں جانے سے ناامید نہ ہو۔ (بخاری، مسلم)

حدیث 501: حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رحمت کائنات صلی اللہ علیہ

وسلم کے پاس کچھ قیدی آئے ان میں سے ایک قیدی عورت دوڑتی پھر رہی تھی جب وہ کسی بچے کو دیکھتی تو اسکو اٹھا کر اپنی چھاتی سے لگا لیتی اور دودھ پلانے لگتی۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، کیا تم یہ سوچ سکتے ہو یہ عورت اپنے بچے کو آگ میں پھینک دے ہم نے عرض کی ہرگز نہیں آپ نے فرمایا، اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر اس سے زیادہ مہربان ہے جتنی یہ عورت اپنے بچے پر۔ (بخاری، مسلم)

حدیث 502: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک نوجوان کے پاس گئے جو مرنے کے قریب تھا آپ نے فرمایا، اس وقت تم اپنے آپ کو کس حال میں پاتے ہو؟ اس نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں اللہ تعالیٰ کی رحمت کی امید رکھتا ہوں اور مجھے اپنے گناہوں کا ڈر بھی ہے فرمایا، اس وقت جس شخص کے دل میں یہ دونوں طرح کے خیالات ہوں گے تو اللہ تعالیٰ اسکی امید کو پورا کرے گا اور وہ جس چیز سے ڈر رہا ہوگا اس سے محفوظ فرمائے گا۔ (ترمذی)

اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنا

حدیث 503: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں اپنے بندے کے گمان کے نزدیک ہوتا ہوں جو وہ مجھ سے رکھے جب بندہ مجھے یاد کرتا ہے تو میں اسکے ساتھ ہوتا ہوں اگر وہ مجھے اپنے دل میں یاد کرے تو میں بھی اسے اکیلے ہی یاد کرتا ہوں اور اگر وہ مجھے مجمع میں یاد کرے تو میں اسے اس سے بہتر مجمع میں یاد کرتا ہوں۔ (بخاری، مسلم)

حدیث 504: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ غیب بتانے والے آقا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، اللہ تعالیٰ کے کچھ فرشتے راستوں میں اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنے والوں کی تلاش میں گھومتے رہتے ہیں جب وہ کچھ لوگوں کو اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے ہوئے دیکھتے ہیں تو ان ذکر کرنے والوں کو اپنے پروں سے آسمان تک ڈھانپ لیتے ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، (جب یہ فرشتے بارگاہ الٰہی میں حاضر ہوتے ہیں تو) رب تعالیٰ ان

سے پوچھتا ہے حالانکہ وہ خوب جانتا ہے، میرے وہ بندے کیا کہتے تھے؟ فرشتے عرض کرتے ہیں کہ تیری تسبیح وتکبیر اور حمد و بزرگی بیان کرتے تھے رب تعالیٰ فرماتا ہے کیا انہوں نے مجھے دیکھا ہے؟ عرض کرتے ہیں تیری قسم انہوں نے تجھے نہیں دیکھا، رب تعالیٰ فرماتا ہے کہ اگر دیکھ لیں تو کیا ہو؟ عرض کرتے ہیں اگر تجھے دیکھ لیں تو تیری بہت عبادت کریں اور بہت بزرگی اور بہت تسبیح کریں رب تعالیٰ فرماتا ہے کہ وہ مجھ سے کیا مانگتے تھے عرض کرتے ہیں تجھ سے جنت مانگتے تھے رب تعالیٰ فرماتا ہے کیا انہوں نے جنت دیکھی ہے؟ عرض کرتے ہیں یارب تیری قسم جنت نہیں دیکھی، فرماتا ہے اگر وہ جنت دیکھ لیں تو کیا ہو، عرض کرتے ہیں اگر وہ جنت دیکھ لیں تو انکی آرزو اور بڑھ جائے اور اسکی طلب اور رغبت بہت زیادہ ہو جائے، فرماتا ہے وہ کس چیز سے پناہ مانگتے تھے، عرض کرتے ہیں آگ سے، فرماتا ہے کیا انہوں نے آگ دیکھی ہے؟ عرض کرتے ہیں یارب تیری قسم نہیں دیکھی، فرماتا ہے اگر وہ لوگ دوزخ دیکھ لیں تو کیا ہو، عرض کرتے ہیں اگر وہ دیکھ لیں تو اس سے بہت بھاگیں اور بہت ڈریں پھر رب تعالیٰ فرماتا ہے میں تمہیں گواہ کرتا ہوں کہ میں نے ان سب کو بخش دیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، کہ ان فرشتوں میں سے ایک عرض کرتا ہے ان میں فلاں بھی تھا جو ذاکرین میں نہیں تھا وہ تو کسی کام کے لیے آیا تھا رب تعالیٰ فرماتا ہے، یہ وہ لوگ ہیں کہ ان کے ساتھ بیٹھنے والا بھی محروم نہیں رہتا۔ (بخاری)

حدیث 505: حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نور مجسم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، اس کی مثال جو اللہ تعالیٰ کا ذکر کرے اور جو نہ کرے، زندہ اور مردہ کی سی ہے۔ (بخاری، مسلم)

حدیث 506: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول معظم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، کوئی قوم کسی مجلس میں بیٹھی اور نہ تو اللہ تعالیٰ کا ذکر کیا اور نہ اپنے نبی پر درود پڑھا تو یہ مجلس ان پر حسرت ونقصان کا باعث ہوگی اگر رب چاہے تو انہیں اس پر عذاب دے اور اگر چاہے تو بخش دے۔ (ترمذی)

توبہ واستغفار

حدیث 507: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جب بندہ گناہ کا اقرار کر لیتا ہے پھر سچی توبہ کر لیتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسکی توبہ قبول فرماتا ہے۔ (بخاری، مسلم)

حدیث 508: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جب بندہ توبہ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسکی توبہ سے اس شخص سے بھی زیادہ خوش ہوتا ہے جسکی سواری بیابان میں ہو اور وہ سواری بھاگ جائے اس پر اسکا کھانا پانی بھی ہو وہ شخص اپنی سواری سے مایوس ہو کر کسی درخت تک پہنچے اور مایوس ہو کر درخت کے سائے میں لیٹ جائے اور اچانک اسکی سواری اسکے پاس آ جائے وہ اسکی لگام پکڑ کر انتہائی خوشی میں یوں کہہ دے الٰہی تو میرا بندہ اور میں تیرا رب، بندہ بہت زیادہ خوشی کی وجہ سے غلطی کر گیا (یعنی وہ کہنا یہ چاہتا تھا الٰہی میں تیرا بندہ تو میرا رب لیکن خوشی کے باعث الٹ کہہ گیا)۔ (مسلم)

حدیث 509: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آقا و مولیٰ ﷺ نے فرمایا، مومن جب کوئی گناہ کرتا ہے تو اسکے دل پر سیاہ داغ لگ جاتا ہے اگر وہ توبہ کرے اور معافی مانگ لے تو اسکا دل صاف ہو جاتا ہے اور اگر وہ زیادہ گناہ کرے تو سیاہی بڑھتی جاتی ہے یہانتک کہ پورے دل پر چھا جاتی ہے یہی وہ زنگ ہے جس کا اللہ تعالیٰ نے ذکر فرمایا ہے کہ ان کے برے اعمال نے انکے دلوں پر زنگ لگا دیا۔ (ترمذی، احمد، ابن ماجہ)

حدیث 510: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ آقائے دو جہاں صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جو استغفار کو اپنے اوپر لازم کر لے تو اللہ تعالیٰ اسے ہر تنگی سے چھٹکارا اور ہر غم سے نجات دے گا اور اسے وہاں سے روزی دے گا جہاں سے اسکا گمان بھی نہ ہوگا۔ (ابوداؤد، احمد، ابن ماجہ)

نیکی کا حکم دینا

حدیث 511: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی

اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، نیکی کی طرف بلانے والے کو اس پر عمل کرنے والے کے برابر ثواب ملتا ہے۔(مسند امام اعظم)

حدیث 512: حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول معظم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جب کسی قوم میں کوئی شخص گناہ کرتا ہے اور دوسرے لوگ قدرت کے باوجود اسے گناہ سے نہیں روکتے تو ان پر مرنے سے پہلے دنیا میں ہی اللہ تعالیٰ کا عذاب مسلط کر دیا جاتا ہے۔(ابوداؤد، ابن ماجہ)

حدیث 513: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، بنی اسرائیل کے ایک شہر کے لوگ اللہ تعالیٰ کی نافرمانیوں میں مبتلا تھے گناہوں کی زیادتی کے باعث اللہ تعالیٰ نے جبریل علیہ السلام کو حکم دیا فلاں شہر کو اسکے باشندوں سمیت الٹ کر تباہ کر دو انہوں نے بارگاہ الٰہی میں عرض کی ان نافرمانوں میں تیرا ایک بندہ ایسا بھی ہے جو لمحے بھر کے لیے تیری یاد سے غافل نہیں ہوا ارشاد باری تعالیٰ ہوا اسے سب سے پہلے عذاب میں مبتلا کرو پھر دوسروں کو کیونکہ اسکے سامنے لوگ گناہ کرتے رہے لیکن لمحے بھر کے لیے بھی اسکے چہرے پر ناگواری کے آثار ظاہر نہ ہوئے اور اس نے انہیں گناہوں سے منع نہیں کیا۔(مشکوٰۃ)

حدیث 514: حضرت ابوعبس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رحمت عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جس بندے کے پاؤں اللہ تعالیٰ کی راہ میں گرد آلود ہو جائیں اس پر دوزخ کی آگ حرام ہے۔(ترمذی)

حدیث 515: حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نور مجسم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، بہترین جہاد یہ ہے کہ ظالم بادشاہ کے سامنے حق بات کہی جائے۔

(مسند امام اعظم، ترمذی)

باب ششم

جامع احادیث

وسعتیں دی ہیں خدا نے دامن محبوب کو
جرم کھلتے جائیں گے اور وہ چھپاتے جائیں گے
سرور دیں لیجئے اپنے ناتونوں کی خبر
نفس و شیطاں، سیدا کب تک دباتے جائیں گے

ارشادات باری تعالیٰ

''اللہ حکمت دیتا ہے جسے چاہے اور جسے حکمت ملی اسے بہت بھلائی ملی اور نصیحت نہیں مانتے مگر عقل والے۔''(آیت ۲۶۹، البقرۃ)

''اپنے رب کی راہ کی طرف بلاؤ پکی تدبیر اور اچھی نصیحت سے اور ان سے اس طریقہ پر بحث کرو جو سب سے بہتر ہو، بے شک تمہارا رب خوب جانتا ہے جو اس کی راہ سے بہکا اور خوب جانتا ہے راہ والوں کو۔''(آیت ۱۲۵، الرعد)

''بے شک آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور رات اور دن کی باہم بدلیوں میں نشانیاں ہیں عقل مندوں کے لیے جو اللہ کی یاد کرتے ہیں کھڑے اور بیٹھے اور کروٹ پر لیٹے اور آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں غور کرتے ہیں۔''(آیت ۱۹۰، ۱۹۱، آل عمران)

''اے اطمینان والی جان! اپنے رب کی طرف واپسی ہو، یوں کہ تو اس سے راضی وہ تجھ سے راضی، پھر میرے خاص بندوں داخل ہو، اور میری جنت میں آ۔''(آیت ۲۷ تا ۳۰، الفجر)

کنزالایمان فی ترجمۃ القرآن (شیخ الاسلام امام احمد رضا محدث بریلوی علیہ رحمۃ القوی)

اسماءوصفات باری تعالیٰ

حدیث 516: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ محبوب خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں جس نے ان کو یاد کیا اور انکی حفاظت کی وہ جنت میں جائیگا، وہ اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، الرحمٰن (بڑی رحمت والا)، الرحیم (نہایت مہربان)، الملک (حقیقی بادشاہ)، القدوس (عیوب سے پاک)، السلام (بے عیب اور سلامتی والا)، المؤمن (امن دینے والا)، المھیمن (نگہبان)، العزیز (سب پر غالب)، الجبار (صاحب جبروت، بدلہ دینے والا)، المتکبر (بلند اور بڑائی والا)، الخالق (پیدا کرنے والا)، الباری (ایجاد کرنے والا)، المصور (صورت دینے والا)، الغفار (گناہ بخشنے والا)، القہار (سب پر پوری طرح غالب)، الوہاب (بغیر معاوضہ کے عطا فرمانے والا)، الرزاق (سب کو روزی دینے والا)، الفتاح (رحمت کے در کھولنے والا)، العلیم (سب جاننے والا)، القابض (تنگی کرنے والا)، الباسط (فراخی کرنے والا)، الخافض (پست کرنے والا)، الرافع (بلند کرنے والا)، المعز (عزت دینے والا)، المذل (ذلت دینے والا)، السمیع (سب کچھ سننے والا)، البصیر (سب کچھ دیکھنے والا)، الحکم (حقیقی حکومت والا)، العدل (عدل وانصاف والا)، اللطیف (لطف وکرم کرنے والا)، الخبیر (ہر بات سے باخبر)، الحلیم (نہایت بردبار)، العظیم (بڑی عظمت والا)، الغفور (خطائیں بخشنے والا)، الشکور (قدردان اور بہترین جزا دینے والا)، العلی (سب سے بلند)، الکبیر (سب سے بڑا)، الحفیظ (حفاظت فرمانے والا)، المقیت (سامان حیات دینے والا)، الحسیب (حساب لینے والا اور سب کے لیے کافی)، الجلیل (جلالت والا)، الکریم (کرم فرمانے والا)، الرقیب (نگہبان)، المجیب (دعائیں قبول فرمانے والا)، الواسع (وسعت رکھنے اور وسعت دینے والا)، الحکیم (حکمت والا)، الودود (اپنے بندوں کو چاہنے والا)،

المجید (بزرگی والا)، الباعث (موت کے بعد اٹھانے والا)، الشہید (ہر جگہ حاضر)، الحق (جس کا وجود حق ہے)، الوکیل (کارساز حقیقی)، القوی (قوت دینے والا)، المتین (بہت مضبوط)، الولی (مددگار)، الحمید (لائق حمد)، المحصی (سب کو جاننے والا)، المبدی (پہلا وجود بخشنے والا)، المعید (دوبارہ زندگی دینے والا)، المحی (زندگی بخشنے والا)، الممیت (موت دینے والا)، الحی (زندہ)، القیوم (ہمیشہ قائم رہنے والا)، الواجد (سب کچھ اپنے پاس رکھنے والا)، الماجد (بزرگی والا)، الواحد (اپنی ذات میں اکیلا)، الاحد (اپنی صفات میں یکتا)، الصمد (سب پر اقتدار رکھنے والا)، المقدم (آگے کر دینے والا)، المؤخر (پیچھے کر دینے والا)، الاول (سب سے پہلے)، الاخر (سب سے پیچھے)، الظاہر (ظاہر و آشکار)، الباطن (مخفی و پوشیدہ)، الوالی (مالک و کارساز)، المتعالی (بہت بلند و بالا)، البر (احسان فرمانے والا)، التواب (توبہ قبول کرنے والا)، المنتقم (مجرموں کو کیفر کردار تک پہنچانے والا)، العفو (معافی دینے والا)، الرؤف (بہت مہربان)، مالک الملک (سارے جہان کا مالک)، ذوالجلال والاکرام (جلال اور کرم والا)، المقسط (انصاف فرمانے والا)، الجامع (قیامت کے دن جمع کرنے والا)، الغنی (خود بے نیاز)، المغنی (اپنی عطا کے ذریعے بندوں کو بے نیاز کرنے والا)، المانع (روک دینے والا)، الضار (حکمت کے تحت ضرر پہنچانے والا)، النافع (حکمت کے تحت نفع پہنچانے والا)، النور (خود نور اور روشن کرنے والا)، الھادی (ہدایت دینے والا)، البدیع (بغیر سابقہ مثال کے پیدا فرمانے والا)، الباقی (ہمیشہ رہنے والا)، الوارث (سب کے فنا ہو جانے کے بعد باقی رہنے والا)، الرشید (ہدایت دینے والا)، الصبور (صبر والا)۔ (ترمذی)

دنیا کی تین پسندیدہ چیزیں

حدیث 517: رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا، تمہاری دنیا میں سے مجھے تین چیزیں محبوب ہیں خوشبو، بیویاں اور یہ کہ نماز میں میری آنکھوں کی ٹھنڈک رکھ دی گئی ہے۔
حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے عرض کی، یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ نے سچ فرمایا مجھے بھی اس دنیا کی تین چیزیں محبوب ہیں، آپ کے چہرہ مبارک کا مسلسل دیدار

کرنا، آپ پر اپنا مال و متاع نثار کرنا اور میری بیٹی (عائشہ رضی اللہ عنہا) کا آپ کے نکاح میں رہنا۔

یہ سنکر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے عرض کی، اے ابوبکر آپ نے سچ فرمایا مجھے بھی اس دنیا میں کی تین چیزیں پسند ہیں نیکیوں کا حکم دینا، برائیوں سے روکنا اور پرانے کپڑے پہننا۔

یہ سنکر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے عرض کی، اے عمر آپ نے سچ فرمایا مجھے بھی اس دنیا کی تین چیزیں پسند ہیں، بھوکوں کو کھانا کھلانا، ننگوں کو کپڑے پہنانا اور تلاوت قرآن پاک کرتے رہنا۔

یہ سن کر حضرت علی کرم اللہ وجھہ نے عرض کی، اے عثمان آپ نے سچ فرمایا مجھے بھی دنیا کی تین چیزیں پسند ہیں، مہمان کی خدمت، گرمیوں کے روزے اور جہاد میں تلوار سے دشمنوں کی گردنیں اڑانا۔

اسی گفتگو کے دوران حضرت جبریل علیہ السلام تشریف لے آئے اور عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے اللہ تعالیٰ نے آپ کی خدمت میں بھیجا ہے کہ آپ مجھ سے دریافت فرمائیں کہ اگر میں دنیا کا رہنے والا ہوتا تو کیا پسند کرتا؟ تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت فرمایا؟ اگر تم اہل دنیا میں سے ہوتے تو کون سی چیزیں پسند کرتے؟ حضرت جبریل علیہ السلام نے عرض کی، گمراہوں کی رہنمائی کرنا، قناعت پسند بندوں کی دل جوئی کرنا اور بال بچوں والے تنگدستوں کی امداد کرنا۔

پھر حضرت جبریل علیہ السلام نے عرض کی کہ اللہ تعالیٰ کو بھی اپنے بندوں کی تین خصلتوں سے بہت محبت ہے، جتنی استطاعت ہو اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنا، گناہوں پر ندامت کے ساتھ رونا اور فاقہ کے وقت صبر کرنا۔ (المنبہات لابن الحجر العسقلانی)

تقویٰ کیا ہے؟

حدیث 518: حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سید عالم صلی اللہ

علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے، حلال بھی واضح ہے اور حرام بھی، اور ان دونوں کے درمیان شک وشبہ والی چیزیں ہیں جنہیں اکثر لوگ نہیں جانتے، پس جوان مشتبہ چیزوں سے بچے گا وہ اپنے دین اور عزت کو بچالے گا اور جوان مشتبہ چیزوں کو اختیار کرے گا وہ اس چرواہے کی مانند ہے جو اپنا ریوڑ شاہی چراگاہ کے قریب چراتا ہے خدشہ ہے کہ اس کے جانور شاہی چراگاہ میں نہ گھس جائیں، (اے لوگو) ہر بادشاہ کی ایک چراگاہ ہوتی ہے اور اللہ کی بھی چراگاہ ہے جو کہ اسکی حرام کی ہوئی چیزیں ہیں آگاہ ہو جاؤ کہ جسم ایک گوشت کا لوتھڑا ہے جب وہ صحیح ہو پورا جسم درست رہتا ہے اور جب وہ بگڑ جائے تو پورا جسم بگڑ جاتا ہے جان لو وہ دل ہے۔ (بخاری)

جنت میں لے جانے والے دس کام

حدیث 519: حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے بارگاہ نبوی میں عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! مجھے ایسے کام بتایئے جو جنت میں لے جائیں اور جہنم سے دور کردیں ارشاد فرمایا،'' تم نے بڑی بات پوچھی ہاں جس پر اللہ تعالیٰ آسان کردے اس کے لیے آسان ہے۔ اللہ تعالیٰ کی بندگی کرتے رہو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو نماز قائم کرو زکوٰۃ دو رمضان کے روزے رکھو اور خانہ کعبہ کا حج کرو۔

پھر ارشاد فرمایا، کیا میں تمہیں بھلائی کے دروازے نہ بتادوں روزہ ڈھال ہے، صدقہ گناہوں کو ایسے بجھاتا ہے جیسے پانی آگ کو، اور آدھی رات کے بعد نماز تہجد پڑھنا پھر یہ آیت تلاوت کی، (ترجمہ) '' ان کے پہلو بستروں سے الگ رہتے ہیں اور وہ اپنے رب کو خوف اور امید سے پکارتے ہیں'' (سورہ سجدہ آیت ۱۶، ۱۷) پھر فرمایا، میں تمہیں سارے کاموں کا سر، ستون اور کوہان کی بلندی (اونچا عمل) نہ بتادوں میں نے عرض کی ارشاد فرمایئے فرمایا، تمام کاموں کا سر اسلام ہے اس کا ستون نماز ہے اور کوہان کی بلندی جہاد ہے۔

پھر فرمایا، کیا میں تمہیں ان سب کے اصل کی خبر نہ دے دوں میں نے عرض کی کیوں نہیں ضرور بتایئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی زبان کو پکڑ کر فرمایا، تم اس کو اپنے قابو میں

رکھو میں نے عرض کی یا نبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا گفتگو کے بارے میں ہمارا مواخذہ ہوگا آپ نے فرمایا، اے معاذ تیری زندگی دراز ہو، زبان سے بے سوچے سمجھے نکلنے والی باتیں ہی لوگوں کو جہنم میں منہ کے بل گراتی ہیں۔ (ترمذی، احمد، ابن ماجہ)

تین اچھے اور تین برے

حدیث 520: حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رحمت عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، اللہ تعالیٰ تین لوگوں سے محبت کرتا ہے اور تین لوگوں سے سخت ناراض ہے۔
جن سے محبت کرتا ہے ان میں سے ایک وہ ہے کہ جب کوئی شخص اس کی قوم کے پاس پہنچا اور ان سے اللہ تعالیٰ کے نام پر مانگا اور لوگوں نے اسے منع کر دیا تو یہ شخص پیچھے ہٹا اور لوگوں سے چھپا کر اسے کچھ دے دیا جس کا علم اللہ تعالیٰ اور اس دینے والے کے سوا کسی کو نہیں اور دوسرا وہ شخص ہے کہ جب لوگ رات بھر چلتے رہے یہاں تک کہ نیند غالب آگئی تو سو گئے تو یہ شخص کھڑا ہو کر میری رضا چاہنے لگا اور میری تلاوت کرتا رہا اور تیسرا وہ شخص جو دشمن سے برسرِ پیکار تھا اس کے ساتھی بھاگنے لگے تو یہ اپنا سینہ تان کر کھڑا ہو گیا یہاں تک کہ قتل کر دیا گیا یا اسکی وجہ سے فتح حاصل ہوئی۔
اور وہ تین لوگ جن سے اللہ تعالیٰ سخت ناراض ہے ان میں ایک بوڑھا ہے جو بدکاری کرے اور دوسرا وہ فقیر جو تکبر کرے اور تیسرا وہ مالدار جو لوگوں پر ظلم کرے۔ (ترمذی، نسائی)

چار اہم نصیحتیں

حدیث 521: حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے ارشاد فرمایا، اے ابوذر!
کشتی کی اچھی طرح دیکھ بھال کر لو کیونکہ سمندر بہت گہرا ہے،
اور مناسب زادِ راہ جمع کر لو کیونکہ (آخرت کا) سفر بہت طویل ہے،
اور سامانِ سفر کا بوجھ ہلکا رکھو کیونکہ گھاٹی بہت دشوار ہے،
اور ہر کام میں اخلاص پیدا کرو کیونکہ پرکھنے والا بڑا دانا ہے۔ (المنبہات)

بندگی کی حلاوت

حدیث 522: حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے بندگی کی حلاوت اور لذت چار چیزوں میں پائی، وہ یہ ہیں:

اللہ تعالیٰ کے فرائض وواجبات کو پابندی سے ادا کرنا،

اللہ تعالیٰ کے حرام کردہ کاموں سے نفرت واجتناب کرنا،

اللہ تعالیٰ کی رضا کی نیت سے لوگوں کو نیکی کا حکم دینا،

اللہ تعالیٰ کے غضب کے خیال سے لوگوں کو برائیوں سے روکنا۔

چار چیزیں ایسی ہیں جو بظاہر ثواب کا باعث ہیں لیکن باطنی طور پر فرض کے مرتبہ میں ہیں،

صالحین سے میل جول رکھنا نیک کام ہے لیکن انکے نقش قدم پر چلنا لازم ہے،

قرآن پاک کی تلاوت ثواب کا کام ہے لیکن اس کے احکام پر عمل کرنا فرض ہے،

قبروں کی زیارت کرنا مستحب ہے لیکن قبر کے لیے تیاری کرنا بہت ضروری ہے،

بیمار کی عیادت ثواب کا کام ہے لیکن اسکی وصیت پر عمل کرنا ملی فریضہ ہے۔ (المنبہات)

پانچ تباہ کن باتیں

حدیث 523: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، پانچ برائیاں ایسی ہیں کہ اگر تم ان میں مبتلا ہوئے تو بہت برا ہوگا، میں یہ برائیاں تمہارے اندر پیدا ہونے سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتا ہوں۔

اول: زنا جب کسی قوم میں علانیہ ہونے لگے تو انہیں ایسی عجیب بیماریاں لاحق ہوتی ہیں جو پہلے لوگوں میں نہیں تھیں،

دوم: ناپ تول میں کمی جب کسی قوم میں عام ہو جائے تو اللہ تعالیٰ اس پر قحط خشک سالی اور ظالم حاکم مسلط کر دیتا ہے،

سوم: زکوٰۃ نہ دینا جس قوم میں پیدا ہو جائے ان پر آسمان سے پانی برسنا رک جاتا ہے اور اگر جانور نہ ہوں تو بالکل بارش نہ ہو،

چہارم: اللہ تعالیٰ اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے بغاوت جب پھیل جائے تو اللہ تعالیٰ لوگوں پر دشمن کو مسلط کر دیتا ہے،

پنجم: اگر مسلمان حاکم اللہ تعالیٰ کی کتاب کے مطابق حکومت نہ کریں تو مسلمانوں میں انتشار اور خونریزی پھیل جاتی ہے۔ (ابن ماجہ)

مال کی بہترین تقسیم

حدیث 524: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، ایک شخص کسی جنگل میں تھا اس نے بادل میں سے آواز سنی کہ فلاں کے باغ کو سیراب کر پھر یہ بادل چلا اور ایک پتھریلی زمین پر پانی برسایا پھر یہ سارا پانی جمع ہو کر ایک نالی میں بہنے لگا تو یہ شخص پانی کے پیچھے چلنے لگا پھر اس نے دیکھا کہ وہ پانی ایک باغ میں جا رہا ہے اور ایک شخص باغ میں کھڑا ہوا بیلچے سے پانی کو باغ میں پھیلا رہا ہے اس نے پوچھا اے اللہ کے بندے تیرا نام کیا ہے؟ اس نے وہی نام لیا جو اس نے بادل سے سنا تھا اس نے کہا میں نے ایک آواز سنی تھی کہ کوئی تیرا نام لے کر بادل سے کہہ رہا تھا کہ فلاں کے باغ کو سیراب کر تو یہ بتا کہ تو کیا خاص نیکی کرتا ہے؟ اس نے جواب دیا میں اس باغ کی پیداوار کے تین حصے کرتا ہوں، ایک حصہ خیرات کر دیتا ہوں، ایک حصہ میں اور میرے اہل وعیال کھاتے ہیں اور ایک حصہ دوبارہ اس میں خرچ کر دیتا ہوں۔ (مسلم)

اسلام کا تعارف

حدیث 525: ام المومنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ (جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے نجاشی کے دربار میں اسلام کے بارے میں یہ تعارفی تقریر کی) فرمایا، اے بادشاہ! ہم جاہلیت کی زندگی گزار رہے تھے، بتوں کی پوجا کرتے، مردار کھاتے، علانیہ بے حیائی کا ارتکاب کرتے، رشتہ داروں کے حقوق برباد کرتے، پڑوسیوں سے برا سلوک کرتے اور ہر طاقتور کمزور کو کھا جاتا تھا۔ ہم اسی گمراہی میں مبتلا تھے کہ اللہ تعالیٰ نے ہمارے پاس ہم ہی میں سے ایک رسول بھیجا جس کی نسبی شرافت، سچائی، امانت و دیانت اور

پاکدامنی سے ہم خوب واقف تھے، اس نے ہمیں اللہ تعالیٰ کی طرف بلایا کہ ہم صرف اسی کو اپنا معبود مانیں اور ان پتھروں اور بتوں کی چھوڑ دیں جنکی ہم اور ہمارے اسلاف پوجا کرتے تھے۔

اس رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں سچی بات کہنے، امانت میں خیانت نہ کرنے، رشتہ داروں کے حقوق ادا کرنے، پڑوسیوں کے ساتھ حسن سلوک کرنے، حرمتوں سے باز رہنے اور قتل وخونریزی سے رکنے کی تعلیم دی اور ہمیں بدکاریوں، جھوٹی گواہی دینے، یتیم کا مال کھانے اور پاکدامن عورت پر بہتان لگانے سے منع فرمایا۔ انہوں نے ہمیں حکم دیا کہ ہم اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کو معبود نہ بنائیں اور اسکے ساتھ کسی کو شریک نہ کریں اور نماز پڑھیں اور زکوٰۃ دیں۔ (مسند احمد)

پیارے رسول کی پیاری باتیں

حدیث 526: حضرت جابر بن سلیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک صاحب کو دیکھا کہ وہ لوگوں کی راہنمائی کر رہے ہیں اور جو بات وہ کہتے ہیں لوگ فوراً قبول کر لیتے ہیں میں نے پوچھا یہ کون ہیں؟ لوگوں نے بتایا یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں میں نے ان کے پاس جا کر ان الفاظ سے سلام کیا علیک السلام یارسول اللہ! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، علیکِ السلام نہ کہو مردہ شخص کو اس طرح دعا دیتے ہیں تم السلام علیک کہا کرو۔

میں نے پوچھا کیا آپ اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، ہاں میں اللہ تعالیٰ کا رسول ہوں جسے تم مصیبت میں پکارو تو وہ مصیبت دور کر دے، اگر بارش نہ ہو اور تم اسے پکارو تو وہ بارش برسائے اور غلہ اگائے اور اگر بیابان میں سفر کرتے ہوئے تمہاری اونٹنی کھو جائے اور تم اسے پکارو تو وہ تمہاری اونٹنی واپس لائے۔

میں نے عرض کی مجھے نصیحت فرمایئے ارشاد فرمایا، کبھی کسی کو گالی نہ دینا اور نہ برا بھلا کہنا پس اس کے بعد میں نے نہ تو کسی کو گالی دی اور نہ برا بھلا کہا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دوسری نصیحت فرمائی، کسی کے ساتھ احسان کو حقیر نہ جانو اور اپنا تہبند نصف پنڈلی تک رکھو اور

زیادہ سے زیادہ ٹخنوں تک کی گنجائش ہے اور ہرگز تمہارا تہبند ٹخنوں سے نیچے نہ جائے کیونکہ یہ تکبر کی علامت ہے اور اللہ تعالیٰ تکبر کو پسند نہیں فرماتا اور اگر کوئی شخص تمہیں برا بھلا کہے اور تمہارے کسی عیب کو بیان کر کے تمہیں شرمندہ کرے تو تم اس کا کوئی عیب بیان کر کے اسے شرمندہ نہ کرو، اس سے اللہ تعالیٰ بدلہ لے گا۔ (ابوداؤد، ترمذی، نسائی)

رحمتوں والی نیکیاں

حدیث 527: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نور مجسم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جو کسی مسلمان کو دنیاوی تکلیف سے رہائی دے گا اللہ تعالیٰ اس سے قیامت کے دن مصیبت دور کرے گا اور جو کسی تنگی والے مسلمان پر آسانی کرے گا اللہ تعالیٰ دنیا و آخرت میں اس پر آسانی فرمائے گا اور جو مسلمان کی پردہ پوشی کرے گا اللہ تعالیٰ دنیا و آخرت میں اسکی پردہ پوشی فرمائے گا اللہ تعالیٰ بندے کی اس وقت تک مدد کرتا رہتا ہے جب تک بندہ اپنے مسلمان بھائی کی مدد کرتا رہتا ہے۔

جو حصول علم کے لیے کوئی راستہ طے کرے گا اللہ تعالیٰ اس پر جنت کا راستہ آسان فرما دے گا اور جب کوئی قوم اللہ تعالیٰ کے گھروں میں سے کسی گھر میں قرآن پڑھنے اور آپس میں قرآن سیکھنے اور سکھانے کے لیے جمع ہوتی ہے تو ان پر دل کا سکون نازل ہوتا ہے اور انہیں رحمت الٰہی اور فرشتے گھیر لیتے ہیں اور اللہ تعالیٰ انہیں فرشتوں کی جماعت میں یاد کرتا ہے اور نسب کی شرافت اعمال کی کمی کو پورا نہیں کرسکتی۔ (مسلم)

نفع کا سودا

حدیث 528: حضرت ابومالک اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آقا و مولیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، پاکی نصف ایمان ہے، الحمدللہ میزان کو بھر دے گی، سبحان اللہ اور الحمدللہ زمین و آسمان کو بھر دیتے ہیں، نماز روشنی ہے، صدقہ و خیرات (ایمان کی) دلیل ہے، صبر چمک ہے، قرآن تیری طرف سے یا تیرے خلاف حجت ہے (یہ تیرے عمل پر منحصر ہے)، اور ہر شخص جب صبح کو اٹھتا ہے تو اپنے نفس کا سودا کرتا ہے پس وہ یا تو نفس کو (آگ

سے) آزاد کرتا ہے اور یا ہلاک کر دیتا ہے۔ (مسلم)

دل کی تاریکی اور روشنی

حدیث 529: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ چار باتیں دل کی تاریکی سے پیدا ہوتی ہیں،

بہت زیادہ کھا پی کر پیٹ بھرنا، بدمذہبوں اور فاسقوں کی صحبت اختیار کرنا، اپنے سابقہ گناہوں کو بھول جانا اور لمبی لمبی امیدیں قائم کرنا۔

اور چار چیزیں دل کی روشنی سے پیدا ہوتی ہیں،

حساب و کتاب کے خوف سے بھوکے پیٹ رہنا، اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں کی صحبت اختیار کرنا، اپنے گزشتہ گناہوں کو یاد کر کے استغفار کرنا اور اپنی امیدوں کو مختصر کرنا۔ (المنبہات)

حضور علیہ السلام کا سچا خواب

حدیث 530: حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہادیء عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، (میں نے خواب دیکھا کہ) میں اپنے رب تعالیٰ کے پاس اچھی صورت میں تھا ارشاد باری تعالیٰ ہوا، اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) میں نے عرض کی یارب میں حاضر ہوں ارشاد ہوا، مقرب فرشتے کس بارے میں نزاع کرتے ہیں؟ میں نے عرض کی میں نہیں جانتا پھر اللہ تعالیٰ نے اپنا دست قدرت میرے دونوں شانوں کے درمیان رکھا جس کی ٹھنڈک میں نے اپنے سینے میں پائی تو ہر شے مجھ پر ظاہر ہوگئی اور میں نے پہچان لی۔ پھر ارشاد ہوا، اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) میں نے عرض کی یارب میں حاضر ہوں فرمایا، مقرب فرشتے کس بارے میں نزاع کرتے ہیں؟ میں نے عرض کی کفاروں میں، ارشاد ہوا، وہ کفارے کیا ہیں؟ میں نے عرض کی جماعت کے لیے پیدل جانا، نمازوں کے بعد مساجد میں بیٹھنا اور ناگوار حالات میں پورا وضو کرنا ارشاد فرمایا، پھر کس بارے میں نزاع کرتے ہیں؟ عرض کی درجات میں ارشاد فرمایا وہ کیا ہیں؟ عرض کی کھانا کھلانا، نرمی سے گفتگو کرنا اور لوگوں کے سونے کے وقت نماز پڑھنا۔

پھر فرمایا، کچھ میں نے عرض کی، یارب! میں تجھ سے نیکیاں کرنے، برائیاں چھوڑنے اور مسکینوں سے محبت کرنے کا سوال کرتا ہوں، تو میری مغفرت فرما اور مجھ پر رحم فرما اور جب تو کسی قوم میں فتنہ بھیجنا چاہے تو مجھے فتنے میں مبتلا کیے بغیر وفات دیدے، یارب میں تجھ سے تیری محبت مانگتا ہوں اور جو تجھ سے محبت کریں ان کی محبت بھی اور ہر اس عمل کی محبت جو مجھے تیری محبت سے قریب کردے، پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں فرمایا، یہ خواب برحق ہے پس تم یہ دعائیں یاد کرلو اور دوسروں کو سکھاؤ۔ (احمد، ترمذی)

عذاب کے مناظر

حدیث 531: حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ غیب بتانے والے آقا و مولیٰ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز پڑھتے تو چہرہ انور ہماری جانب کر کے فرماتے، آج رات تم میں سے کسی نے کوئی خواب دیکھا ہے؟ پس اگر کسی نے کوئی خواب دیکھا ہوتا تو اسے بیان کرتا اور آپ وہ فرماتے جو اللہ تعالیٰ چاہتا چنانچہ آپ نے اسی طرح ہم سے پوچھا ہم نے عرض کی نہیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا،

آج رات میں نے دو افراد کو دیکھا جو میرے پاس آئے اور مجھے مقدس زمین کی طرف لے گئے میں نے دیکھا ایک شخص بیٹھا ہے اور ایک شخص ہاتھ میں لوہے کا زنبور لیے کھڑا ہے جس سے اس کا جبڑا چیرتا ہے یہاں تک کہ اسکی گدی تک چیر دیتا ہے پھر اس کا دوسرا جبڑا چیرتا ہے اتنی دیر میں پہلا جبڑا ٹھیک ہو جاتا ہے اس طرح وہ مسلسل دونوں جبڑے چیرتا رہتا ہے میں نے کہا یہ کیا ہے؟ وہ بولے چلیے ہم پھر ایسے شخص پر پہنچے جو پیٹھ کے بل لیٹا ہے اور ایک شخص پتھر سے اس کا سر کچل رہا ہے وہ جب اسے مارتا ہے تو پتھر لڑھک جاتا ہے جب وہ پتھر لینے جاتا ہے تو اس کے آنے تک اس کا سر پہلے کی طرح ٹھیک ہو جاتا ہے اور وہ پھر پتھر اسکے سر پر مارتا ہے میں نے کہا یہ کیا ہے؟ وہ بولے چلیے۔

پھر ہم ایک سوراخ تک پہنچے جو تنور کی طرح اوپر سے تنگ اور اندر سے کشادہ تھا اس میں جب آگ بھڑکتی تو کچھ لوگ آگ کے شعلوں پر اوپر آجاتے یہاں تک کہ تنور کے منہ تک پہنچ

جاتے پھر آگ جب نیچے ہوتی تو وہ بھی نیچے چلے جاتے یہ ننگے مرد اور عورتیں تھیں میں نے کہا یہ کیا ہے؟ وہ بولے چلیے پھر ہم ایک خون کی نہر پر پہنچے جس کے کنارے ایک آدمی بہت سے پتھر لیے کھڑا ہے اور ایک آدمی نہر کے بیچ میں ہے وہ جب نکلنے کی کوشش کرتا تو یہ شخص اس کے منہ پر پتھر مارتا تو وہ پھر واپس لوٹ جاتا میں نے کہا یہ کیا ہے؟ وہ بولے چلیے۔

پھر ہم ایک سبز باغ تک پہنچے جس میں ایک بڑا درخت تھا جس کی جڑ میں ایک بوڑھے بزرگ اور کچھ بچے تھے ایک شخص درخت کے قریب آگ روشن کر رہا تھا وہ مجھے درخت تک لے گئے اور مجھے اس گھر میں داخل کیا جو درخت کے نیچے تھا اس سے اچھا مکان میں نے کبھی نہ دیکھا اس میں کچھ بوڑھے، جوان، عورتیں اور بچے تھے پھر وہ مجھے وہاں سے لے گئے اور اس درخت کی جڑ کے پاس سے ایسے گھر میں داخل کیا جو اس سے بھی اچھا اور بہتر تھا اس میں بوڑھے اور جوان تھے میں نے ان دونوں افراد سے کہا تم نے مجھے آج رات جو کچھ دکھایا اس کے بارے میں بتلاؤ۔

انہوں نے جواب میں عرض کی، وہ شخص جسے آپ نے دیکھا کہ اسکا جبڑا چیرا جا رہا ہے وہ جھوٹا ہے جو جھوٹی باتیں ہر جگہ پھیلاتا ہے اسے یہ عذاب قیامت تک ہوتا رہے گا، جو شخص آپ نے دیکھا جس کا سر کچلا جا رہا ہے یہ وہ شخص جسے اللہ تعالیٰ نے قرآن سکھایا اور وہ ہر رات غفلت کی نیند سویا اور دن میں اسکے احکام پر عمل نہ کیا، اسے یہ عذاب قیامت تک ہوتا رہے گا اور جو لوگ آپ نے آگ کے تنور میں دیکھے وہ بدکار لوگ ہیں اور جسے آپ نے خون کی نہر میں دیکھا وہ سود خور ہے اور وہ بوڑھے بزرگ جنہیں آپ نے درخت کی جڑ میں دیکھا ابراہیم علیہ السلام ہیں اور ان کے اردگرد والے بچے لوگوں کی (بچپن میں فوت شدہ) اولادیں ہیں اور وہ جو آگ جلا رہے تھے وہ دوزخ کے داروغہ مالک ہیں اور پہلا گھر جس میں آپ گئے وہ عام جنتی مسلمانوں کا گھر ہے اور یہ گھر شہداء کا گھر ہے، میں جبرائیل ہوں اور یہ میکائیل ہیں۔ (علیہما السلام) (بخاری)

پانچ چیزوں کو غنیمت جانو!

حدیث 532: حضرت عمرو بن میمون اودی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول معظم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، "پانچ چیزوں کو پانچ چیزوں سے پہلے غنیمت جانو! بڑھاپے سے پہلے جوانی کو، بیماری سے پہلے تندرستی کو، فقیری سے پہلے امیری کو، مشغولیت سے پہلے فرصت کو اور موت سے پہلے زندگی کو"۔ (ترمذی)

لوگوں کی تین قسمیں

حدیث 533: حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نور مجسم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جو چیز دے کر اللہ تعالیٰ نے مجھے بھیجا ہے یعنی علم و ہدایت اسکی مثال زمین پر پڑنے والی کثیر بارش کی طرح ہے۔

پس زمین کے ایک اچھے حصے نے پانی کو جذب کر لیا، خشک گھاس سبز ہوگئی اور بہت سے نئی گھاس پیدا ہوئی اور زمین کا ایک حصہ ایسا سخت تھا کہ اس کے اوپر پانی جمع ہو گیا اور اللہ تعالیٰ نے اس سے لوگوں کو فائدہ پہنچایا، لوگوں نے اسے پیا اور پلایا اور اس سے کھیتی کو سیراب کیا جبکہ یہ بارش کا پانی زمین کے ایسے حصے پر بھی برسا جو چٹیل میدان تھا نہ اس نے پانی جمع کیا اور نہ گھاس اگائی۔

یہ سب مثال ہے اسکی جس نے علم دین سمجھا اور جو چیز اللہ تعالیٰ نے میرے ذریعے بھیجی تھی اس سے نفع اٹھایا، خود بھی سیکھا اور دوسروں کو بھی سکھایا اور مثال ہے اس شخص کی جس نے علم دین حاصل نہ کیا اور اللہ تعالیٰ کی ہدایت کو قبول نہ کیا۔ (بخاری، مسلم)

قیامت کے پانچ سوالات

حدیث 534: حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، قیامت کے دن انسان کے قدم اپنی جگہ سے نہ ہٹیں گے جب تک کہ ان چیزوں کے متعلق سوال نہ کر لیا جائے گا،

اس کی زندگی کے بارے میں کہ کن کاموں میں خرچ کی؟
اسکی جوانی کے بارے میں کہ کیسے گزاری؟
اس کے مال کے متعلق کہ کہاں سے کمایا؟ اور کہاں خرچ کیا؟
اور اس بارے میں کہ جو سیکھا اس پر کتنا عمل کیا؟ (ترمذی)

چھ چیزوں کے ضامن بن جاؤ

حدیث 535: حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نورِ مجسم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، تم لوگ اپنے نفس کی طرف سے میرے لیے چھ چیزوں کے ضامن بن جاؤ میں تمہارے لیے جنت کا ضامن ہوں، جب بات کرو تو سچ بولو، جب وعدہ کرو تو پورا کرو، جب امانت دی جائے تو ادا کرو، اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرو، اپنی نگاہیں نیچی رکھو اور اپنے ہاتھ (ظلم سے) روکو۔ (احمد)

تین اچھی اور تین بری باتیں

حدیث 536: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، تین چیزیں نجات دینے والی ہیں اور تین چیزیں ہلاک کرنے والی ہیں۔
نجات دینے والی تین چیزیں یہ ہیں،
اول اللہ تعالیٰ سے ڈرنا ظاہر بھی اور پوشیدہ بھی،
دوم سچی بات کہنا خوشی میں بھی اور تکلیف میں بھی،
سوم میانہ روی اختیار کرنا امیری میں بھی اور فقیری میں بھی۔
اور ہلاک کرنے والی چیزیں یہ ہیں،
اول وہ نفسانی خواہش جس کی پیروی کی جائے،
دوم وہ بخل جس کی اطاعت کی جائے،
سوم انسان کا اپنے آپ کو سب سے اچھا جاننا (اور دوسروں کو حقیر سمجھنا) اور یہ بات ان سب میں زیادہ بری بات ہے۔ (بیہقی، مشکوٰۃ)

سات لوگ سایہ رحمت میں ہوں گے

حدیث 537: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، سات لوگ ایسے ہوں گے جنہیں قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اپنی رحمت کے سائے میں جگہ دے گا جب کہ اس کے سائے کے سوا کوئی سایہ نہ ہوگا،

عادل حکمران، اور وہ جوان جو اللہ تعالیٰ کی عبادت میں جوانی گزارے،

اور وہ شخص جس کا دل مسجد سے نکلنے کے بعد بھی مسجد میں لگا رہے یہاں تک کہ وہ مسجد میں لوٹ آئے،

اور وہ دو افراد جو اللہ تعالیٰ کیلئے محبت کریں اسی کیلئے جمع ہوں اور اسی کیلئے جدا ہوں،

اور وہ شخص جو تنہائی میں اللہ تعالیٰ کو یاد کرے تو اس کے آنسو بہیں،

اور وہ شخص جسے خاندانی حسین عورت بلائے تو وہ کہے کہ میں اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہوں،

اور وہ شخص جو چھپ کر خیرات کرے یہانتک کہ اسکے بائیں ہاتھ کو خبر نہ ہو کہ دایاں ہاتھ کیا دے رہا ہے۔ (بخاری)

نفسانی خواہشات اور طویل امیدیں

حدیث 538: حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جن چیزوں کا مجھے اپنی امت پر خوف ہے ان میں زیادہ خوفناک نفسانی خواہش ہے اور لمبی امید۔ نفسانی خواہش حق سے روکتی ہے اور لمبی امید آخرت کو بھلا دیتی ہے، یہ دنیا کوچ کر کے جارہی ہے اور آخرت کوچ کر کے آرہی ہے ان دونوں میں سے ہر ایک کے بچے ہیں اگر تم یہ کر سکو کہ دنیا کے بچے نہ بنو تو ضرور ایسا کرو کیونکہ تم آج عمل کی جگہ ہو جہاں حساب نہیں اور تم کل آخرت کے گھر میں ہو گے جہاں عمل نہ ہوگا۔ (بیہقی، مشکوٰۃ)

نو باتوں کا حکم دیا گیا

حدیث 539: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے میرے رب نے نو باتوں کا حکم دیا ہے:

اللہ تعالیٰ سے ڈروں پوشیدہ بھی اور ظاہر بھی،

انصاف کی بات کروں غصہ میں بھی اور رضا میں بھی،

میانہ روی اپناؤں فقیری میں بھی اور امیری میں بھی،

اور میں اس سے تعلق جوڑوں جو مجھ سے توڑے،

اور اسے دوں جو مجھے محروم کرے،

اور اسے معاف کروں جو مجھ پر ظلم کرے،

اور یہ کہ میری خاموشی غور و فکر ہو،

میرا بولنا ذکر الٰہی ہو اور میرا دیکھنا عبرت ہو،

میں اچھی باتوں کا حکم دوں اور بری باتوں سے منع کروں۔ (مشکوۃ)

بہترین زندگی

حدیث 540: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رحمت عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو میانہ روی کے ساتھ خرچ کرنا سیکھ گیا وہ بہترین زندگی گزارنے کا نصف طریقہ سیکھ گیا اور جو لوگوں کے ساتھ سکون و محبت کے ساتھ رہنا سیکھ گیا وہ نصف عقلمندی سیکھ گیا اور جو دانائی اور سلیقے سے سوال کرنا سیکھ گیا اس نے نصف علم حاصل کر لیا۔

(شعب الایمان-بیہقی)

نیک بندوں کی صفات

حدیث 541: حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص میں یہ تین صفات پائی جائیں اللہ تعالیٰ اس کو قیامت کے دن اپنی حفاظت میں لے لے گا اور جنت میں داخل فرمائے گا۔ اول کمزوروں سے ساتھ نرمی کا برتاؤ کرنا، دوم والدین کے ساتھ شفقت و محبت سے پیش آنا اور سوم غلاموں (اور خادموں) کے ساتھ حسن سلوک۔ یہ تین صفات جس شخص میں پائی جائیں گی اللہ تعالیٰ

اسے اپنے عرش کے سائے میں جگہ دے گا جبکہ اس دن اس کے سائے کے سوا کوئی سایہ نہ ہوگا اول ناگوار حالات میں وضو کرنا دوم تاریک راتوں میں مسجد جانا سوم بھوکوں کو کھانا کھلانا۔(ترغیب وترہیب)

برے بندوں کی علامتیں

حدیث 542: حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا،

برا بندہ وہ ہے جو غرور وتکبر کرے اور اونچی شان والے کو بھول جائے، برا بندہ وہ ہے جو ظلم و زیادتی کرے اور قہار اعلیٰ کو بھول جائے، برا بندہ وہ ہے جو بھول کر کھیل تماشے میں لگ جائے اور قبرستان کو اور (قبر میں) گل جانے کو بھول جائے،

برا بندہ وہ ہے جو غرور کرے اور حد سے بڑھ جائے اور اپنی ابتدا وانتہا کو بھول جائے۔

برا بندہ وہ ہے جو دنیا کو دین کے لیے دھوکہ دے، برا بندہ وہ ہے جو شبہات سے دین کو بگاڑ دے، برا بندہ وہ ہے جسے ہوس لیے پھرے، برا بندہ وہ ہے جسے خواہش گمراہ کردے، برا بندہ وہ ہے جسے خواہشات ذلیل کردیں۔(ترمذی)

پانچ باتیں

حدیث 543: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نور مجسم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، کون ہے جو میری ان باتوں کو سن کر عمل کریگا اور دوسروں کو بتائے گا میں نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے وہ باتیں بتایئے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا ہاتھ پکڑ کر یہ پانچ باتیں بتائیں،

اللہ تعالیٰ کی نافرمانی سے بچو سب سے بڑے عابد بن جاؤ گے،

جتنا رزق اللہ تعالیٰ نے مقدر فرمادیا ہے اس پر راضی رہو غنی بن جاؤ گے،

اپنے پڑوسی کے ساتھ اچھا سلوک کرتے رہو تم کامل مومن بن جاؤ گے،

جو اپنے لیے پسند کرو وہی دوسروں کے لیے بھی پسند کرو تو تم مسلمان ہوگے،

زیادہ نہ ہنسنا کیونکہ زیادہ ہنسنے سے آدمی کا دل مردہ ہو جاتا ہے۔ (مشکوٰۃ)

سات کاموں کا حکم

حدیث 544: حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے میرے آقا و مولیٰ صلی اللہ علیہ وسلم، نے سات کاموں کا حکم

کہ میں مسکینوں سے محبت اور ان سے قریب اختیار کروں،

اپنے سے ادنیٰ کو دیکھوں اور اعلیٰ کو نہ دیکھوں،

رشتوں کو جوڑوں اگر چہ دور ہی کا رشتہ ہو،

کسی سے کچھ نہ مانگوں اور ہمیشہ حق بات کہوں اگر چہ کڑوی ہو،

اللہ تعالیٰ کے بارے میں کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہ ڈروں،

اور یہ زیادہ کہا کروں لاحول ولاقوۃ الا باللہ (نہیں ہے طاقت اور نہ قوت مگر اللہ تعالیٰ کی عطا سے)، کیونکہ یہ عرش کے نیچے کا خزانہ ہے۔ (مسند احمد)

دس باتوں کی وصیت

حدیث 545: حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے اللہ تعالیٰ کے رسول برحق صلی اللہ علیہ وسلم نے دس باتوں کی وصیت فرمائی آپ ﷺ نے فرمایا، اے معاذ!

اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرنا اگر چہ تم کو مار ڈالا جائے یا جلا دیا جائے، والدین کی نافرمانی نہ کرنا اگر چہ وہ تم کو حکم دیں کہ اپنی بیوی کو چھوڑ دو اور مال سے دست بردار ہو جاؤ، کوئی فرض نماز ترک نہ کرنا کیونکہ جو شخص قصداً نماز چھوڑ دیتا ہے اللہ تعالیٰ کی حفاظت سے محروم ہو جاتا ہے، شراب مت پینا کیونکہ یہ تمام بے حیائیوں اور بدکاریوں کی جڑ ہے۔

اللہ تعالیٰ کی نافرمانی سے بچنا کیونکہ نافرمانی کے نتیجے میں اللہ تعالیٰ کا غیض وغضب نازل ہوتا ہے، دشمن کے مقابلے میں پیٹھ مت دکھانا اگر چہ تمہارے سارے سپاہی ختم ہو جائیں، جب لوگوں پر کوئی وبا نازل ہو تو وہاں سے نہ بھاگنا، اپنی حیثیت کے مطابق گھر والوں کو کھلانا اور کپڑا دینا، اپنے گھر والوں کی تربیت میں اپنی چھڑی ان سے نہ ہٹانا یعنی

مناسب سختی کرنا، اللہ تعالیٰ کے حقوق کے ادا کرنے میں اپنے گھر والوں کو خائف رکھنا۔

(احمد، طبرانی)

شافع محشر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حدیث 546: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ شافع محشر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، قیامت کے دن مومن بیقرار ہو کر جمع ہونگے اور کہیں گے کیوں نہ ہم کسی ایسے شخص کو تلاش کریں جو بارگاہ الٰہی میں ہماری شفاعت کرے پس وہ آدم علیہ السلام کی بارگاہ میں حاضر ہو کر عرض کریں گے کہ آپ رب تعالیٰ کی بارگاہ میں ہماری شفاعت کیجیے اور ہمیں نجات دلایئے وہ فرمائیں گے، میں اس کام کے لائق نہیں پھر فرمائیں گے تم ابراہیم علیہ السلام کے پاس جاؤ کیونکہ وہ اللہ تعالیٰ کے خلیل ہیں پس وہ ابراہیم علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہو جائیں گے۔

آپ فرمائیں گے، میں اس کام کے لائق نہیں تم موسیٰ علیہ السلام کے پاس جاؤ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ان سے کلام فرمایا پس وہ موسیٰ علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوں گے وہ بھی فرمائیں گے کہ میں اس کام کے لائق نہیں تم عیسیٰ علیہ السلام کے پاس جاؤ کیونکہ وہ اللہ تعالیٰ کا کلمہ اور اسکی طرف کی روح ہیں پس وہ لوگ عیسیٰ علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہو جائیں گے وہ فرمائیں گے میں اس کام کے لائق نہیں تم محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں جاؤ وہ ایسے خاص بندے ہیں کہ انکے لیے اللہ تعالیٰ نے انکے اگلوں اور پچھلوں کے گناہ معاف فرما دیے پس وہ میرے پاس آئینگے تو میں کہوں گا یہ تو میرا ہی کام ہے پھر میں اپنے رب سے اجازت طلب کروں گا تو مجھے اجازت مرحمت فرمادی جائے گی اور ایسی تعریفیں سکھائی جائیں گی جن کے ساتھ میں حمد وثنا کروں گا اور اپنے رب کی بارگاہ میں سجدہ ریز ہو جاؤں گا۔

اللہ تعالیٰ ارشاد فرمائے گا، اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم! سر اٹھاؤ اور کہو تمہاری بات سنی جائے گی اور مانگو تمہیں عطا کیا جائے گا اور شفاعت کرو تمہاری شفاعت قبول کی جائے گی

پھر میں عرض کروں گا، یارب میری امت میری امت، پس ارشاد ہوگا، اے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم جاؤ اور جہنم سے اسے نکال لو جس کے دل میں جو کے برابر بھی ایمان ہو میں ایسا ہی کروں گا پھر واپس آ کر اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا کروں گا اور اس کے حضور سجدہ ریز ہو جاؤں گا پس ارشاد ہوگا اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم! سر اٹھاؤ اور کہو تمہاری بات سنی جائے گی اور مانگو تمہیں عطا کیا جائے گا اور شفاعت کرو تمہاری شفاعت قبول کی جائے گی پھر میں عرض کروں گا، یارب میری امت میری امت، پس ارشاد ہوگا، اے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم جاؤ اور جہنم سے اسے بھی نکال لو جس کے دل میں ذرہ برابر بھی ایمان ہو میں ایسا ہی کروں گا۔

پھر واپس آ کر اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا کروں گا اور اس کے حضور سجدہ ریز ہو جاؤں گا پس ارشاد ہوگا، اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم! سر اٹھاؤ اور کہو تمہاری بات سنی جائے گی اور مانگو تمہیں عطا کیا جائے گا اور شفاعت کرو تمہاری شفاعت قبول کی جائے گی پھر میں عرض کروں گا، یارب میری امت میری امت، پس ارشاد ہوگا، اے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم جاؤ اور جہنم سے اسے بھی نکال لو جس کے دل میں رائی کے دانے سے بھی کم ایمان ہو پس میں ایسا ہی کروں گا۔ (بخاری)

سوادِ اعظم اہلسنّت و جماعت

حدیث 547: حضرت حارث اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آقا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، میں تم کو پانچ چیزوں کا حکم دیتا ہوں (مسلمانوں کی بڑی) جماعت کی بڑی جماعت کے ساتھ رہنے کا اور علماء حق کی باتیں سننے اور اطاعت کرنے کا اور ہجرت اور خدا کی راہ میں جہاد کرنے کا، جو جماعت سے ایک بالشت باہر نکل گیا (یعنی عام مسلمانوں کے عقائد واعمال سے انحراف کیا) اسنے اسلام کی رسی اپنے گلے سے اتار دی مگر یہ کہ لوٹ آئے (اور توبہ کرے) اور جو جاہلیت کے بلاوے (یعنی قومیت کے تعصب) سے بلائے تو وہ دوزخ کے گروہوں میں سے ہے اگر چہ روزہ رکھے، نماز پڑھے اور گمان کرے کہ وہ مسلمان ہے۔ (مسند احمد، ترمذی)

صحیفوں کی تعلیمات

حدیث 548: حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے بارگاہ نبوی میں عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ابراہیم علیہ السلام کے صحیفوں میں کیا تعلیمات تھیں؟ آپ نے فرمایا، وہ تمام تعلیمات تمثیلی انداز میں پیش کی گئی تھیں اور وہ یہ ہیں،

اے فریب خوردہ بادشاہ! تجھے اقتدار دے کر آزمائش میں ڈالا گیا ہے تجھے اس لیے نہیں بھیجا گیا ہے کہ دنیا کے مال کا ڈھیر لگائے بلکہ تجھے اس لیے بادشاہ بنایا گیا کہ تو اپنے انصاف کے ذریعے مظلوموں کی التجا کو مجھ تک پہنچنے سے روکے کیونکہ مظلوم کی پکار کو میں رد نہیں کرتا اگر چہ وہ کافر ہی کیوں نہ ہو اور عقلمند جب تک ہوش و حواس میں ہے اس پر لازم ہے کہ اپنے اوقات کی مناسب تقسیم کرے کچھ وقت اللہ تعالیٰ سے مناجات کرے کچھ وقت اپنا احتساب کرے کچھ وقت اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی چیزوں پر غور کرے اور کچھ وقت کھانے پینے کی فکر بھی کرے۔

عقلمند پر یہ بھی لازم ہے کہ صرف تین مقاصد کے لیے سفر کرے آخرت کا توشہ جمع کرنے کے لیے یا اپنے معاش کی ضرورت کے لیے یا حلال لذت کے حصول کے لیے اور عقلمند کے لیے یہ بھی ضروری ہے کہ وہ اپنے حال کی اصلاح کی طرف متوجہ رہے اپنی زبان کو قابو میں رکھے کیونکہ جو شخص اپنی باتوں کا محاسبہ کرے گا تو صرف مفید باتیں ہی اسکی زبان سے ادا ہوں گی۔

میں نے عرض کی، یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! موسیٰ علیہ السلام کے صحیفوں کی تعلیمات بیان فرمایئے۔ آپ نے فرمایا، وہ سب کی سب وعظ و نصیحت پر مشتمل تھیں ان میں یہ بھی ہے، مجھے ان لوگوں پر تعجب ہوتا ہے جنہیں موت کا یقین ہو اور دنیا کے مال و دولت پر مغرور ہوں، مجھے اس شخص پر بھی تعجب ہے جسے جہنم کا یقین ہو اور اسے ہنسی آتی ہو، مجھے اس شخص پر بھی تعجب ہوتا ہے جو تقدیر پر یقین رکھتا ہے اور دنیا کمانے کے لیے پریشان رہتا ہو، مجھے اس شخص پر بھی تعجب ہوتا ہے جو دنیا اور اسکے تغیرات کو دیکھتا ہے پھر بھی حصول دنیا کو اپنا

مقصد زندگی بناتا ہے، مجھے اس شخص پر بھی تعجب ہوتا ہے جو قیامت کے دن کے حساب کتاب کا یقین رکھتا ہے لیکن نیک اعمال نہیں کرتا۔

پھر میں نے عرض کی، یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! مجھے وصیت فرمایئے ارشاد فرمایا، اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو کیونکہ یہ تمام نیکیوں کی جڑ ہے، میں نے عرض کی کچھ اور فرمایئے ارشاد فرمایا، قرآن کی تلاوت اور اللہ تعالیٰ کے ذکر کو لازم کرلو یہ تمہارے لیے زمین میں روشنی ہیں اور آسمان میں باعث اجر ہونگے میں نے عرض کی مزید ارشاد فرمایئے ارشاد فرمایا، اپنے آپ کو زیادہ ہنسنے سے بچاؤ کیونکہ یہ قلب کو مردہ کردیتا ہے اور چہرہ کے نور کو ختم کردیتا ہے میں نے عرض کی کچھ اور نصیحت فرمایئے ارشاد فرمایا، اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرو کہ یہ میری امت کی رہبانیت ہے میں نے عرض کی مزید ارشاد فرمایئے ارشاد فرمایا، غریبوں سے محبت کرو اور ان کی صحبت اختیار کرو۔

میں نے عرض کی کچھ اور نصیحت کیجئے ارشاد فرمایا، جو لوگ دولت و مرتبہ میں تم سے کم ہوں انہیں دیکھو اور جو تم سے دولت و مرتبہ میں اعلیٰ ہوں انکی طرف نہ دیکھو اس طرح تم اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کی ناشکری نہیں کرو گے۔ میں نے عرض کی کچھ اور ارشاد فرمایئے ارشاد فرمایا، حق بات کہا کرو اگرچہ وہ لوگوں کو بری لگے میں نے عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مزید نصیحت فرمایئے ارشاد فرمایا، تم اپنے عیبوں اور کمزوریوں پر نظر رکھو اور دوسروں کے عیب نہ ڈھونڈو اور وہ کام جو تم کرو اگر دوسرے کریں تو ہرگز غصہ نہ کرو، آدمی کے لیے یہ عیب کافی ہے کہ وہ اپنے عیب نہ پہچانے اور دوسروں کے عیب تلاش کرے اور جو کام خود کرتا ہو اسکے کرنے پر دوسروں سے ناراض ہو۔

پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا دست شفقت میرے سینے پر رکھا اور فرمایا، اے ابوذر سب سے بڑی عقلمندی انجام کو سوچ کر کام کرنا ہے، سب سے بڑی پرہیزگاری حرام سے بچنا ہے اور سب سے بڑی شرافت حسن اخلاق۔ (ترغیب وترہیب)

چار اہم وصیتیں

حدیث 549: حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض گزار ہوا، یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! مجھے کچھ وصیت فرمایئے، آقا و مولیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، تم لوگوں کے مال سے اپنے آپ کو بے نیاز اور مایوس بنالو، مال کے لالچ سے بچو کیونکہ یہ سب سے بڑی محتاجی ہے، نماز اس طرح پڑھا کرو کہ گویا تم دنیا سے جارہے ہو اور کوئی کام ایسا نہ کرو جس سے معذرت کرنی پڑے۔

(ترغیب وترہیب)

غیرت مند کون ہے؟

حدیث 550: حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ اگر میں کسی کو اپنی بیوی کے پاس دیکھ لوں تو تلوار کی دھار سے وہیں اس کا کام تمام کردوں، جب یہ بات نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سنی تو فرمایا، تم سعد کی غیرت پر تعجب کرتے ہو حالانکہ میں اس سے زیادہ غیرت مند ہوں اور اللہ تعالیٰ مجھ سے زیادہ غیرت مند ہے اسی غیرت کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے بے حیائی کے تمام کاموں کو حرام قرار دیا ہے خواہ بے حیائی ظاہر ہو یا پوشیدہ۔ اللہ تعالیٰ کو معذرت سے زیادہ کوئی چیز پیاری نہیں اسی لیے اس نے بشارت دینے اور ڈرسنانے کیلئے انبیاء کرام کو مبعوث فرمایا اور اللہ تعالیٰ کو اپنی حمد وثنا سے زیادہ کوئی چیز محبوب نہیں اسی لیے اس نے جنت کا وعدہ فرمایا ہے۔

(بخاری)

قیامت کی علامت

حدیث 551: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ غیب بتانے والے آقا صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا،

جب غنیمت کو اپنی دولت اور امانت کو غنیمت بنالیا جائے،

اور زکوۃ کو تاوان سمجھ لیا جائے،

جب دنیاداری کے لیے علم حاصل کیا جائے، اور

آدمی اپنی بیوی کی اطاعت اور والدہ کی نافرمانی کرے،

اور اپنے دوست کو قریب اور اپنے والد کو دور کرے،

جب مسجدوں میں آوازیں بلند کی جائیں،

جب قبیلہ کا بدکار قوم کی سرداری کرے،

جب قوم کا کمینہ انکا ذمہ دار ہو جائے،

جب برے آدمی کی تعظیم اسکے شر سے بچنے کے لیے کی جائے،

جب بدکار عورتیں اور گانے بجانے کے آلات ظاہر ہو جائیں، اور شرابیں پی جائیں،

اور بعد میں آنے والے اگلے لوگوں پر لعنت کریں،

اس وقت تم سرخ ہوا، زلزلے، زمین میں دھنسنے، صورتیں بدلنے، پتھر برسنے اور ان نشانیوں کا انتظار کرنا جو لگاتار ہوں گی جیسے ہار کا دھاگہ توڑ دیا جائے تو اسکے دانے مسلسل گر رہے ہیں۔

(جامع ترمذی)

حضور علیہ السلام کا طریقہ

حدیث 552: حضرت علی کرم اللہ وجھہ سے روایت ہے کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ آپ کا طریقہ کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا،

معرفت میری اصل دولت ہے،

عقل میرے دین کی اصل ہے،

محبت میری بنیاد ہے،

شوق میری سواری ہے،

اللہ تعالیٰ کا ذکر میرا دوست ہے،

اللہ تعالیٰ پر اعتماد میرا خزانہ ہے،

حزن وملال میرا رفیق ہے،

علم میرا ہتھیار ہے،

صبر میرا لباس ہے،

رضائے الٰہی میری غنیمت ہے،

عاجزی میرا فخر ہے،

زہد میرا پیشہ ہے،

یقین میری روزی ہے،

صدق میرا ساتھی ہے،

اطاعت مجھے کافی ہے،

جہاد میری خصلت ہے،

اور میری آنکھوں کی ٹھنڈک نماز ہے، (کتاب الشفا)

دین مبین فی اربعین

حدیث 553: حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے آقا و مولیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا وہ چالیس حدیثیں کیا ہیں جن کے بارے میں یہ فرمایا گیا کہ جو انکو یاد کر لے جنت میں داخل ہوگا۔ رحمت عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا،

۱۔ اللہ تعالیٰ پر ایمان لا

۲۔ اور آخرت کے دن پر

۳۔ اور فرشتوں کے وجود پر

۴۔ اور آسمانی کتابوں پر

۵۔ اور تمام انبیاء کرام پر

۶۔ اور مرنے کے بعد کی زندگی پر

۷۔ اور اچھی بری تقدیر پر کہ سب اللہ تعالیٰ ہی کی طرف سے ہے

۸۔اور گواہی دے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں

۹۔ہر نماز کے وقت کامل وضو کر کے نماز کو قائم کر

۱۰۔اور زکوٰۃ ادا کر

۱۱۔اور رمضان کے روزے رکھ

۱۲۔اور اگر مال ہو تو حج کر

۱۳۔بارہ رکعات سنت مؤکدہ روزانہ ادا کر

۱۴۔کسی رات میں بھی وتر نہ چھوڑ

۱۵۔اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کر

۱۶۔والدین کی نافرمانی نہ کر

۱۷۔ناحق یتیم کا مال نہ کھا

۱۸۔شراب نہ پی

۱۹۔بدکاری نہ کر

۲۰۔جھوٹی قسم نہ کھا

۲۱۔جھوٹی گواہی نہ دے

۲۲۔نفسانی خواہشات پر عمل نہ کر

۲۳۔مسلمان بھائی کی غیبت نہ کر

۲۴۔پاک دامن عورت یا مرد کو تہمت نہ لگا

۲۵۔مسلمان بھائی سے کینہ نہ رکھ

۲۶۔کھیل کود میں مشغول نہ ہو

۲۷۔تماشا دیکھنے والا نہ بن

۲۸۔کسی پستہ قد کو عیب کی نیت سے ٹھگنا مت کہہ

۲۹۔ کسی کا مذاق مت اڑا

۳۰۔ مسلمانوں کے درمیان چغل خوری نہ کر

۳۱۔ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں پر شکر ادا کر

۳۲۔ بلا اور مصیبت پر صبر کر

۳۳۔ اللہ تعالیٰ کے عذاب سے بے خبر نہ ہو

۳۴۔ رشتہ داروں سے قطع تعلق نہ کر

۳۵۔ بلکہ ان کے ساتھ صلہ رحمی کر

۳۶۔ اللہ تعالیٰ کی کسی مخلوق پر لعنت نہ کر

۳۷۔ سبحان اللہ، اللہ اکبر اور لا الہ الا اللہ کا کثرت سے ورد کر

۳۸۔ جمعہ اور عیدین میں غیر حاضر مت ہو

۳۹۔ اس بات کا یقین رکھ کہ جو مصیبت اور راحت تجھے پہنچی وہ ٹلنے والی نہ تھی اور جو کچھ نہیں پہنچا وہ کسی طرح بھی پہنچنے والا نہ تھا

۴۰۔ اور قرآن مجید کی تلاوت کسی حال میں بھی نہ چھوڑ۔

راوی کہتے ہیں کہ میں نے سوال کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جو کوئی انکو یاد کرے اسے کیا ثواب ملے گا؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، اللہ تعالیٰ قیامت میں اس کا حشر انبیاء کرام علیہم السلام اور علمائے دین کے ساتھ فرمائے گا۔ (کنز العمال)

مصطفیٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام
شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

مال و اولاد کی نعمتیں

حدیث 554: حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رحمت عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اپنے دو بندوں کو زندہ کرے گا جنہیں اس نے مال و اولاد کی کثرت عطا فرمائی تھی ایک سے فرمائے گا اے فلاں بن فلاں کیا میں نے تجھے

مال اور اولاد کی کثرت سے نہیں نوازا تھا وہ کہے گا ہاں میرے رب تو نے مال و اولاد کی کثرت سے عطا فرمائی تھی ارشاد باری تعالیٰ ہوگا پھر تو نے کیا کام کیے؟ وہ کہے گا کہ میں اپنا سارا مال اپنی اولاد کے لیے چھوڑ آتا کہ وہ غربت میں مبتلا نہ ہو، ارشاد ہوگا اگر تجھے حقیقت کا علم ہوتا تو کم ہنستا اور زیادہ روتا، جان لے جس چیز کا اپنی اولاد کے بارے میں تجھے خوف تھا میں نے وہی چیز (غربت،) ان پر مسلط کر دی۔

پھر دوسرے سے فرمائے گا اے فلاں بن فلاں کیا میں نے تجھے مال و اولاد کی کثرت سے نہیں نوازا تھا ارشاد ہوگا پھر تو نے کیا کام کیے؟ وہ کہے گا میں نے تیرا دیا ہوا مال تیری راہ میں خرچ کیا اور اپنی اولاد کے بارے میں تیری رحمت پر بھروسہ کیا ارشاد ہوگا اگر تجھے حقیقت کا علم ہوتا تو دنیا میں ہنستا بہت اور روتا کم، جان لے اپنی اولاد کے سلسلے میں تو نے جس بات پر اعتماد کیا میں نے وہی چیز (خوشحالی) انہیں عطا فرمادی۔ (ترغیب و ترہیب)

جماعت سے وابستگی

حدیث 555: حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول معظم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا، تین باتیں ایسی ہیں کہ جن کے ہوتے ہوئے کسی مسلمان کے دل میں نفاق پیدا نہیں ہوسکتا، اول جو بھی عمل کرے اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے کرے دوم جو لوگ اجتماعی معاملات کے ذمہ دار ہوں انکے ساتھ خیر خواہی کرے سوم مسلمانوں کی جماعت کو لازم پکڑے جماعت کے لوگوں کی دعائیں اسکی حفاظت کریں گی۔

(ترمذی، ابوداؤد)

اخلاص بہت ضروری ہے

حدیث 556: حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نور مجسم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جو شخص خلوص دل کے ساتھ لا الہ الا اللہ (محمد رسول اللہ) کہے گا وہ جنت میں داخل ہوگا، صحابہ کرام نے پوچھا دل کے اخلاص کا کیا مطلب ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، اخلاص کا مطلب یہ ہے کہ کلمہ طیبہ پڑھنے کے بعد وہ اللہ تعالیٰ کی تمام حرام کی

ہوئی چیزوں سے رک جائے۔(ترغیب وترہیب)

نور حکمت

حدیث 557: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، تم پر علماء دین کی مجالس کو اختیار کرنا اور اہل حکمت کی باتیں غور سے سننا لازم ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ مردہ دلوں کو نور حکمت سے اس طرح زندگی بخشتا ہے جس طرح بارش کے پانی سے مردہ زمین کو سرسبز و شاداب بنا دیتا ہے۔(المنبہات)

دوستی کس سے کی جائے

حدیث 558: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، انسان اپنے دوست کے طریقہ پر ہوتا ہے پس ہر کوئی سوچ لے کہ وہ کس سے محبت کرتا ہے۔(احمد، ترمذی)

مال میں برکت

حدیث 559: حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے آقا و مولیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے مال کا سوال کیا تو آپ نے عطا فرما دیا دوبارہ سوال کیا تو عطا فرما دیا پھر سوال کیا تو عطا فرما دیا اور ارشاد فرمایا، اے حکیم! یہ مال تازہ اور میٹھا ہے جو اسے اچھی نیت سے لے اسے اس میں برکت دی جاتی ہے اور جو اسے دل کے لالچ سے لے تو اسے برکت نہیں دی جاتی اور وہ اس شخص کی طرح ہو جاتا ہے جو خوب کھائے اور اسکا پیٹ نہ بھرے، بیشک اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے۔(بخاری)

بچانے کے لیے راہ خدا میں خرچ کرو

حدیث 560: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم نے ایک بکری ذبح کی، رسول معظم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت فرمایا، اس سے کچھ باقی بچا ہے؟ میں نے عرض کی، صرف ایک دستی بچ گئی ہے، رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، بس اس دستی کے سوا سب

کچھ بچ گیا ہے۔(ترمذی)

اچھا اور برا دوست

حدیث 561: حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رحمت عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، اچھے اور برے دوست کی مثال عطر والے اور بھٹی دھونکنے والے کی سی ہے عطر والا تمہیں کچھ ہدیہ دے گا یا تم اس سے عطر خریدو گے اور یا تم اسکے پاس سے خوشبو سونگھو گے جبکہ بھٹی والا یا تمہارے کپڑے جلا دے گا اور یا تم اس سے دھواں اور بدبو حاصل کرو گے۔ (بخاری، مسلم)

نیکی کی طرف دوڑ کر آؤ

حدیث 562: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، سات باتوں کے آنے سے پہلے نیک اعمال اختیار کرلو، کیا تم انتظار کرتے ہو بھلا دینے والی غریبی کا، سرکش کردینے والی امیری کا، ناکارہ بنانے والی بیماری کا، بے عقل کردینے والے بڑھاپے کا، اچانک آنے والی موت کا، دجال کا جو غائب شر ہے اور اسکا انتظار ہے، یا قیامت کا اور قیامت تو بہت بھیانک اور کڑوی ہے۔ (ترمذی)

مال و دولت کے بندے

حدیث 563: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، دینار و درہم کے بندے ہلاک ہوجائیں کیونکہ یہ چیزیں اگر انہیں مل جاتی ہیں تو راضی ہوجاتے ہیں اور اگر نہ ملیں تو ناراض رہتے ہیں۔ (بخاری)

ذکر الٰہی کا قلعہ

حدیث 564: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، میں تمہیں حکم دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کو کثرت سے یاد کرو اور اس ذکر کی مثال ایسی ہے کہ جیسے کسی آدمی کے دشمن نہایت تیزی سے اسکا پیچھا کررہے ہوں یہانتک کہ وہ ایک مضبوط قلعہ میں داخل ہوکر محفوظ

ہو جائے، اسی طرح بندہ شیطان سے نجات نہیں پا سکتا مگر اللہ تعالیٰ کی یاد کے سہارے۔

(ترمذی)

فضائل قرآن

حدیث 565: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہ قرآن اللہ تعالیٰ کا بچھایا ہوا دستر خوان ہے پس تم اپنی استطاعت کے مطابق اس پر آؤ بیشک یہ قرآن اللہ تعالیٰ کی رسی ہے واضح روشنی ہے اور شفا دینے والی دوا ہے، جو لوگ اسکو مضبوطی سے تھامیں گے یہ انکا محافظ ہے اور پیروی کرنے والوں کے لیے نجات کا ذریعہ ہے یہ ناراض نہیں ہوتا کہ اسے منانا پڑے، اسمیں ٹیڑھا پن نہیں کہ سیدھا کرنا پڑے، اسکے عجائبات کبھی ختم نہیں ہوتے اور بار بار پڑھنے سے یہ پرانا نہیں ہوتا۔ (ترغیب بحوالہ مستدرک)

حقوق الٰہی کی حفاظت

حدیث 566: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نور مجسم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا، حقوق الٰہی کی حفاظت کرو اللہ تعالیٰ تمہاری حفاظت کرے گا اور جب مانگو اللہ تعالیٰ سے مانگو اور جب مدد مانگو تو اسی سے مانگو اور یقین رکھو کہ اگر پوری امت تم کو نفع پہنچانا چاہے تو کچھ نفع نہیں پہنچا سکتی سوائے اسکے جو اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے لکھ دیا اور اگر وہ سب جمع ہو کر تمہیں نقصان دینا چاہیں تو ہرگز نہیں دے سکتے سوائے اسکے جو اللہ تعالیٰ نے تمہارا مقدر کر دیا (پس اللہ تعالیٰ کی رحمت پر ہی بھروسہ رکھو)۔ (احمد، ترمذی)

چھپے ہوئے متقی لوگ

حدیث 567: حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رہبر مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا، ہلکی سی ریا بھی شرک ہے اور جو اللہ تعالیٰ کے ولی سے دشمنی کرے وہ اللہ تعالیٰ سے جنگ کرتا ہے، اللہ تعالیٰ ان چھپے ہوئے متقیوں کو پسند فرماتا ہے جو اگر غائب ہوں تو ڈھونڈے نہ جائیں اور اگر ظاہر ہوں تو نہ بلائے جائیں اور

نہ قریب کیے جائیں، انکے دل ہدایت کے چراغ ہوتے ہیں جو ہر تاریک وغبار آلود جگہ سے نکل جاتے ہیں۔ (ابن ماجہ)

دین کے نام پر دھوکہ دینے والے

حدیث 568: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ غیب بتانے والے آقا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، آخر زمانے میں کچھ لوگ ظاہر ہونگے جو دین کے بہانے سے دنیا کمائیں گے، لوگوں کے سامنے بھیڑوں کی طرح معصوم بنیں گے، انکی زبانیں شکر سے زیادہ میٹھی ہونگی اور انکے دل بھیڑیوں کے سے (ظالم اور سخت) ہونگے، اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ کیا یہ مجھ سے دھوکہ کھاتے ہیں یا مجھ پر جرات کرتے ہیں مجھے میری قسم! ان لوگوں پر انہی میں سے ایسا فتنہ بھیجوں گا جو انہیں برباد و حیران کر دے گا۔ (ترمذی)

عشق رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آزمائش ہے

حدیث 569: حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص رسول معظم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض گذار ہوا، میں آپ سے محبت کرتا ہوں فرمایا، سوچ لے تو کیا کہہ رہا ہے اس نے عرض کی اللہ تعالیٰ کی قسم! میں آپ سے بہت محبت کرتا ہوں، یہ بات اسنے تین بار کہی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، اگر تو سچا ہے تو فقیری کے مقابلے کے لیے اچھی طرح تیار ہو جا کیونکہ مجھ سے محبت کرنے والے کی طرف فقیری سیلاب کے بہنے سے بھی زیادہ تیز دوڑتی ہے۔ (ترمذی)

فکر دنیا اور فکر آخرت

حدیث 570: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ تاجدار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جسے آخرت کی فکر ہو اللہ تعالیٰ اسکا دل غنی کر دیتا ہے اور اسکے بکھرے ہوئے کاموں کو جمع فرما دیتا ہے اور دنیا اسکے پاس لونڈی بن کر آتی ہے، اور جسے دنیا کی فکر ہو اللہ تعالیٰ اسکے سامنے محتاجی لاتا ہے اور اسکے جمع کیے ہوئے کام منتشر کر دیتا ہے اور دنیا بھی اسے اتنی ہی ملتی ہے جتنی اسکا مقدر ہے۔ (ترمذی)

اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والے

حدیث 571: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سورہ المومنون کی آیت ۶۰ کے متعلق سوال کیا کہ (ترجمہ) "وہ لوگ جو کریں انکے دل ڈرتے ہیں" کیا یہ وہ لوگ ہیں جو شراب پیتے ہیں اور چوری کرتے ہیں؟ ارشاد فرمایا، نہیں اے بنت صدیق! یہ وہ لوگ ہیں جو روزے رکھتے ہیں نمازیں پڑھتے ہیں صدقے دیتے ہیں اور پھر بھی ڈرتے ہیں کہ شاید انکی نیکیاں قبول نہ ہوں اور یہ مزید نیکیوں میں جلدی کرتے ہیں (... ابن ماجہ)

... ملعون

حدیث 572: سیدتنا عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ آقائے دو جہاں صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، چھ لوگوں پر میری اور اللہ تعالیٰ کی لعنت ہے اور ہر نبی کی ہر دعا قبول ہوتی ہے، وہ لوگ یہ ہیں اللہ تعالیٰ کی کتاب میں زیادتی کرنے والا، تقدیر کا منکر، زبردستی قابض ہونے والا تا کہ عزت والوں کو ذلیل کرے اور انہیں عزت دے جنہیں اللہ تعالیٰ نے ذلیل کیا، اللہ تعالیٰ کے حرام کو حلال سمجھنے والا، میری آل کے متعلق وہ باتیں حلال سمجھنے والا جنہیں اللہ تعالیٰ نے حرام فرمایا! اور میری سنت کو (بلا وجہ جان کر) چھوڑنے والا۔ (مشکوٰۃ)

زنا کے اسباب بھی زنا ہیں

حدیث 573: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، آدمی کے لیے زنا کا حصہ طے شدہ ہے جسے وہ ضرور پائے گا (یعنی جو برے خیالات کی پرورش کرے گا تو وہ اسے ضرور بدکاری تک لے جائیں گے) لہذا بری نظر سے دیکھنا آنکھ کا زنا ہے، شہوانی باتیں سننا کان کا زنا ہے، ایسی باتیں کرنا زبان کا زنا ہے، نا محرم کو چھونا اور پکڑنا ہاتھ کا زنا ہے، اسکی طرف چلنا پاؤں کا زنا ہے، ایسی خواہش اور تمنا دل کا زنا ہے اور شرمگاہ اسے سچا جھوٹا کر دیتی ہے۔ (مسلم)

مسواک کرنے کے فائدے

حدیث 574: رحمت عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، مسواک کرنا لازم کرلو کہ اسکے دس فائدے ہیں؛ یہ منہ میں خوشبو پیدا کرتی ہے، اسکے عادی کو اللہ تعالیٰ کی رضا نصیب ہوتی ہے، اس سے شیطان کو تکلیف ہوتی ہے، مسواک کرنے والا اللہ تعالیٰ اور فرشتوں کا محبوب بن جاتا ہے، مسواک سے مسوڑھے مضبوط ہوتے ہیں، یہ بلغم کو ختم کرتی ہے، صفرا کو دور کرتی ہے، نگاہ کو تیز کرتی ہے، اس سے منہ کی بدبو ختم ہو جاتی ہے، اہم بات یہ ہے کہ یہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی ارشاد فرمایا، جو نماز مسواک کرکے پڑھی جائے وہ ان ستر (۷۰) نمازوں سے افضل ہے جو بغیر مسواک پڑھی جائیں۔ (المنبہات)

نماز کی برکتیں

حدیث 575: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، نماز دین کا ستون ہے اور اسمیں دس خوبیاں ہیں، یہ نمازی کے چہرے کی رونق ہے، دل کی روشنی ہے، بدن کے لیے صحت و عافیت ہے، قبر میں مونس و ہمدم ہے، رحمت کے نزول کا باعث ہے، آسمانی برکات کی کنجی ہے، میزان کو بھاری بنانے کا ذریعہ ہے، جہنم کے عذاب سے ڈھال ہے، جس نے نماز کو قائم رکھا اس نے دین کو قائم رکھا اور جس نے اسے چھوڑ دیا اس نے اپنا دین ڈھا دیا۔ (المنبہات)

نورانی دعا

حدیث 576: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ دعا مانگتے ہوئے سنا، اے اللہ تعالیٰ میں تیری رحمت کا سوال کرتا ہوں جس کے ذریعے تو میرے دل کو ہدایت عطا فرما میرے کام جمع فرما میرے الجھاؤ دور فرما میرے غائب کی اصلاح فرما میرے حاضر کو بلند فرما میرے اعمال پاک کردے اور مجھے

ہدایت کی تعلیم عطا فرما میری الفت لوٹا دے اور مجھے ہر برائی سے بچا اے اللہ تعالیٰ مجھے ایسا ایمان و یقین عطا فرما جس کے بعد کفر نہ ہو اور ایسی رحمت عطا فرما جس سے مجھے دنیا و آخرت میں شرافت و بزرگی حاصل ہو اے اللہ تعالیٰ میں تجھ سے قضا میں کامیابی اور شہداء کا مرتبہ اور نیک بختوں کی زندگی اور دشمنوں پر فتح مانگتا ہوں۔

اے اللہ تعالیٰ میں اپنی حاجت تیرے حضور پیش کرتا ہوں اگرچہ میری سمجھ کم اور عمل کمزور ہے میں تیری رحمت کا محتاج ہوں اے ضروریات کو پورا فرمانے والے اے سینوں کو شفا بخشنے والے جس طرح تو سمندروں کے درمیان پناہ دیتا ہے مجھے جہنم کے عذاب، ہلاکت کی پکار اور قبر کے فتنے سے اسی طرح پناہ عطا فرما اے اللہ تعالیٰ جس بھلائی سے میری سمجھ قاصر ہے نیت اور عمل کی وہاں تک رسائی نہیں اور تو نے اپنی مخلوق سے اس کی عطا کا وعدہ فرمایا ہے جو بھلائی اپنے کسی بندے کو دینے والا ہے' میں اس کے لیے تیری طرف راغب ہوتا ہوں اور تیری رحمت کے وسیلے سے سوال کرتا ہوں۔

اے اللہ تعالیٰ اے مضبوط رسی والے سیدھے امر والے میں تجھ سے عذاب کے دن اور ہمیشگی کے دن ان مقربین کے ساتھ جنت مانگتا ہوں جو ہر وقت حاضری والے، رکوع و سجود کرنے والے اور اپنے وعدے پورے کرنے والے ہیں بے شک تو مہربان اور محبت والا ہے اور جو چاہتا ہے کرتا ہے اے اللہ تعالیٰ ہمیں ہدایت یافتہ اور ہدایت دینے والے بنا، گمراہ کرنے والے نہ بنا ہمیں اپنے دوستوں سے دوستی کرنے والا اور اپنے دشمنوں کا دشمن بنا ہم تیری محبت کے سبب تیرے دوستوں سے محبت کریں اور تیری دشمنی کے باعث تیرے دشمنوں سے دشمنی کریں اے اللہ تعالیٰ یہ دعا قبول کرنا تیرا کام ہے یہ صرف کوشش ہے اور بھروسہ تجھی پر ہے۔

اے اللہ تعالیٰ میرے دل میں نور پیدا فرما اور میری قبر میں نور پیدا فرما اور میرے آگے، پیچھے، دائیں، بائیں، اوپر اور نیچے نور ہی نور پھیلا دے اے اللہ تعالیٰ میرے کانوں، میری آنکھوں، میرے بالوں، میرے چہرے، میرے گوشت، میرے خون اور میری ہڈیوں میں نور ہی نور بھر دے اے اللہ تعالیٰ میرے لیے نور کو عظیم بنا دے اور مجھے نور عطا فرما دے

اور میرے لیے نور بنا دے۔

پاک ہے وہ ذات جس نے عزت کی چادر اوڑھی اور اسے بیان بھی فرمایا، پاک ہے وہ ذات جس نے بزرگی اور کرامت کا لباس پہنا، پاک ہے وہ ذات جس کے سوا کسی دوسرے کی تسبیح مناسب نہیں وہ فضل ونعمت والا پاک ہے، بزرگی وکرامت والا پاک ہے، جلال و اکرام والا پاک ہے۔(ترمذی)

ایمان افروز دعائیں

(نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی امت کی تعلیم کے لیے مختلف مواقع پر مختلف دعائیں ارشاد فرمائیں ان میں سے منتخب دعائیں ذیل میں باحوالہ دی جارہی ہیں)

حدیث 577: اے ہمارے رب! ہم کو دنیا میں بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھلائی عطا فرما اور ہمیں دوزخ کی آگ سے بچا(بخاری، مسلم)

حدیث 578: اے اللہ تعالیٰ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں رنج وغم سے، عاجزی اور سستی سے، بزدلی اور کنجوسی سے، مقروض ہو جانے سے اور لوگوں کے غلبے سے(بخاری، مسلم)

حدیث 579: اے پروردگار! میں تیرا مطیع ہوا، تجھ پر ایمان لایا، تجھ پر بھروسہ کیا اور تیری طرف رجوع کیا اور تیرے بھروسے پر کافروں سے لڑتا ہوں اے اللہ تعالیٰ میں تیری عزت کی پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ تو مجھے گمراہ کرے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو وہ زندہ ہے جسے موت نہیں جبکہ تمام جن وانس مرنے والے ہیں(بخاری، مسلم)

حدیث 580: اے مالک حقیقی! میں تیری پناہ چاہتا ہوں سستی سے، بڑھاپے سے، قرض سے اور گناہ سے، اے اللہ تعالیٰ! میں تیری پناہ لیتا ہوں آگ کے عذاب سے، آگ کے فتنے سے، قبر کے فتنے سے، قبر کے عذاب سے، (امیری اور فقیری کی آزمائش سے اور مسیح دجال کے فتنے سے، الٰہی میری خطاؤں کو برف اور اولوں کے پانی سے دھو دے اور میرا دل گناہوں سے ایسا صاف کر دے جیسے کہ سفید کپڑے کو میل کچیل سے صاف کیا جاتا ہے، میرے اور گناہوں کے درمیان اتنا فاصلہ کر دے جتنا کہ مشرق ومغرب کے درمیان

ہے(بخاری،مسلم)

حدیث 581:اے خالق کائنات!میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس علم سے جو نفع نہ دے اور اس دل سے جو عاجزی نہ کرے اور اس نفس سے جو سیر نہ ہو اور اس دعا سے جو قبول نہ ہو۔ (مسلم)

حدیث 582: اے ارحم الراحمین! میں تیری پناہ چاہتا ہوں تیری نعمت کے زائل ہو جانے سے اور تیری عافیت کے چھن جانے سے اور تیرے اچانک عتاب سے اور ان تمام کاموں سے جن میں تیری ناراضگی ہے(مسلم)

حدیث 583:اے اللہ تعالیٰ! میں تیری پناہ لیتا ہوں کی ہوئی برائی سے اور اس برائی سے جو ابھی نہیں کی (یعنی اس کے شر سے بھی بچا)(مسلم)

حدیث 584: اے رب کائنات! میں تیری پناہ چاہتا ہوں برع عادتوں سے اور برے کاموں سے اور بری خواہشات سے(ترمذی)

حدیث 585:اے دلوں کے پھیرنے والے! ہمارے دل اپنی اطاعت اور فرمانبرداری کی طرف پھیر دے(مسلم)

حدیث 586: اے معبود حقیقی! مجھے وہ علم عطا فرما جو نفع دے اور اس عمل کی توفیق دے جو تو قبول فرمالے اور مجھے حلال رزق عطا فرما(ابن ماجہ)

حدیث 587:اے میرے مالک! میں تیری پناہ لیتا ہوں فقیری سے اور کمی سے اور ذلت سے اس بات سے کہ میں کسی کو ستاؤں یا کوئی مجھے ستائے(ابوداؤد،نسائی)

حدیث 588: اے مالک الملک! میرے دل کو نفاق سے محفوظ فرما، میرے عمل کو ریا سے، میری زبان کو جھوٹ سے اور میری آنکھ کو خیانت سے پاک فرمادے(بیہقی)

حدیث 589:اے اللہ تعالیٰ! مجھے بخش دے مجھ پر رحم فرما مجھے ہدایت اور عافیت اور رزق عطا فرما(مسلم)

حدیث 590:اے میرے پروردگار! میرے بدن میں عافیت عطا فرما، یارب! مجھے

میرے کانوں میں عافیت عطا فرما، الٰہی! مجھے میری آنکھوں میں عافیت عطا فرما (ابوداؤد)

حدیث 591: اے خالق و مالک! میں تجھ سے ہدایت مانگتا ہوں اور تقویٰ اور پاک دامنی اور غنا کا سوال کرتا ہوں (مسلم)

حدیث 592: اے رب ذوالجلال! میرا دین ٹھیک فرمادے جو میرے تمام معاملات کا محافظ ہے، اور میری دنیا کو بھی درست فرما جس میں میں زندگی گزارتا ہوں، اور میری آخرت کو بھی سنوار دے جہاں مجھے لوٹ کے جانا ہے اور میری زندگی کو ہر بھلائی میں اضافے کا سبب بنادے اور میری موت کو میرے لیے ہر تکلیف سے راحت کا ذریعہ بنادے۔ (مسلم)

حدیث 593: اے میرے رب! میری خطائیں معاف فرمادے اور میری نادانی بھی اور میرے ہر کام میں حد سے بڑھ جانے کو بخش دے اور ان تمام گناہوں کو معاف فرما جو تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے الٰہی میری دانستہ اور نادانستہ خطائیں اور تمام گناہ اور برے ارادے معاف فرمادے، الٰہی میرے اگلے اور پچھلے تمام گناہ معاف فرمادے اور میرے پوشیدہ اور علانیہ گناہ بھی معاف فرمادے جو تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے تو ہی اپنے بندوں کو آگے بڑھانے والا اور پیچھے کردینے والا ہے اور تو ہر چیز پر قادر ہے (بخاری، مسلم)

حدیث 594: اے رب کریم! میری مدد فرما میرے خلاف دوسروں کی مدد نہ کر، مجھے فتح عطا فرما میرے خلاف کسی کو فتح نہ دے، میرے لیے تدبیر فرما اور میرے خلاف کسی کے لیے تدبیر نہ فرما، مجھے ہدایت عطا فرما اور میرے لیے ہدایت پر عمل کرنا آسان فرما، مجھے اپنے باغیوں پر فتح عطا فرما، الٰہی مجھے اپنا شکر ادا کرنے والا، اپنا ذکر کرنے والا، تجھ سے ڈرنے والا، تیری اطاعت کرنے والا، تیری طرف رجوع کرنے والا، آہ وزاری کرنے والا اور اپنی طرف لوٹنے والا بنا، یارب میری توبہ قبول فرما، میرے گناہ دھو ڈال، میری دعا قبول فرما، میری دلیل مضبوط کر، میری زبان درست رکھ، میرے دل کو ہدایت عطا فرما اور میرے سینے کی سیاہی کو دور فرمادے (ترمذی، ابوداؤد، ابن ماجہ)

حدیث 595: اے رحمٰن و رحیم! ہمیں بڑھا دے اور مت گھٹا، ہمیں عزت عطا فرما اور ہمیں ذلت نہ دے، ہمیں نعمتیں عطا فرما اور ہمیں محروم نہ کر، ہم کو ترجیح دے اور ہم پر

دوسروں کوترجیح نہ دے،ہمیں اپنے سے راضی رکھ اور تو ہم سے راضی ہو جا (ترمذی)

حدیث 596: اے ہمارے پروردگار! ہمیں اپنے خوف سے وہ حصہ عطا فرما جس سے تو ہمارے گناہوں کے درمیان روک ہو جائے اور اپنی اطاعت سے وہ حصہ عطا فرما جس سے تو ہمیں اپنی جنت میں پہنچا دے اور یقین کا وہ حصہ عطا فرما جس سے تو ہم پر دنیاوی مصیبتیں آسان فرمادیے، الٰہی ہمیں ہمارے کانوں اور آنکھوں اور قوت سے فائدہ دے جب تک تو ہمیں زندہ رکھے اور اسے ہمارا وارث بنا اور ہمارا غضب ان پر ڈال جو ہم پر ظلم کریں اور ہم کو ان پر فتح دے جو ہم سے دشمنی کریں اور ہمارے دین میں ہم پر مصیبت نہ آنے دے اور دنیا کو ہماری زندگی کا مطلوب نہ بنا اور نہ ہمارے علم کا مقصود بنا اور ہم پر اسے مسلط نہ فرما جو ہم پر رحم نہ کرے (ترمذی)

حدیث 597: اے خدائے ذوالجلال! مجھے اپنی محبت عطا فرما اور اسکی محبت بھی جس کی محبت تیرے ہاں فائدہ دے، الٰہی تو مجھے جو میری پسندیدہ چیز دے تو اس میں مجھے وہ قوت بخش جسے تو پسند فرماتا ہے اور جو میری محبوب چیز سے فراغت مل جائے (ترمذی)

حدیث 598: اے مالک لم یزل! میں تجھ سے تیری محبت مانگتا ہوں اور تیرے محبوبوں کی محبت بھی، اور وہ عمل مانگتا ہوں جو مجھے تیری محبت تک پہنچا دے، الٰہی اپنی محبت کو میرے جان و مال، اہل و عیال اور ٹھنڈے پانی سے زیادہ محبوب بنا دے (ترمذی)

حدیث 599: اے خالق و مالک! جو تو عطا کرے اسے کوئی روک نہیں سکتا اور جو تو نہ دے وہ کوئی دے نہیں سکتا اور تیرے مقابل کسی مالدار کو اس کا مال نفع نہیں دے سکتا۔

(بخاری، مسلم)

حدیث 600: اے اللہ تعالیٰ! اپنے علم غیب اور مخلوق پر اپنی قدرت کے صدقے میں مجھے اس وقت تک زندہ رکھ، جب تک تو میرے لیے زندگی کو بہتر جانے اور وفات دیدے جب تو میرے لیے موت کو بہتر جانے، یارب میں تجھ سے تیرا خوف مانگتا ہوں ظاہر و باطن میں، اور حق کہنے کی توفیق مانگتا ہوں خوشی اور غضب میں، اور میانہ روی مانگتا ہوں امیری اور غریبی میں، اور تجھ سے کبھی نہ ختم ہونے والی نعمتیں مانگتا ہوں اور تجھ سے آنکھ سے کی دائمی

ٹھنڈک مانگتا ہوں اور تجھ سے موت کے بعد آرام دہ زندگی مانگتا ہوں اور تجھ سے تیرے دیدار کی لذت اور تیری ملاقات کا شوق مانگتا ہوں کسی مضر شے کے نقصان اور گمراہ کرنے والے فتنے کے بغیر، اے اللہ تعالیٰ ہمیں ایمان کی زینت سے آراستہ فرما اور ہمیں ہدایت دینے والا اور ہدایت پانے والا بنا۔ (سنن نسائی)

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم و تب علینا انک انت التواب الرحیم أمین بجاہ النبی الکریم علیه افضل الصلوۃ والتسلیم۔صلی اللہ علی النبی الامی و اله و اصحابه صلی اللہ علیه وسلم صلوۃ و سلا ماً علیک یاسیدی یاسیدی یاسیدی یارسول اللہ والحمد للہ رب العلمین برحمتک یاارحم الراحمین۔